مجرباتِ حکماء

حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی گولڈ

NIRALA JOGI PUBLICATIONS
Behind Bus Stand, PANIPAT

Price Rs. 20/-

سائنٹیفک سوشل سٹینڈرڈ پوائنٹ نقطہ نظر سے
صرف رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنروں، ہسپتالوں، دواخانوں و لیبارٹریوں کے استعمال کیلئے

مجرباتِ حکمائے ہند

(باتصویر)

اس میں
سر سے پاؤں تک ہندوستان کے اُن مایۂ ناز حکیموں، ویدوں اور ڈاکٹروں کے جگری مجربات درج کیے گئے ہیں، جو ہزاروں روپے فیس لے کر بھی کوئی نہیں بتاتا، یہ ایک جامع و مستند گائیڈ ہے۔ جس کی نظیر زمانہ ماضی و حال کے طبی لٹریچر میں موجود نہیں ہے!

ترتیب

حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ میڈیکل لٹریچر ایم
مصنف کتب کثیرہ پانی پت (ہریانہ) انڈیا

پبلشرز
نرالا جوگی پبلیکیشنز (بس سٹینڈ کے پیچھے) پانی پت 132103

نیا اضافہ شدہ باتصویر ڈی لکس ایڈیشن مع ... نئے مجربات

50/-

سَو فیصدی رہنمائی

کتاب ہذا میں ادارہ کی طرف سے ہر ممکن طریقہ سے رہنمائی کرنے کی کوشش کی گئی ہے پھر بھی کتاب ہذا میں تحریر شدہ کسی بات کو آسانی سے سمجھنے میں تکلیف ہو رہی ہو یا کوئی قلطی یا سختی اُلجھن ہو تو اس سلسلہ میں ہر بھائی کی رہنمائی باقاعدہ دوست یا عزیز سمجھ کر کی جاتی ہے آپ بوقت ضرورت اس کتاب کا حوالہ اُور جوابی لفافہ یا جوابی کارڈ بھیج کر ہر بات کا جواب دریافت کر سکتے ہیں، اس سلسلہ میں چٹھی ذاتی نام پر حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی صدر انیک ملتانی دواخانہ رجسٹرڈ (بس سٹینڈ کے پیچھے) پانی پت (انڈیا) ارسال کرنی چاہیئے اُور اس کے اُوپر برائے مشورہ" کے الفاظ لکھنا نہ بھولئے!

آپ کا بھائی

منیجر راجو گی پبلیکیشنز (بس سٹینڈ کے پیچھے) پانی پت (انڈیا)

(صرف رجسٹرڈ پریکٹیشنرز کی رہنمائی دھلائی اُور معلومات میں کیلئے سائنٹیفک سوشل سٹینڈرڈ پوائنٹ (ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۹۵۴ء دفعہ ۱۴ اے کے تحت) نقطہ نظر سے شائع کی۔ ہری چند ملتانی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز میڈیکل ریسرچ سکالر) ایڈیٹر پرنٹر پبلشر ہرد پرچم کٹر نے اعلیٰ پرنٹنگ پریس دہلی ڈنا ٹیل تصاویر دیر فائن آرٹ پریس پانی پت سے چھپوا کر دفتر راجو گی پانی پت سے شائع کیا)۔

نذر (بھینٹ)

مجرباتِ حکمائے ہند

(باتصویر)

از

حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی

گولڈ میڈلسٹ

مجربات حکمائے ہند (باتصویر)

نیا اضافہ شدہ ایڈیشن

از حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی

اپنے اُن ہموطن اطبائے نامدار کے نام

جو

مشرق و مغرب کے بے معنی فرق و امتیاز سے بالاتر ہو کر مریض دُنیا کی خدمت کو ہی اپنا مقصدِ حیات سمجھتے ہیں!

پیش لفظ

زیر نظر کتاب مجرباتِ حکمارِ ہند (بالتصویر) ہندوستان و پڑوسی ممالک کے سرکردہ پریکٹیشنروں کے آزمودہ جگری مجربات پر کامیاب تصنیف ہے' اس کتاب کو ترتیب دینے میں بندہ نے کافی محنت کی ہے۔ مجربات حاصل کرنے میں "نرالا جوگی میگزین اُردو اور ہندی پانی پت" نے مجھے کافی امداد پہنچائی اور پریکٹیشنروں نے نہایت جوش و خروش سے نسخہ جات بھجوائے' میگزین میں بطور چیف ایڈیٹر کے میری اپیل کا بھی طبی طبقہ پر بہت اچھا اثر ہوا اور اُنہوں نے آزمودہ جگری مجربات بھیجنے میں میری کافی امداد کی' اور نرالا جوگی نے نہایت قیمتی نسخہ جات حاصل کرنے میں کافی مدد دی' کافی عرصہ کی دن رات کی محنت کے بعد ہی یہ ناچیز تحفہ ناظرین کے ہاتھوں میں پہنچانے میں کامیاب ہوا ہوں۔

"مجرباتِ حکمارِ ہند" (بالتصویر) میں ہندوستان و پڑوسی دیشوں کے سرکردہ پریکٹیشنروں کے وہ مجربات شامل ہیں۔ جن کا اظہار آج تک کسی جگہ نہیں کیا گیا تھا' اور میں اپنے فنی بھائیوں کا تہ دل سے مشکور ہوں کہ اُنہوں نے بھی بخل جیسی نامراد عادت کو طب سے دور کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ ماڈرن و قدیم طب کے سائنٹیفک آزمودہ مجربات جو کسی قیمت پر نہیں مل سکتے' بڑی محنت و بھاری خرچے کے بعد حاصل کر کے سب کو اس کتاب میں نہایت خوبصورتی سے سمو دیا گیا ہے' ان مجربات کو آزمانے کے بعد ہی آپ ہماری محنت اور سچائی کی داد دیں گے مجھے اُمید ہے کہ قارئین کرام اسے پسند فرمائیں گے اور دل سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں گے۔

خادمِ فن

— حکیم ڈاکٹر ہری چند مُلتانی میڈیکل ریسرچ سکالر

دیباچہ

"مجربات حکمائے ہند" (بالتصویر) ہدیہ ناظرین ہے، اس میں سر سے پاؤں تک تمام امراض کے چوٹی کے ایلوپیتھک، آیورویدک، یونانی و ہومیوپیتھک مجربات دیئے گئے ہیں۔ تازہ ترین ڈاکٹری معلومات، یونانی و ہومیوپیتھک معالجین کو بنا ناد لیش و قوم کی ضروریات کے پیش نظر ایک زبردست قومی خدمت ہے، کیونکہ ہمارے اکثر یونانی و آیورویدک پریکٹیشنرز انگریزی زبان پر عبور نہ ہونے کی وجہ سے تازہ ترین میڈیکل معلومات سے بے بہرہ ہیں۔ اس سے پہلے تاج الحکمت (پریکٹیس آف میڈیسن)، تاج ایلوپیتھی، گھریلو ڈاکٹر، ماڈرن طبی فارما کوپیا، ماڈرن طبی ادویات، ہندوستان کی جڑی بوٹیاں جلد اوّل، دوم، سوم، چہارم وغیرہ کی مقبولیت کا راز یہی ہے، کیونکہ یہ سب کتابیں تازہ معلومات پر حاوی ہیں۔

اس کتاب کی تیاری میں مجھے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے، کیونکہ ہمارے دوست سخت بخیل ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا بخل صرف ان نسخہ جات تک محدود ہوگا جو انہیں خفیہ طور پر نہایت کوشش اور جانفشانی کے بعد خاندانی طور پر ملے ہوں گے، لیکن اس کتاب کی تیاری کے دوران میں مجھے تجربہ ہوگیا کہ بعض کیا اکثر حکیم و وید ایسے ہیں کہ وہ ان معمولی نسخہ جات کو بھی جو عام طبی کتابوں میں پائے جاتے ہیں اور جو ان کے تجربہ میں آگئے ہیں۔ اس قدر کوشش سے چھپاتے ہیں کہ حضرت حالی پانی پتی کا یہ قول حرف بحرف صحیح ماننا پڑتا ہے ؎

بتلانے میں ہے بخل جسے کہ بہت سا۔ جیسے عیب کی طرح کرتے ہیں اخفا

اس طرح آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ مجھے اس کتاب کے مجربات جمع کرنے میں کن کن دقتوں کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔

طبّی کتابوں کے لئے جہاں آزمودہ نسخہ جات حاصل کرنے میں مُشکلات پیش آتی ہیں، وہاں ان کی اشاعت پر بھی قدم قدم پر مُشکلات ہیں۔ کافی عرصہ پہلے بسابق سرکار نے نزلاجوگی کے نسخہ جات پر ہی مقدمہ دائر کر دیا، لیکن دوستوں کی دُعا اور مالک دوجہاں کے فضل وکرم سے فاضل منصف نے اپنے فاضلانہ فیصلہ میں مجھے میڈیکل ریسرچ سکالر مانتے ہوئے باعزت بری کر دیا۔ بعد میں افسران اور ملک کے اعلےٰ طبّی طبقہ نے میری کوششوں کو سراہا اور نزلاجوگی و نزلاجوگی سے متعلق طبّی تصانیف کو میری بہترین فنی خدمات قرار دیا۔ جس سے میری ہمت بڑھی اور درجنوں طبّی کتب اسی جذبے نے لکھوائیں۔ اب یہ مالک دوجہان کی دین ہے، کہ بہت کم عرصے میں ہی میری لکھی تمام کتابوں نے مقبولیت کے گذشتہ تمام ریکارڈ توڑ ڈالے ہیں۔ اور جہاں ایک طرف دوست نزلاجوگی و میری تصانیف کی اشاعت بڑھانے میں لگے رہتے ہیں۔ وہاں دوسری طرف نزلاجوگی کی باقاعدگی نے بھی ایک ریکارڈ قائم کیا ہوا ہے۔ اور اُردو ہندی دو زبانوں میں ۳۰ سال سے جاری ہیں۔ باقاعدہ اشاعت کی کامیابی سب دوستوں کی بھرپور سرپرستی سے حاصل ہوئی ہے۔

کتاب ہٰذا کے مُجربات کے سلسلہ میں آج تک مجھے ۸۰ کے قریب چھوٹے بڑے سفر کرنے پڑے، دو ہزار کارڈ لفافے لکھنے اور نزلاجوگی میں متواتر ایک سال ہر ماہ پورے صفحہ میں طبّی طبقہ میں اپیل کرنے کے علاوہ درجنوں رجسٹری خط لکھنے و تار دینے پڑے ہیں، اس خرچ، محنت اور وقت کا اندازہ لگا کر آپ خیال کر سکتے ہیں کہ سرکردہ پریکٹیشنروں کے آزمودہ نسخہ جات حاصل کرنے میں مجھے یہ کتاب کتنی مہنگی پڑی ہوگی۔

چھوٹے بڑے سفر جو اس کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں مَیں نے کئے،

اس میں ایک سفر جس میں مجھے کافی پریشانی ہوئی، وہ سفر آج بھی یاد ہے ۔ سری گنگا نگر (راجستھان) سے دس میل کے فاصلے پر ایک بزرگ مقیم تھے، اُن کی شری گنگا نگر کے گرد و نواح میں نہایت اچھی شہرت تھی، مجھے راجستھانی ویدوں و حکیموں کے ایک وفد نے جب وہ راجستھان میں لفظ ڈاکٹر لکھنے پر پابندی کے سلسلہ میں پانی پت مشورہ کرنے آئے تھے تو اُن کی تعریف کی تھی اور اُن کا ایڈریس دے گئے تھے (اترلا جوگی کی کوششوں سے اب یہ پابندی ہٹائی جا چکی ہے) میں نے اُن کی یہ شہرت سُن کر وہاں جانے کی ٹھانی، گنگا نگر تک تو ٹرین نے پہنچایا۔ آگے جیپ جو راستہ میں خراب ہوگئی، مجبوراً ریت کے ٹیلوں میں پیدل چلنا پڑا، دل میں اُمنگوں اور آرزوؤں کا ہجوم تھا۔ اپنی کامیابی قریب سمجھ کر منزلِ مقصود تک جلد پہنچنے کے لئے تیز قدم اُٹھاتا ہوا بالکل بے خودی کے عالم میں تین چار میل بے تکان طے کر گیا۔ وہاں پہنچا، حکیم صاحب ایک خضر صورت بزرگ تھے۔ اُن سے مل کر دل بہت خوش ہوا۔ مگر جب حرفِ مطلب سامنے آیا، تو رنگ ہی بدل گیا۔ اب نہ وہ ہمدردی اور نہ اخلاق نہ ایثار، غرض جو سُنا تھا افسانہ تھا۔ میں نے طب کی ترقی کا واسطہ دیا۔ اصرار میں کوئی کمی نہ چھوڑی، مگر حکیم صاحب کو نسخہ جات اپنے سے جدا کرنے کا خیال پریشان کئے دیتا تھا، جو کہ اُن کا خاندانی نسخہ تھا۔ میرے بے حد اصرار پر اُنہوں نے مجبوراً صرف یہ وعدہ کیا کہ بذریعہ ڈاک بادِ دہانی پر بھجوا دیں گے، مگر یہ وعدہ آج تک پورا نہ ہو سکا۔ مگر میں نے مشکلات کا مقابلہ کیا۔ تمام جسمانی تکالیف کو برداشت کرنے کے علاوہ زرِ کثیر خرچ کر کے بالآخر گوہرِ مراد پایا جو اس کتاب کی صورت میں ناظرین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

یہ گوہر آب دار جس کو ہندوستان و پردیسی ممالک کے چوٹی کے ڈاکٹر، دلی،

ویدوں اور حکیموں نے عرق ریزی سے لکھا ہے، اُس طبی فارما کوپیا کا بنیادی پتھر ہے، جس کی بنیاد پر بیمار طبی محل جو دنیا میں سب سے بلند اور شاندار نظر آئیگا۔ اس "مجربات حکماء ہند" (باتصویر) کتاب سے یقیناً ہمارے پریکٹیشنروں کو بیحد فائدہ پہنچے گا۔ اور جب وہ اسے ایک نظر دیکھ لیں گے تو اسے اپنا حرز جان بنا لیں گے۔

خاص طور پر ان نوجوان گریجویٹوں (حکیموں، ویدوں، ڈاکٹروں) کو بہت فائدہ پہنچے گا، جو ڈگری لے کر پریکٹیس کا آغاز کرتے ہیں، اس کتاب کے لیے جن معالجین نے نسخہ جات مشکل الفاظ میں لکھے تھے، ہیں تو انہیں آسان الفاظ میں لکھ دیا ہے۔ اُلجھے ہوئے نسخہ جات کو شائع ہی نہیں کیا گیا ہے، کچھ مشہور اطباء جو اس وقت دنیا میں نہیں ہیں، کے آزمودہ مجربات بھی شائع کر دیے گئے ہیں۔

یہ کام بہت بڑی محنت کا تھا، لیکن مالک دو جہان کی مہربانی سے انجام کو پہنچا۔ اُمید ہے کہ معالجین میری دیگر تصانیف کی طرح اس جامع تصنیف کے ڈی لکس ایڈیشن کی بھی قدر کریں گے اور خود فائدہ نہ اٹھانے پر اکتفا کرتے ہوئے اپنے دیگر فنی ساتھیوں کو بھی اس سے فائدہ اُٹھانے کا مشورہ دے کر ہماری خاطر خواہ حوصلہ افزائی فرمائیں گے، اس سے نہ صرف ہمیں پہلے سے زیادہ فنی خدمات کا حوصلہ ملے گا، بلکہ یہ ایک زبردست قومی، ملکی و فنی خدمت ہو گی۔

آپ کا فنی خادم

حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی میڈیکل ریسرچ سکالر

فہرست مضامین

مجرّبات حکمائے ہند

یہ طبّی شاہکار سائنٹیفک سوشل سٹینڈرڈ پوائینٹ نقطہ نظر سے رجسٹرڈ طبّی معالجین کی معلومات کیلیے شائع کیا گیا ہے، اس میں ہر مرض کا نام شروع میں بہ ترتیب حروف ہجی موٹے حروف میں لکھا گیا ہے اور ہر مرض کا طبّی آیورویدک اور ڈاکٹری نام لکھ کر اس مرض کے متعلق جسقدر نسخہ جات جس جس صفحہ پر شائع کیے گئے ہیں صفحہ نمبر کا اندراج کیا گیا ہے اور ہر مرض کے منتخبہ اور آزمودہ نسخے ماہر فن پریکٹیشنروں کی طرف سے درج کیے گئے ہیں۔ یاد رکھیں کہ مرض کی پیچیدہ حالتوں میں علاج کی کامیابی کا دارومدار معالج کے حسنِ انتخاب پر ہوتا ہے۔

حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی رجسٹرڈ پریکٹیشنرز

آتشک، اپدنش، زہریلے زخم
۱۲۰، ۱۲۸

آدھا سیسی، اردھا بھیدک، مائگرین
۷۰، ۷۷، ۶۲۳، ۱۲۹، ۱۴۲، ۱۴۹، ۱۷۶، ۲۰۹، ۲۱۹، ۲۳۹، ۲۴۸

احتلام، سپلن دوش
۱۲۱، ۱۸۴، ۱۹۶، ۲۰۲، ۲۰۸، ۲۲۵، ۲۳۲

اختناق الرحم، ہیوشا السیمار
۱۸۷، ۲۱۳

اولاد کی آرزو ۲۲۰

آگ سے جلنا

۱۹۴

استسقار، جلودر، ڈراپسی

۱۳۳

استقاط حمل، گربھ پات، ابارشن

۲۷، ۸۷

اسہال، اتی سار، ڈائریا

۱۳۴، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۶۲،
۱۶۷، ۱۹۴، ۲۱۹، ۲۴۳

ایام کا بند ہو جانا

۳۸، ۴۳، ۱۴۶، ۱۶۵،
۱۸۵، ۱۸۹، ۲۲۸

اسہال خونی، رکت اتی سار

۱۵۶، ۲۰۹

امراض اطفال، ڈیزیز آف چلڈرن

۶۵، ۱۴۷، ۱۷۸، ۱۸۳،
۱۹۳، ۲۲۳، ۲۲۹

الرجی، حساسیت

۷۳، ۸۹، ۹۲

امراض جگر، یکرت روگ

۶۵، ۱۰۱، ۱۳۳، ۱۴۹، ۱۵۲

۱۶۷، ۱۷۲

امراض چشم، نیتر روگ

۳۴، ۶۶، ۶۷، ۱۰۷،
۱۲۹، ۱۳۲، ۱۳۸، ۱۴۱،
۱۴۲، ۱۶۱، ۱۷۰، ۱۹۷،
۲۱۵، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۳۷، ۲۴۵

بخار (ملیریل فیور و دوسرے بخار)

۲۳، ۳۵، ۶۲، ۶۳، ۶۴،
۸۰، ۸۳، ۸۵، ۱۱۳، ۱۱۴،
۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۵، ۱۲۶،
۱۲۷، ۱۵۰، ۱۶۶، ۱۷۲،
۱۷۳، ۱۸۱، ۱۸۳، ۱۹۲،
۲۰۲، ۲۱۳، ۲۱۸، ۲۲۴۔

بدہضمی۔ اجیرن، ڈس پیپسیا

۱۱۸، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۵۱،
۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۸، ۱۶۱،
۱۷۱، ۱۷۴

بے خوابی، نیند نہ آنا

۱۲۴

برص، سفید داغ

۱۹۳، ۲۰۷، ۲۱۴، ۲۱۶

بواسیر بادی، پائلز

۱۱۰، ۱۳۳، ۱۵۵، ۱۶۴، ۱۷۳، ۲۲۱، ۲۲۲، ۱۸۹، ۱۹۱، ۱۹۳، ۲۱۷، ۲۲۶

بواسیر خونی

۱۱۷، ۱۳۳، ۱۵۵، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۸، ۱۷۳، ۱۸۹، ۱۹۱، ۱۹۳، ۲۰۷، ۲۱۱، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۲۲

بلڈ پریشر کی زیادتی

۱۱۲، ۱۲۴، ۱۹۹

بہرہ پن، بادھریہ، ڈیف نیس

۷۲، ۷۳، ۱۷۹، ۱۹۴، ۲۰۵، ۲۲۳

بھوڑے پھنسی، وردھی، بائلز

۱۳۷، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۸۲، ۲۱۰، ۲۳۰

پیٹ کا درد، اُدرشول، گیسٹرلجیا

۴۴، ۱۳۸، ۱۵۱، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۷۲، ۱۷۴، ۱۸۴، ۱۹۱، ۱۹۶، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۹، ۲۱۶، ۲۲۷

پریوار کلیان (فیملی پلاننگ)

۲۱۰

پیچش، پرواہکا، ڈی سنٹری

۱۲۴، ۱۵۶، ۱۶۲، ۱۸۸، ۱۹۷، ۲۱۸، ۲۲۴، ۲۳۰، ۲۳۷

پتھری گردہ و مثانہ

۱۱۹، ۱۵۵، ۱۹۵، ۲۰۱، ۲۱۲، ۲۱۶

پیشاب کی بندش

۱۴۷، ۱۸۷، ۲۰۶، ۲۲۱، ۲۲۴

پیٹ کے کیڑے، کِرمی روگ

۱۱۱، ۱۸۴، ۱۹۲، ۲۰۷، ۲۲۸

تلی کا بڑھ جانا، پلیہا وردھی

۱۵۰، ۱۸۲، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۲۵

جریان، پرمیھ، سپرمیٹوریا

۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۳۴، ۱۳۹، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۷۱، ۱۸۶، ۱۹۰، ۲۰۳، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۳۱

جنون ۲۰۳

چنبل ۱۲۰

چہرہ کے داغ

۱۵۹، ۲۱۵

چھپاکی

۱۳۳، ۱۹۷، ۲۴۱

خارش، سکے بیز

۱۵۳، ۱۶۶، ۱۷۱، ۱۷۹،
۱۸۲، ۱۸۵، ۲۰۴

خنازیر، کنٹھ مالا، سکرافیولا

۱۷۹، ۱۸۰

دانتوں کے امراض

۱۴۷، ۱۵۵، ۱۷۷، ۱۹۴،
۲۲۴، ۲۰۷، ۲۲۵، ۲۴۳، ۲۵۱

داد، رِنگ ورم

۱۲۰، ۱۷۵، ۱۷۸، ۱۷۹،

دمہ، السیتھما

۴۴، ۵۸، ۶۷، ۹۴،
۱۳۱، ۱۴۸، ۱۶۸، ۱۷۱،
۱۷۵، ۱۷۶، ۱۸۰، ۱۹۷،
۲۰۱، ۲۱۲، ۲۱۶، ۲۱۹

دردکمر ۱۸۴

دردسر، شراشول، ہیڈکیہ

۱۹۰، ۱۹۴

دردکان، کرن شول، اوٹیلجیا

۱۸۷، ۲۴۳

ذات الجنب، پسلی کا درد، پلیورسی

۱۹۵، ۱۹۸

ذات الریہ، نمونیہ، شوشنگ جور

۹۷، ۱۰۰، ۱۳۶، ۱۹۵، ۱۹۸

ذیابیطیس، مدھومیہ، ڈایابیٹیز

۱۱۶، ۱۲۵، ۱۵۴، ۱۶۴،
۱۹۳، ۲۰۷، ۲۱۹، ۲۲۲، ۲۴۳

رعشہ۔ تانڈو روگ

۲۰۲

زخم، گھاؤ، السرز

۶۹، ۱۸۲

زکام، نزلہ، پرتی شیا، نیزل کیٹار

۴۳، ۷۷، ۹۶، ۱۱۰،
۱۱۸، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۳۶،
۱۵۴، ۱۵۶، ۱۶۸، ۱۷۰،
۱۸۱، ۲۱۸

زہروں کا علاج، وِش چکتسا، پوائزننگ
۱۲۴، ۱۴۰، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱
۱۴۵، ۱۴۶، ۱۵۹، ۱۷۴، ۲۱۱

سنگرہنی، اسپرو
۱۶۳، ۱۷۴، ۱۹۱

سوزاک، پیشاب کی نالی کے زخم
۱۱۳

سوکھا مسان، بال شوائش ۱۳۰

سر چکرانا ۱۲۳

سیلان، شویت پردر
۱۲۵، ۱۳۷، ۱۴۸، ۱۵۴،
۱۶۰، ۱۶۴، ۲۱۴، ۲۱۶،
۱۸۳، ۲۲۱

ضعف دماغ
۱۳۰، ۱۹۵، ۱۹۷، ۲۰۹،
۲۱۱، ۲۲۰، ۲۲۵، ۲۳۱، ۲۴۲

ضعف جگر، ہیپاٹارجیا
۱۶۷، ۱۷۲، ۲۰۴

ضعف عامہ، جنرل ویکنس
۱۸، ۴۴، ۷۶،
۷۸

ضعف قلب، کارڈیک ویکنس
۱۷۴، ۱۹۶، ۲۱۲، ۲۴۴

عرق النسار
۱۵۸، ۱۶۸، ۱۷۳

قبض، کوشٹھ بدھتا، کانسٹی پیشن
۱۲۹، ۱۵۴، ۱۶۵، ۱۷۱،
۱۹۲، ۲۰۷، ۲۱۱، ۲۱۸، ۲۴۴

قے، متلی، چھردی، وامے ٹنگ
۱۱۹، ۱۳۳، ۱۹۸

عُسرِ ولادت
۱۸۸، ۲۱۰

فالج، ادھرنگ، ہیمی پلیجیا
۱۹۰

فسادِ خون
۱۷۹، ۱۸۲

خونی قے
۱۶۵

کمزوری (شادی سے پہلے یا بعد)
۱۱۷، ۱۱۸، ۱۲۲، ۱۲۶،
۱۲۸، ۱۳۵، ۱۳۹، ۱۶۲،
۱۷۵، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۹۵،

٢٠٧ ، ٢٢٤ ، ٢٢٣ ، ٢٣٣ ، ٢٢٨

کالی کھانسی، شششک کاس، ہوپنگ کف

٥١ ، ١٣٦ ، ١٦٧ ، ٢٠٢

٢١٣ ، ٢٣٣ ، ٢٣٤

کثرت ایام، رکت پردر، مینوراجیا

٧٣ ، ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٨٨ ،
١٩٦ ، ٢١٢ ، ٢١٦ ، ٢٢٢

کثرت بول

٨٧ ، ٢١٨ ۔

کھانسی، کاس، برنکائیٹس

٩٣ ، ٩٤ ، ١١٠ ، ١٣١ ،
١٦٩ ، ١٨١ ، ١٩٠ ،
١٩١ ، ١٩٢ ، ٢٣٢

مالیخولیا، مراق، میلن کولیا

١١٢ ، ٢٠٢

مرگی، اپسمار

١١٢ ، ٢٠١

منہ کے زخم

١٧٣

وجع المفاصل، گنٹھیا، رومائزم

٧٤ ، ١٥٨ ، ١٦٦ ، ١٦٨ ،
١٩٥ ، ٢٠٥ ، ٢١٥ ، ٢٢٣ ۔

ہیضہ، وسوچکا، کالرا

١٣٠ ، ١٣٥ ، ١٥٢ ،
١٨١ ، ١٩٣ ، ٢٠٥ ،
٢٢٣ ، ٢٢٦

ہچکی

١٢٠ ، ١٥٩ ، ٢١٩ ، ٢٥٤

یرقان، کاملا، جانڈس

١٤١ ، ١٦٧ ، ١٨٩

گذارش:۔ ناظرین سے گزارش ہے کہ یہ کتاب طب ایلوپیتھک، یونانی، آیورویدک و ہومیوپیتھک کے مجربات پر لکھی گئی ہے ۔ اگر آپ کی نظر میں کوئی غلطی یا کمی محسوس ہو تو براہ کرم مطلع فرمایئے تاکہ آئندہ نئے ایڈیشن میں اصلاح کی جا سکے !

—— حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی

پریکٹس شروع کرنے کی ہدایات

۱۔ پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی نہیں، لیکن جن صوبوں میں ویدوں، حکیموں، ہومیوپیتھوں کی رجسٹریشن مکمل ہو چکی ہے، وہاں پابندی ہے اور بنا سرکاری رجسٹریشن پرائیویٹ پریکٹس جاری نہیں کی جا سکتی۔ ہاں! آیورویدک، یونانی سٹور بنا لائسنس کے کھولا جا سکتا ہے اور ہول سیل، ریٹیل ڈرگز لائسنس و ہومیوپیتھک سٹور کا لائسنس حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مکمل معلومات و فارم "نرالا جوگی پبلیکیشنز، پانی پت (ہریانہ) سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۲۔ معالج کے لئے اونچے کیریکٹر کا ہونا ضروری ہے، مطالعہ کی لگن ہونی چاہیئے۔ اس سلسلہ میں اردو یا ہندی "نرالا جوگی" پانی پت کا مطالعہ لازمی ہے۔ تاکہ اپٹوڈیٹ معلومات حاصل ہو سکیں۔ ڈرگز ایکٹ پر قانون گاہ بگاہ ان میں چھپتے رہتے ہیں۔

۳۔ لڑائی جھگڑے و زہر کھائے مریض کو سرکاری ہسپتال میں علاج کا مشورہ دینا چاہیئے، ایسے مریض کو ہاتھ میں لینے سے کئی الجھنیں پیدا ہوتی ہیں، معمولی مشورہ کی فیس نہ لیں۔

۴۔ آیورویدک و یونانی ادویات کو تجارتی طور پر بنانے کے لئے ڈرگز لائسنس حاصل کیا جا سکتا ہے، اس کے لئے "آیوروید و یونانی ڈرگ۔ ایکٹ" اور ادویات یا علاج کی اشتہار بازی کرنے سے پہلے "قابل اعتراض اشتہار بازی قانون" کا مطالعہ ضروری ہے "ہر دو" "نرالا جوگی پبلی کیشنز، پانی پت" سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ کیا ایک صوبہ کا رجسٹرڈ دوسرے صوبہ میں پریکٹس کر سکے گا، اس کے لئے "رجسٹرڈ ویدوں حکیموں کے حقوق" کتاب نرالا جوگی پانی پت سے منگا کر معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ...... خادم فن — حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی

आयुर्वेद के बानी भगवान धन्वन्तरि जी

طبِ آیُورویدُ کے بانی بھگوان دھنونتری جی

طبِ یونانی کی مہان ہستیاں

جالینوس जालीनूस — بقراط बुकरात

एनजिक्रया राज़ी ابن ذکریا رازی — بوعلی سینا बुअलीसेना

तिब्ब यूनानी को महाॅन हस्तियां

लेखक THE AUTHOR مُصنّف
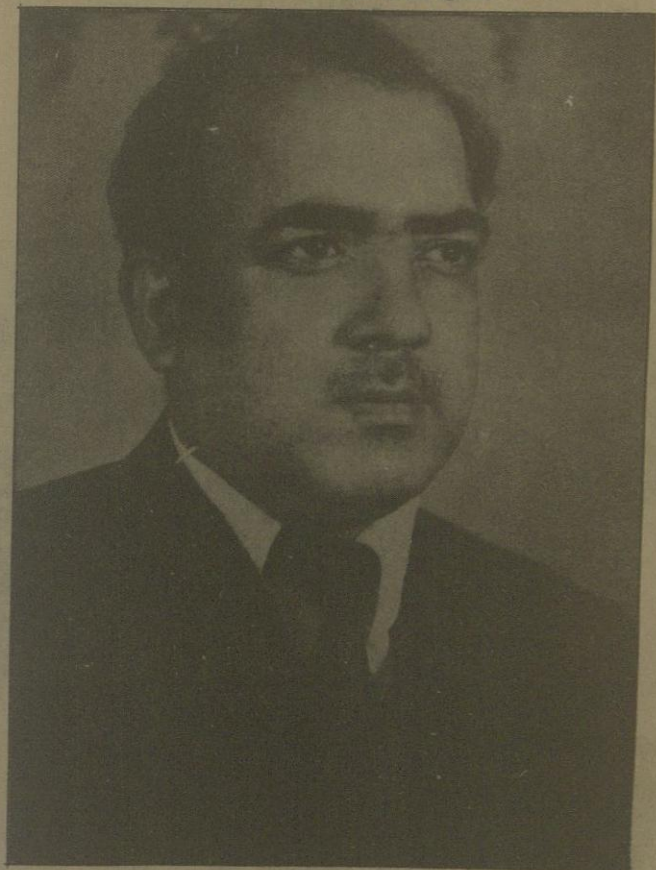
डा० हरिचन्द मुलतानी पानीपत

حکیم ڈاکٹر ہری چند مُلتانی پانی پت

Dr. Hari Chand Multani G. M, M. R. S. R. M. P. Panipat

PRESENTS

The Thoroughly Revised and improved——Edition of Book to professional Brothers with the request that in case there is any error or ommission kindly inform for correction in the next Edition.

HARI CHAND MULTANI (Medical [illegible])

18-5-73 کو ڈاکٹر ہری چند مُلتانی کی
وائس پریذیڈنٹ ہندوستان کے دستِ مُبارک سے
مایۂ ناز اعزاز "فخرِ اُردو" سے عزّت افزائی
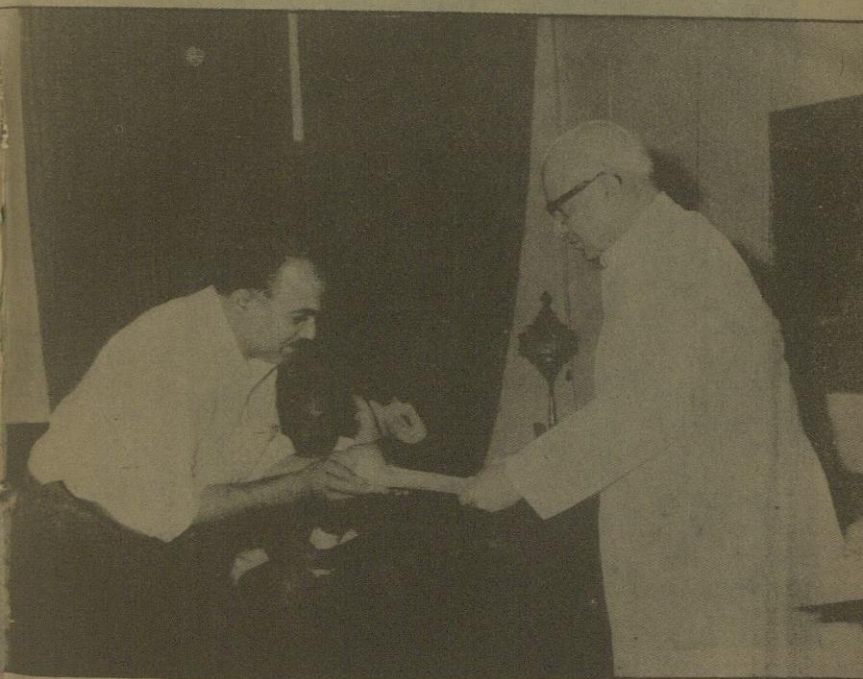
18-5-73 को डा० हरि चन्द मुलतानी
उपराष्ट्रपति द्वारा
"फख़र-ए-उर्दू" से सम्मानित

مجرباتِ حکماءِ ہند

پہلا باب

آج کی ادویات (TO DAYS DRUGS)

وٹامنز

(از سینئر رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز)

ایک تندرست انسان کی زندگی کا دارو مدار اس کی اچھی اور تازہ غذا پر ہے۔ اِس غذا میں مندرجہ ذیل اجزاء کا ہونا نہایت ضروری سمجھا جاتا ہے۔

(ا) پروٹین۔ لحمی غذا۔ (ب) سالٹس نمکیات۔ (ج) فیٹس روغنیات۔ (د) کاربوہائیڈریٹس، نشاستہ دار اجزاء اور شکر۔

چنانچہ ان تمام اشیاء کا مجموعہ ایک مکمل غذا انسانی کہلاتی ہے۔ اگر اس میں سے کسی ایک جزو کو کم کر دیا جائے تو اس کی کمی کا اثر جسمانی ساخت کے کسی حصہ پر ضرور پڑے گا اور رفتہ رفتہ مضر صحت ثابت ہوگا۔ مثلاً ہر روز کی غذا میں سے پروٹین کو کم کر دیا جائے، تو کچھ عرصہ کے بعد انسانی جسم میں خون اور عضلات کی کمی محسوس ہونے لگے گی اور قوتِ مدافعت گھٹتی چلی جائے گی۔

ریسرچ کے ماہرین نے اپنی شب و روز کی محنتوں اور کاوشوں سے کچھ سالوں سے یہ معلوم کر لیا ہے کہ ہماری روزمرہ کی اغذیہ میں کئی قسم کے جواہر موجود ہوتے ہیں۔ مگر ان کی اپنی اپنی نوعیت کے سبب کئی اجزاء ہیں، ان جواہر کی موجودگی قلیل مقدار میں پائی جاتی ہے، تجربات کی بنا پر یہ جواہر بھی غذا کے جزو ہیں۔ اس لیے ان کا وجود بھی صحت انسانی کے لئے ضروری ہے اور ماہرین ریسرچ نے مختلف اغذیہ میں سے اکثر جواہر خاص حالت میں علیحدہ کر لئے ہیں، اور یہ جواہر بطور ادویات یعنی وٹامنز (حیاتین) کثرت سے مستعمل ہے۔

جس طرح انسانی غذا میں سے کسی ایک جزو کو کم کر دینے سے مضر صحت ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح غذا میں وٹامنز کے فقدان سے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان حیاتین کی قلت کا زیادہ سبب غذا کی ناکافی مقدار اور اس میں تفاوت یا تبدیلی ہے، اگر ناقص غذا دو ماہ تک کھائی جائے تو جسم میں بد اثرات پیدا ہو جاتے ہیں، اچھی غذا ایسے اثرات شاذ و نادر ہی ظاہر کرتی ہے۔

اب تک مندرجہ ذیل وٹامنز دریافت ہو چکے ہیں، اور ان کا دوا

استعمال اس وقت ہونا چاہیئے۔ جب ان کی کمی کے سبب کسی بیماری کی علامات شدید ہوں، ورنہ معمولی حالتوں میں صرف غذا کو درست کر لینے سے اس قسم کی شکایات رفع ہو جاتی ہیں، وٹامن اے، وٹامن بی ۲، وٹامن بی ۳، وٹامن بی ۴، وٹامن سی، وٹامن ڈی، وٹامن ای، وٹامن کے، وٹامن بی 12 وغیرہ۔

وٹامن اے:- یہ جوہر قدرتی طور پر حیوانات کے دودھ، مکھن اور جگر میں پایا جاتا ہے، یہ جوہر کیروٹین کی شکل میں سبزیوں میں موجود ہوتا ہے، جب حیوانات سبزیوں کو کھاتے ہیں تو یہ ان کے اندر جا کر وٹامن "اے" میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ یہ وٹامن حیوانات کے اندر تو نہیں بنتا۔ بلکہ حیوانات براہِ راست سبزیوں سے حاصل کرتے ہیں۔

اگر خوراک میں وٹامن اے کم ہو تو بصارت میں کمزوری کے علاوہ ضعف عامہ کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے، تو لازمی ہے کہ ایسی حالت میں متعدی بیماریوں کے قبول کرنے کی استعداد بڑھ سکتی ہے، شاید اسی لئے اس وٹامن کا دوسرا نام انٹی انفیکٹو وٹامن رکھا گیا ہے۔

وٹامن اے کے فقدان سے مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں:-
اختلاج قلب، تنگئ تنفس، روز کوری، شب کوری، ضعف بصر شدید، خفقان وغیرہ۔ تو ان امراض میں وٹامن "اے" کا استعمال فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ بوقت ضرورت مندرجہ ذیل تجارتی ناموں سے خرید سکتے ہیں۔

۱۔ الیو ولیم (AVOLEVM)۔ ۲۔ پلاناوٹ (PLANAVIT)
۳۔ الیوی من (AVIMIN)، ۴ پریالین (PRERALIN)۔

وٹامن بی :۔ یہ جوہر پیچیدہ ہے اور تمام حیاتین سے پہلے دریافت ہوا تھا۔ اب اس وٹامن کے اور اجزاء معلوم ہو چکے ہیں، جن کا ذکر بالترتیب ذیل میں درج کیا جاتا ہے :۔

وٹامن بی (۱) :۔ یہ وٹامن زیادہ مقدار میں تو کسی خاص غذا کے اندر تو موجود نہیں، البتہ مختلف انواع و اقسام میں پایا جاتا ہے، مثلاً حیوانی دودھ، انڈے کی زردی، دماغ اور جگر میں موجود ہوتا ہے۔ پیسٹ، مغزیات، سالم آٹے کی روٹی، اناجوں کے چھلکے وغیرہ میں سے بھی حاصل ہوتا ہے۔ یہ وٹامن پانی اور سپرٹ میں حل ہو جاتا ہے۔ مگر اُبالنے سے یہ جوہر ضائع ہو جاتا ہے، میدے کی روٹی اور بسکٹ میں تو یہ بالکل مفقود ہو جاتا ہے۔

اِس حیاتین کے جوہر موثرہ کا انگریزی نام اینورین (ANEU - RIN) ہے، اور امریکہ نے اس کا نام تھیامین (THIAMIN) رکھا ہوا ہے۔ اسے انٹی نیورسٹیک وٹامن (ANTI NEURETIC VITA.) بھی کہتے ہیں، کیونکہ غذا میں اس کی زیادہ کمی سے ضعف امعاء، قبض، ذہنی اضمحلال، جیسی لوریا بول جراثیمی، ورم عصب کثیر اور بیری بیری جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں، یہ نظام عصبی کا توازن اور آنتوں کا فعل درست رکھنے کے علاوہ یہ جسم میں نشاستہ اور شکر کو ہضم کر دیتی ہے۔ ایام رضاعت اور حمل میں اس کی معمول سے زیادہ ضرورت ہے، بعض روسی ماہرین کا خیال ہے کہ حاملہ کو دردِ زہ شروع ہوتے ہی وٹامن بی ا کا ایک بڑی مقدار میں ٹیکہ کر دیا جائے، تو بچہ بلا تکلیف پیدا ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ جوہر دردِ اعصاب، ورم

اعصاب، ضعف قلب، نقص الدم، عضو کا مارا جانا، رعشۃ القوہ، حاملہ کی شدید قے، امعاء کی کمزوری کے دائمی قبض اور بیری بیری کے لئے نافع ہے۔ یہ وٹامن کئی تجارتی ناموں سے حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ بوی من (BVI MIN)، ۲۔ بی فورٹس (BEFOR-TES)، ۳۔ بی ٹیکسن (BETAXAN)، ۴۔ بے نروا (BE NERVA)، ۵۔ بی ٹالن (BE TALEN)، ۶۔ بیرن (BERIN)۔

مندرجہ بالا کے انجکشن ہوتے ہیں، جو عموماً دس سی سی کی شیشیوں میں ہوتے ہیں۔ ہر ایک سی سی میں پچاس یا سو ملی گرام کی طاقت ہوتی ہے، جو بذریعہ عضلاتی انجکشن دیا جاتا ہے۔ یہ وٹامن ٹکیوں کی صورت میں خوردنی استعمال کے لئے ملتا ہے۔ یہ تین، دس اور پچیس ملی گرام کی طاقت ہوتی ہے۔ دن میں بقدر ضرورت کھائی جاتی ہے، اگر پچاس یا سو ملی گرام کے ایک دو ٹیکے لگانے کے بعد علامات مرض میں کمی نہ ہو تو سمجھ لیں۔ کہ یہ مرض اس وٹامن کی کمی کا باعث نہیں ہے۔

وٹامن بی ۱۲ :۔ یہ وٹامن جلدی امراض کا قلع قمع کرتا اور جسم کو نشوونما میں مدد دیتا ہے، اس کی کمی سے ضعف ہضم، قبض کی شکایت، امراض قلب، استسقاء، ضعف معدہ و امعاء، جلدی امراض وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ مرض پلاگرا جس میں جلد، زبان اور اعصاب میں سوجن ہو جاتی ہے۔ اس وٹامن کے فقدان سے ہی پیدا ہوتا ہے۔

اس جوہر کا نام ربیو فلوین (RIBO FLAVIN) رکھا گیا ہے اور بازار سے لیکو فولین کے نام سے ملتا ہے۔ یہ جوہر دودھ، انڈے،

حیوانی گردہ وجگر اور بعض نباتات گاجر اور اس کے پتوں میں کافی موجود ہے۔ اس وٹامن کے تجارتی نام مندرجہ ذیل ہیں :۔

۱۔ بی فلاوٹ	1- BE FLAVIT
۲۔ مار مائیٹ	2- MARMITE
۳۔ وی بن	3- VEEBIN

وٹامن بی ۳ :۔ یہ وٹامن بی کا اہم جزو ہے جسے نکوٹینک ایسڈ (NICOTINIC ACID) کہتے ہیں، اور انٹی پلاگرا وٹامن (ANTI PELAGARA VITAMIN) کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں۔ یہ نکوٹین سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ اُبلتے ہوئے پانی میں بخوبی حل ہوجاتا ہے۔ یہ مرض پلاگرا کے لئے بالخصوص مفید ہے، چنانچہ دو سے چار گرین صبح وشام کھلائیں۔ تو دو تین ہفتہ میں پوری شفا یابی ہو جاتی ہے۔ اس کے کھلانے کے چند منٹ بعد چہرہ اور بعض اوقات ہاتھ پاؤں سُرخ ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ مگر یہ ناخوش گوار اثرات دس پندرہ منٹ میں غائب ہوجاتے ہیں اور وٹامن سے تیار شدہ ادویہ مثلاً پیلونین ٹیبلیٹس ساختہ گلیکسو کو بعد از غذا استعمال میں لانا مفید ہے۔

وٹامن بی ۴ :۔ یہ جوہر انڈے اور گندم میں ہوتا ہے اس کے فقدان سے عضلات میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔

وٹامن بی ۵ :۔ اس وٹامن کو فولک ایسڈ (FOLIC ACID) کہتے ہیں۔ یہ وٹامن بی کا نیا دریافت شدہ جزو ہے جو کہ پالک اور سبز پتوں وغیرہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اب مصنوعی طریقہ

سے بھی تیار کیا جاتا ہے، اس کی خوراک ½ سے ½ گرین بذریعہ دہن یا عضلاتی ٹیکہ ہے، فولک ایسڈ۔ فولک ایسڈ ود لور ایکسٹریکٹ، اور فولک ایسڈ ود آئرن ٹیبلٹ اس کے مرکبات ہیں۔

فولک ایسڈ میکروسائٹک انیمیا یعنی کمی خون کی اس خبیث قسم میں نہایت مفید ثابت ہو رہا ہے، جو مرض بلاگرہنی اور حمل کے دوران میں بعض اوقات واقع ہوتا ہے۔ اس لئے آج کل اسے تنہا یا آئرن یا لور ایکسٹریکٹ کے ساتھ بکثرت استعمال کیا جا رہا ہے۔ خون کے سرخ ذرات کی تعداد پچاس لاکھ فی کیوبک ملی میٹر اور ہیموگلوبن ۵ اگرام فی سینکڑہ کی حاصل ہو جائے تو یہ علاج بند کر دینا چاہیئے۔ اس لئے اس علاج کے دوران میں خون کا امتحان وقتاً فوقتاً کرنا ضروری ہے، اس کا استعمال پرنے شش انیمیا (خلبیث بھُس) ہی کریں۔ اسی طرح ہائپوکرومک انیمیا جو فولاد کی قلت سے ہوتا ہے، بلسُود ہے۔

وٹامن بی ۶:۔ اس وٹامن کا دوسرا نام پائرے ڈاکسین (PYRIDOXIN) ہے۔ اس کو عضلی تکلیفوں میں استعمال کرتے ہیں، ابلکہ ایکسرے سکنس بھی مفید ثابت ہو رہا ہے۔ یہ ایام حمل کی قے اور درد شقیقہ کو دُور کرتا ہے۔ قلت الدم کے لئے نافع ہے، شدید حالات میں ۵۰ تا ۱۰۰ ملی گرام کا عضلی انجکشن کرتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل تجارتی ناموں سے دستیاب ہو رہی ہے:۔

۱۔ بنڈن (BENDON) اور ۲۔ پائرے ڈاکسین (PYRI-DOXIN) کے ناموں سے ملتی ہے۔

وٹامن بی ۱۲:۔ یہ جوہر جس کے دریافت کا سلسلہ کوئی پچیس

برس سے جاری تھا، ۱۹۵۰ء میں حاصل ہوا، نقص الدم مہلک کا شافی علاج لِوِر ایکسٹریکٹ کے استعمال سے سمجھا جاتا تھا۔ اب اس جوہر میں سے ایک سُرخ رنگ کا خاص جوہر دریافت کیا گیا ہے، جسے اب وٹامن بی ۱۲ کے نام سے یاد کرتے ہیں، چنانچہ یہ جوہر مہلک نقص الدم، ضعف اعصاب، سنگرہنی (سپرو) کا شافی علاج ہے، اس کے استعمال سے کئی ایک لاعلاج مریض موت کے چنگل سے بچ گئے۔

اِس جوہر کا سلیوشن گلابی رنگ کا ایک سی سی کے امپول میں بکتا ہے اور مختلف طاقتوں (۲۵، ۵۰، ۱۰۰ مائیکروگرام) میں ہوتا ہے، اُس کا ٹیکہ تیسرے یا چوتھے روز عضلہ میں کرتے ہیں۔ اس کے تجارتی نام یہ ہیں:-

۱۔ نورموسائٹین (NOR MOCYTIN)، ۲۔ روبرامن (RUBRA MIN)، ۳۔ سائِٹامن (CYTA MIN)

وٹامن بی مجموعہ:- یہ حیاتین بی کا مجموعہ ہے، مندرجہ ذیل شکایات کے علاوہ ایام کی اکثر خرابیوں اور عقیم مردوں کے لیے بھی نافع ہے۔ یہ گولیوں اور ٹیکیوں کی شکل میں تیار ہوتی ہے اور مندرجہ ذیل ناموں سے مارکیٹ میں بکتی ہے:-

۱۔ پلے بیکس، ۲۔ بی پلیکس، ۳۔ بیکو پلیکس، ۴۔ لیڈر پلیکس، ۵۔ بی سیکس، ۶۔ بی کوزائم، ۷۔ بی ٹالین۔

وٹامن سی:- اس کا دوسرا نام اسکوربک ایسڈ ہے، یہ مصنوعی طریقے سے بھی تیار ہو سکتی ہے، اور قدرتی طور پر یہ جوہر تازہ رس دار پھلوں مثلاً سنگترہ، لیموں، ہری ترکاریاں، گوبھی، کرم کلا، مولی، شلغم، ٹماٹر،

گاجر، لوبیا اور چقندر میں موجود ہے، غذائے انسانی میں اس جوہر لطیف کی کمی سے مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ کمزوری اور نقص الدم ہو جاتا ہے۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ زخم نہیں بھرتے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی نہیں جڑتی۔ ان تمام مشکلات کو سکروی کہتے ہیں، چونکہ یہ جوہر سکروی کا دفعیہ ہے۔ اس لیے اسے انٹی سکوربوٹک وٹامن کہتے ہیں۔ اس وٹامن کی کمی سے آنتوں کی نشوونما بھی رک جاتی ہے اور جسم میں چھوت دار بیماریاں مثلاً کالی کھانسی، سِل، دق اور نمونیہ وغیرہ سے مقابلہ کی طاقت گھٹ جاتی ہے۔ یہ مندرجہ ذیل تجارتی ناموں سے بکتی ہے۔

۱۔ سوی مِن	1- CIV MIN
۲۔ سی لین	2- CELIN
۳۔ ری ڈاکسون	3- REDOXON
۴۔ پلانووِٹ	4- PLANOVIT
۵۔ سیبی اون	5- CIBIONE
۶۔ کنٹون	6- CANTON
۷۔ سیٹامِڈ	7- CITAMID

یہ جوہر قرحہ معدہ، چنبل، کالی کھانسی، التہاب مفاصل، اتمم، سلفانل مائیڈ اور سمی التہاب جلدی کے لئے مفید ہے، حفظ ماتقدم کے لیے اس کی خوراک ۲/۵ تا ۱/۲ اور علاج کے لیے ۳ تا ۸ گرین استعمال میں لائی جا سکتی ہے۔

وٹامن ڈی :- یہ وٹامن حیوانی روغنیات، مچھلی کے تیل،

انڈے کی زردی، دودھ اور مکھن میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس وٹامن کا وٹامن اے کے ساتھ کافی تعلق ہے۔ ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ اگر کاڈ لور آئیل کو گرم کیا جائے تو وٹامن اے ضائع ہو جاتا ہے۔ اور ڈی باقی رہ جاتا ہے، حیاتین الف سورج کی شعاعوں سے بھی ضائع ہو جاتی ہے اور وٹامن ڈی نہ صرف باقی رہتا ہے، بلکہ زیادہ مقدار میں ہو جاتا ہے۔

بچوں میں رکٹس اور کیریز اور عورتوں میں آسٹیو ملیشیا کی بیماریاں ای وٹامن کی کمی کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔ اسی وٹامن یا ایسی غذاؤں کے استعمال سے جن میں یہ وٹامن بکثرت ہو، یہ سب شکایات دُور ہو جاتی ہیں۔ اسی لیے اس وٹامن کو انٹی ریکیٹک وٹامن کہتے ہیں۔ اس کے بکثرت استعمال سے بعض اوقات گردوں میں پتھری پیدا ہو جاتی ہے یہ مندرجہ ذیل تجارتی ناموں سے بکتا ہے۔

۱۔ کیلسی ڈک	1- CALCY DIC
۲۔ کیلسی مل	2- CALCY MIL
۳۔ آسٹلین	3- OSTELIN
۴۔ ریڈیو سٹون	4- RADIO STON

بطور حفظ ماتقدم ۱/۴۰۰ سے ۱/۲۰۰ گرین اور بطور علاج ۱/۱۲۰ سے ۱/۱۲۰ روزانہ اور لائیکر وفرول بی پی بطور حفاظت ۵ تا ۲۰ بوند اور علاج کے لئے دس تا اسّی بوند روزانہ استعمال کر سکتے ہیں۔

وٹامن ای :۔ یہ وٹامن چربی میں حل ہو جاتا ہے اور حرارت سے ضائع نہیں ہوتا۔ یہ جوہر نباتات خاص کر گندم اور سبز پتوں میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ چنانچہ سلاد، مٹر، مکئی وغیرہ میں موجود ہوتا

ہے، چھلکا اُتری ہوئی گندم کا تیل اس کا بڑا ذخیرہ ہے۔ اِس کے جوہر کے فقدان سے مردوں اُور عورتوں میں تولید کی طاقت کم ہو جاتی ہے، زیادہ کمی سے سلسلۂ تناسل ختم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مردوں میں عقر اُور خُصیئے نیچے نہ اُترنا اُور عورتوں میں عادتی اسقاط اسی وٹامن کی قلّت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اِس لئے اسے فرٹیلیٹی وٹامن بھی کہتے ہیں۔ وٹامن ای کو مندرجہ ذیل تجارتی ناموں سے حاصل کر سکتے ہیں:۔

۱۔ ویٹولن	1- VITOLIN
۲۔ ڈِوٹامون	2- DAYITAMON
۳۔ ایفی نال	3- EPHYNAL
۴۔ فرٹی لول	4- FERTILOL
۵۔ زائی گون	5- ZYGON
۶۔ فائیٹوفرول	6- PHYTO FEROL
۷۔ ایوی من	7- EVI MIN

عادتی اسقاط کے لئے حمل کے ابتدائی زمانے میں ایفی نل ۱۰۔۵۰ ملی گرام براہ دہن کھلائی جاتی ہے اُور بوقت خطرہ اسقاط اس کا عضلاتی ٹیکہ فوراً کیا جاتا ہے۔ اس وٹامن کو مائیوکارو ائی ٹس (ورم عضلہ قلب) نیز عضلی امراض میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔

وٹامن "کے" :۔ اس وٹامن کے متعلق کافی تحقیق ہو چکی ہے جس سے پتہ چلتا ہے، یہ کھاری دواؤں اُور سُورج کی شعاعوں سے تو ضائع ہو جاتی ہے۔ مگر حرارت اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ یہ گاجر، ٹماٹر، پالک، سبزیوں، سٹرابری، سیم کے بیج، گندم اُور سویابین

وغیرہ میں زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہے، چونکہ یہ وٹامن چربی میں حل ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب جگر صفرا کم پیدا کرے یا آنتوں میں صفرا کم ہو تو یہ جسم میں کم جذب ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ یرقان سدّی اور ورم، قولون متقرح اور پرانے اسہال وغیرہ میں ناکافی جذب ہوتی ہے۔ اس کو گولیشن وٹامن یعنی انجماد خون وٹامن بھی کہتے ہیں، اس پروتھرومبین (خون کے روکنے والا) بننے کے لئے یہ وٹامن ضروری ہے، حاملہ عورتوں کو اگر زچگی سے پہلے یہ وٹامن کھلائی جائے تو زچہ بچہ کے لئے جریان خون کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔ چنانچہ اس وٹامن نے لاکھوں نوزائیدہ بچوں اور ماؤں کو بچایا ہے۔ اس لئے اس جوہر کے معلوم کرنے والوں کو نوبل پرائز ملا ہے۔ یہ جوہر مندرجہ ذیل ناموں سے دستیاب ہو سکتا ہے:-

۱- کیپی لین — 1-KAPILIN
۲- کلوٹوجن — 2- KALOTO GEN
۳- سن کے وِٹ — 3- SYN KAVIT
۴- پرو کے وِٹ — 4- PROKA VIT
۵- کیپ کسن — 5-KAPPA XAN

اسے یرقان سدّی، رفتِ خون، جریانِ خون بعد از ولادت، جریانِ خون بعد از آپریشن، مزمن ثبور جلدی میں استعمال کرنے سے نہایت کامیاب ثابت ہوتی ہے۔

آج کل ایک دوا مینا پتھون (MENAPH THONE) تیار کی گئی ہے۔ جس کے افعال اسی وٹامن جیسے ہیں۔ اس کا ۵ ملی گرام روغنی

محلول کا عضلاتی ٹیکہ کیا جاتا ہے۔

وٹامن پی:۔ یہ جوہر بھی نیا دریافت شدہ ہے۔ یہ طبعی طور پر پھلوں اور سبزیوں میں خاص کر لیموں کے رس میں بکثرت ہوتا ہے اور وٹامن "سی" کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے، عروقِ شعریہ سے خون کے آر پار نکلنے کو کم کرتا ہے۔ اس کی کمی سے پرپیورا اور ہیموفیلیا پیدا ہوتا ہے۔ دردِ گردہ اور بعض دیگر امراض کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ جوہر پری ڈین کے نام سے مل سکتا ہے۔

انٹی بایاٹک ادویات

(ANTIBIOTICS)

پینی سلین سٹرپٹو مائی سین کی ماہیت کیا ہے؟ اور ان کی دریافت کس طرح ہوئی، اور یہ کس طرح تیار ہوتی ہیں؟ یہ سب باتیں اس مضمون میں واضح کرنی مقصود ہیں۔

گو یہ ادویات حال ہی کی نئی دریافت ہیں۔ مگر تبخیر (FERMENTATION) سے پیدا شدہ بکٹیریا کے فوائد صدیوں پہلے اہلِ حکمت اصحاب کو معلوم تھے۔ پرانے یونان کے لوگ تبخیر سے گرم کی ہوئی مٹی پرانے زخموں میں استعمال میں لاتے تھے۔ ۱۸۷۶ء میں ولایت کے ڈاکٹر نے ثابت کر دکھایا تھا کہ خمیر شدہ روٹی بھی گندے زخموں کا بہترین علاج ہے۔ ترکی میں خراب زخموں کا علاج خشک شدہ کھمبی سے کیا جاتا ہے، اور یہ بھی پینی سلین کی ایک خام صورت ہے کیونکہ

یہ بھی زمین میں خمیر اُٹھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ ہندوستان میں بھی پراچین رشی منی اور یونانی حکما گندے چھیچھڑوں پر جو سبز رنگ کی کائی سی جم جاتی ہے یا کیچڑ پر جو سبزی سی آجاتی رہے۔ ایسے زخموں اور جلدی امراض میں استعمال میں لاتے تھے اور گو وہ اس کے فوائد سے کماحقہ واقف تھے۔ مگر جانتے نہ تھے کہ یہ پینی سلین کی ہی خام صورت تھی۔

یقیناً آپ یہ سن کر حیران رہ جائیں گے کہ یہ تمام انٹی بایاٹک ادویات مٹی میں خمیر اُٹھنے سے پیدا ہوتی ہیں، اور یہ موتیوں سے تلنے والی چیز مٹی سے حاصل کی جاتی ہے، پہلے پہل انگلینڈ میں ۱۹۲۸ء میں دریافت ہوئی۔

پینی سلین (PENCILLIN):- یہ دوائی ایسے امراض جو کہ نیموکاکس (PNEUMOCOCUS) اور سٹرپٹوکاکس (STR-EPTOCOCUS) جراثیم سے پیدا ہوتی ہیں۔ پیشاب کی نالی کی سوجن کے علاج میں یہ سلفونامائیڈ سے بھی بہتر ثابت ہوئی ہے۔ زہریلے امراض کے علاج میں بھی پینی سلین نے سنکھیا کے مرکبات مثل این، اے، بی (N. A. B) - نیوسالورسن، سلفارسی نول وغیرہ کو مات کر دیا ہے۔ یہ زکام، نمونیہ اور دیگر تمام ایسی بیماریوں میں مفید ہے، جو کہ نیموکاکس، سٹرپٹوکاکس، گونوکاکس وغیرہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

یہ ایک لاکھ، دو لاکھ، پانچ لاکھ اور دس لاکھ کی طاقت کی ٹیوبیں ہوتی ہیں، جو کہ پانی میں حل کر کے پٹھوں میں ٹیکہ کیا جاتا ہے، مگر اب پروکین پینی سلین زیادہ مقبول ہو رہی ہے، کیونکہ اس کا اثر پورے دن کے لئے رہتا ہے۔ اور دن بھر میں صرف ایک ہی ٹیکہ چار لاکھ یونٹ کا

کافی ہے یا سٹرپٹومینی سلین مقبول ہے۔

سٹرپٹومائی سین (STREPTOMYCIN):- اس کی دریافت ۱۹۴۰ء میں ہوئی۔ اور یہ ایک ایسی زمین کی مٹی سے دریافت ہوئی، جس میں کھاد ڈالی ہوئی تھی اور مرک کمپنی نے اس کو ترقی دینے میں کافی کام کیا اور اسی کی بدولت اس کمپنی کو ۱۹۴۷ء میں انجینرنگ کا ایوارڈ عطا ہوا۔ یہ مرض سل ودق کا مجرب علاج ہے، دق دماغی ہو، پھیپھڑوں یا انتڑیوں کا ہو یا ہڈیوں کا۔ تمام حالتوں میں یہ مفید پائی گئی۔

ڈائی ہائیڈروسٹرپٹومائی سین:- (DIHYDRO ST-REPTOMYCIN):- سٹرپٹومائی سین کی دریافت کے فوراً بعد ہی اس دوائی کی بھی دریافت ہوگئی۔ یہ دوائی سٹرپٹومائی سین سے ہی تیار ہوتی ہے، اور یہ سٹرپٹومائی سین سے زیادہ مفید اور عمدہ پائی گئی۔ فوائد اس کے بطور سٹرپٹومائی سین ہیں، دق، سل ہر قسم اور ہر درجہ میں مفید ہے۔ اس کی مقدار خوراک ایک گرام روزانہ ہے، جو کہ ۵ سی سی پانی میں حل کر کے نصف مقدار دن میں دو مرتبہ دینی چاہیئے۔ اس کے ساتھ ہی مریض کی طاقت بڑھانے کے لیے ادویات دی جانی چاہئیں۔

آرومائی سین (AUREOMYCIN):- اس کی دریافت ۱۹۴۸ء میں لیڈرلی لیبارٹری آف امریکہ نے کی، چونکہ اس دوائی کا رنگ سنہری ہوتا ہے، اسی وجہ سے اس کا نام آرومائی سین رکھا گیا ہے۔ یہ بھی مٹی کی تبخیر سے تیار ہوتی ہے۔ یہ

نمونیہ میں پنسلین سے زیادہ مفید پائی گئی۔ پیشاب کی نالی کی سوجن، نمونیہ، پیچش، گردن توڑ بخار وغیرہ میں کامیاب ثابت ہوئی، کالی کھانسی، انتڑیوں کی سوزش، تپ محرقہ کے علاوہ زہریلے امراض میں بھی مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک کیپشول صبح و شام۔

ٹیرامائی سین (TERRAMYCIN):- یہ امریکہ کی مشہور زماں کمپنی فزر (PFITZER) نے دریافت کی۔ یہ بھی مٹی کے خمیر اٹھانے سے پیدا ہوئی۔ یہ پیشاب کی نالی کی سوجن، نمونیہ، زہریلے امراض وغیرہ و دیگر تمام امراض جو سٹرپٹو کاکس جراثیم سے پیدا ہوتی ہیں۔ ہوا کی نالی اور گلے کی سوزش، پیچش اور انتڑیوں کی سوزش، تپ محرقہ، کالی کھانسی، برانکائیٹس، گردن توڑ بخار، زہریلے امراض وغیرہ میں مجرب پائی گئی۔ مقدار خوراک ایک ایک کیپشول دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

انٹی بائیوٹک ادویات کے ری ایکشن سے بچاؤ کے لئے کتاب "ماڈرن ایلوپیتھی" ملاحظہ فرمائیں۔ اردو یا ہندی میں نرالا جوگی پبلیکیشنز پانی پت (ہریانہ) سے منگا سکتے ہیں۔

کلورومائی سٹین:- یہ مشہور انٹی بایاٹک دوائی امریکہ کی مشہور کمپنی پارک ڈیوس کی ایجاد ہے۔

یہ دوائی خوردنی طور پر اور بعض حالتوں میں بذریعہ مقعد بھی دی جا سکتی ہے، اور مندرجہ ذیل امراض میں مفید پائی گئی ہے:- RICKETTSIAL INFECTIONS۔ پیشاب کی نالی، گردہ، مثانہ کی سوجن، نمونیہ ہر قسم، کالی کھانسی، تپ محرقہ،

प्रस्तुत रचना के लिखारी

تصنیف ہذا کے قلمکار

डा॰ विश्व नाथ मुलतानी
सपुत्र डा॰ हरिचन्द मुलतानी
पानीपत

ڈاکٹر وشوناتھ ملتانی
سپتر حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی
پانی پت

डा॰ प्रेम नाथ मुलनानी
सपुत्र डा॰ हरिचन्द मुलतानी
पानीपत

ڈاکٹر پریم ناتھ ملتانی
سپتر ڈاکٹر حکیم ہری چند ملتانی
پانی پت
تصنیف ہذا کے قلمکار
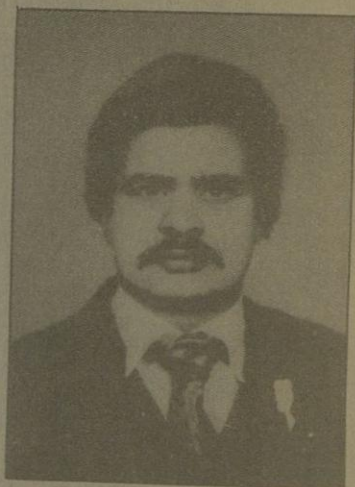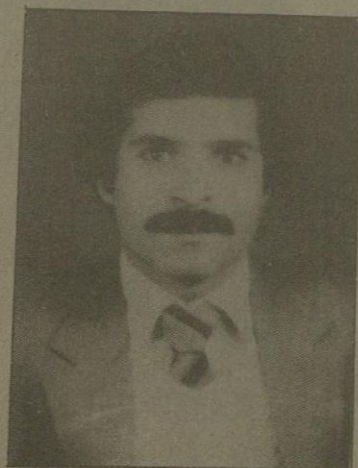
लेडी डा० नज़हत सुलताना
. G.U.M.S वाशीपुर (बिहार)
لیڈی ڈاکٹر نزہت سلطانہ —— واشی پور (بہار)

डा० (श्रीमति) पुष्पा शर्मा
जालन्धर
ڈاکٹر (مسز) پشپا شرما جالندھر

डा० हमीदा बेगम
B.D.S., M.D S., पटना
ڈاکٹر حمیدہ بیگم B.D.S., M.D S., پٹنہ

डा० नाहीदकोसर
अहमद नगर(महाराष्ट्र)
ڈاکٹر ناہید کوثر —— احمدنگر (مہاراشٹر)

प्रस्तुत रचना के लिखारी

تصنیف ہذا کے قلمکار
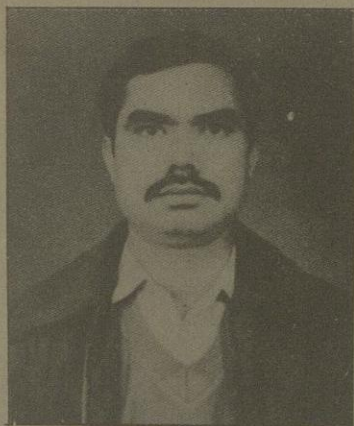
डा० दिवाकर शर्मा
रुड़की (यू. पी.)
ڈاکٹر دیواکر شرما رورکی (یوپی)

डा० प्रेमचन्द बासोतिया
आयुर्वेद चक्रवती अहमदाबाद
ڈاکٹر پریم چند باسوتیا آیورویدچکرورتی
احمدآباد
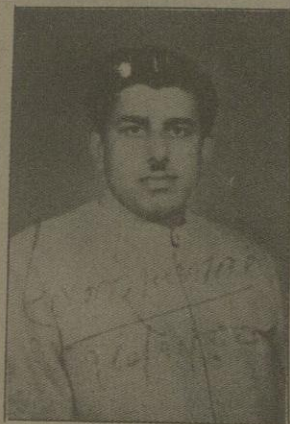
डा० सत्य नारायण खरे
आयुर्वेद आचार्य ककवारा
ڈاکٹر ستیہ نارائن کھرے آیوروید آچاریہ ککوارہ
(یوپی)

डा० मदन मोहन पाधी भुवनेश्वर
ڈاکٹر مدن موہن پادھی بھوبنیشور (اڑیسہ)
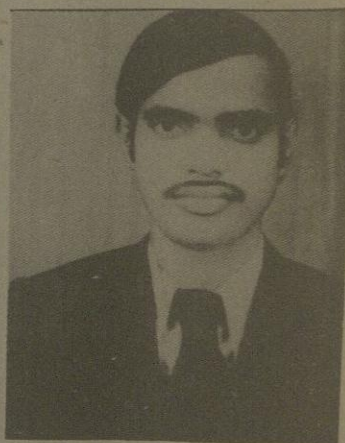
प्रस्तुत रचना के लिखारी
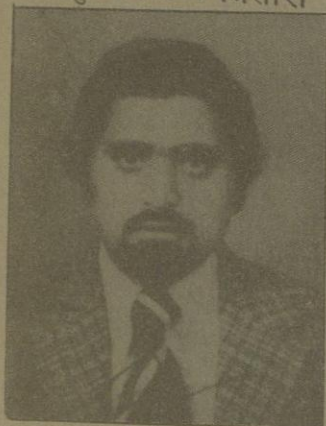
تصنیف ہٰذا کے قلمکار

डा० बी० बी० शर्मा
आयुर्वेद आचार्य जालन्धर
ڈاکٹر بی بی شرما آیوروید آچاریہ جالندھر

हकीम मुहम्मद यूनस साहब
حکیم محمد یونس صاحب
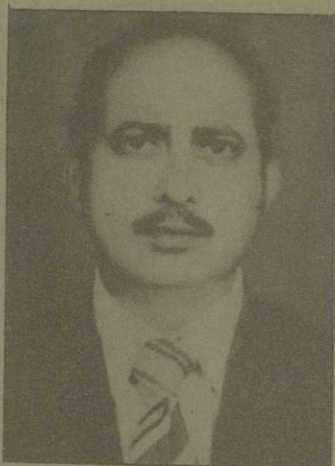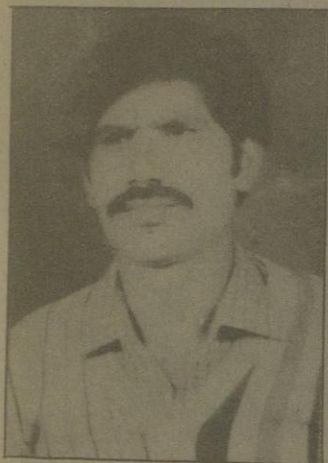
डा बी. एस. कर्नल जसपुर
ڈاکٹر بی، ایس کرنل جسپور (یوپی)
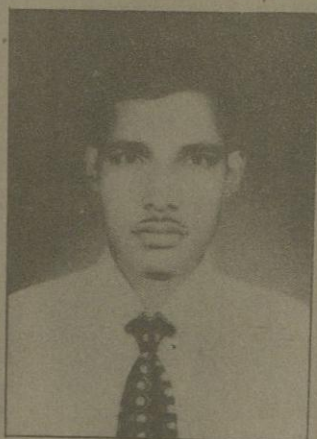
वैद्य यमुना मिश्र रेनूकोट 14
آچاریہ یمنا مشر وید رینوکوٹ (یوپی)

پیچش، پیشاب کی نالی کی سوجن وغیرہ وغیرہ۔
مقدار خوراک :- اس کی صحیح مقدار خوراک جوان آدمی کے لیئے فی کلوگرام جسمانی وزن کے لیئے ۵۰ ملی گرام کے حساب سے دی جانی چاہیئے۔

نوٹ :- کلوگرام کا وزن تقریباً دو پونڈ ۱/۲ اونس ہوتا ہے۔ ایک ملی گرام کا وزن تقریباً ۱/۶۵ گرین تک ہوتا ہے، اور اس حساب سے جو مقدار خوراک بنے، اس کو کئی حصوں میں تقسیم کر کے دینا چاہیئے۔

جب تک کہ بیماری قابو میں نہ آجائے، اور جب ایسی حالت پیدا ہو جائے تو مقدار خوراک نصف کر دینی چاہیئے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ دس سے ۱۵ گرام پندرہ گرام دوائی ایک بیمار کے لیئے کافی ہو رہی ہے۔ اس دوائی کی خوراکوں کے درمیان چھ گھنٹہ سے زیادہ کا وقفہ نہیں ڈالنا چاہیئے۔

بچوں کے لیئے مقدار خوراک بھی بحساب مندرجہ بالا ہی ہے اور بچے کے وزن کے مطابق خوراک دینی چاہیئے۔

چونکہ کلورومائی سٹین کڑوی ہے۔ اس لئے کیپ شول میں دی جاتی ہے۔ کلورومائی سٹین کمپنی کیپ شول میں سپلائی کرتی ہے، اور ہر ایک کیپ شول میں ۲۵۰، ۱۰۰ اور ۵۰ ملی گرام دوائی ہوتی ہے۔ عام طور پر مارکیٹ میں ۲۵۰ ملی گرام والا سائز ہی چالو ہے، مگر کیپشول بچے نہ تو نگل سکتے ہیں اور نہ ہی دوائی گھول کر آسانی سے دی جا سکتی ہے۔ کیونکہ سخت کڑوی ہے، اور اس بات کو مدِنظر رکھ کر کمپنی نے کلورو

مائی سٹین کا شربت تیار کیا ہے۔ جس کا نام کلورو مائی سٹین پالمی ٹیٹ (CHLOROMYCETIN PALMITATE) ہے،
یہ دوائی خوش ذائقہ ہے اور بچے اس کو خوشی سے کھا لیتے ہیں۔ یہ دوائی ۲۰ پونڈ کے بچے کے لئے ایک چمچہ ہر چار سے چھ گھنٹہ بعد دینی چاہیئے اور خوراکوں کے درمیان چھ گھنٹہ سے زائد وقفہ ہرگز نہ ہو ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔ ایسے بچے جن کا وزن ۲۰ پونڈ سے زائد ہو، ان کو ۱/۲ ۱ سے ۲ چمچہ ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد پلا دینا چاہیئے، اور جب بیماری قابو میں ہو جائے، تو مقدار خوراک گھٹا دینی چاہیئے۔

جلدی امراض کے لئے کلورو مائی سٹین کی کریم یعنی مرہم استعمال کی جاتی ہے۔ اور یہ تیار شدہ ٹیوبوں میں دستیاب ہوتی ہے، امراضِ چشم کے لئے کلورو مائی سٹین کا لوشن استعمال ہوتا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے ۲۵ ملی گرام پوڈر شیشیوں میں بند ملتا ہے، جس کا تازہ لوشن تیار کر کے استعمال کیا جاتا ہے، نیز آنکھوں کے لئے تیار شدہ مرہم ایک فیصدی کی طاقت کی استعمال کی جاتی ہے۔ جو کہ بنی بنائی ٹیوبوں میں فروخت ہوتی ہے۔ آجکل آنکھوں میں ڈالنے کے لئے افتھالمک آئلی کیپ استعمال کیجئے

کلورو مائی سٹین سے کسی قسم کے برے تاثرات یعنی ری ایکشن نہیں ہوتا اور نہ ہی دل، جگر یا دماغ جیسے اعضائے رئیسہ کو کسی قسم کا نقصان پہنچاتی ہے۔ تپ محرقہ اور نمونیہ کے علاج میں اس نے انقلاب برپا کر دیا ہے اور کالی کھانسی کا مجرّب علاج ہے۔

نوٹ:۔ کلورو مائی سٹین کے ساتھ ساتھ وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال بھی جاری رکھنا چاہیئے تاکہ صحت پر کوئی مضر اثر پیدا نہ ہو (ملتانی)

دِق کا ماڈرن علاج

(از ڈاکٹر پُورن چند قلعہ رائے پور)

۱۔ سٹرپٹومائی سین (STREPTOMY CIN):۔ یہ دوائی سب سے زیادہ مروّج ہے اور ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹومائی سین کی ایک گرام دوائی کو دن میں دو خوراکوں میں تقسیم کر کے دیا جاتا ہے اور بہت سی حالتوں میں اس سے بخار میں فوری افاقہ ہوتا ہے، اور مریض کی حالت سُدھرنی شروع ہوجاتی ہے۔ مگر بعض دفعہ اس کے استعمال کے دوران میں جسم کے اندر مدافعتی جراثیم پیدا ہوجاتے ہیں جن پر ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹومائی سین کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ تو ایسی صورت میں اس کے ساتھ P.A.S کا استعمال مفید رہتا ہے۔

۲۔ P.A.S:۔ سٹرپٹومائی سین کے بعد پاس P.A.S کا نمبر آتا ہے۔ یہ دِق کے جراثیم کی قاتل دوائی ہے، اور جس طرح دیگر جراثیم پر سلفا ڈرگز اثر انداز ہوتی ہیں۔ ویسا ہی دِق کے جراثیم پر پاس کا اثر ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۲ گرام روزانہ۔ عام طور پر ایک ہفتہ کے استعمال سے ٹمپریچر نارمل ہوجاتا ہے اور جسم کا وزن بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔

۳۔ تھایوسیمی کاربازون (THIOSEMI CARBAZONE)
یہ دوائی بھی دِق کے لئے مفید مانی گئی ہے، ہوا کی نالی، انتڑیوں اور پھیپھڑوں کی دق میں اس کا حیرت انگیز اثر پایا گیا ہے۔

گولڈ (GOLD) اور کیلشیم (CALCIUM) کے مرکبات

بھی دِق میں مجرب پائے گئے، خاص کر مریض کی طاقت کو بڑھانے کے لئے اور نیا خون پیدا کرنے کے لئے گولڈ یعنی سونا پراچین رشیوں نے دِق کے لئے بہترین مانا ہے اور یونانی حکماء نے بھی اس پر مہر تصدیق ثبت کی ہے، اس کے ساتھ وٹامنز کا استعمال اس کے اثر کو دوبالا کرتا ہے ان سب اشیاء کو علیحدہ علیحدہ استعمال کرنا مریض کے لئے ایک اچھی خاصی سردردی ہے، لہذا اس مطلب کے لئے لائی کیلسائن ود گولڈ (LICALCIN WITH GOLD) ایک اوّل درجہ کی دوا ہے، جس کا ۵ سی سی اور ۳ سی سی کا ٹیکہ پٹھوں میں ہفتہ میں دو یا تین بار دیا جاتا ہے۔ نیز اس کی گولیاں اور شربت بھی طاقت میں فوری اضافہ کر کے بخار اور کھانسی کو دُور کرتے ہیں۔

ہارمونز کی پیٹنٹ اَدویات

(از شری افضال قریشی (بی پی)

ذیل میں چند نئی ایجاد شدہ ادویات جو کہ ہارمونز کی پیٹنٹ ادویات ہیں۔ ان کے مختصر طور پر افعال و خواص اور ان کی مقدار خوراک وغیرہ کے ساتھ دی گئی ہیں۔

وائروسیٹرون (VIROSTERONE) (اینڈو)

امراض خرابی ایام اور چڑھے فوطوں اور کمزوری مزاج کو نافع ہے۔ اس کا ۵ تا ۵۰ ملی گرام عضلی انجکشن ہفتہ میں ایک یا دو بار کریں۔

ٹسٹوسیٹرون (TESTOSTERONE):۔ جو کہ دِل

کی تکالیف، امراض ایام اسخت اور چڑھے ہوئے فوطوں میں مفید ہے جن میں ۵ تا ۵۰ ملی گرام ہفتہ میں دو سے چھ بار بذریعہ عضلی انجکشن دیں۔
ٹسٹوسٹیرون (TESTOSTERONE) (شکاگو فارمیکل) تھکن، پریشانی، عصبی کمزوری، شادی سے پہلے و بعد کی کمزوری کو مفید ہے۔ ایک سی سی کا ہفتہ میں ایک یا دو بار عضلی انجکشن کریں۔
پیرینڈرن (PERANDREN) (سیبا) :- یہ زنانہ تکالیف، ایام کی تکالیف، زیادتی ملاپ اور چڑھے ہوئے خطے، شادی سے پہلے و بعد کی کمزوری کو نافع ہے، ۵ تا ۲۵ گرام بذریعہ عضلی انجکشن دیں۔
اینڈروجنک ہارمون (ANDROGENIC HARMONE)
یہ کمزوری کے امراض کو نافع ہے، جن میں ایک سی سی کا روزانہ یا دوسرے دن، پھر ہفتہ میں دو بار بذریعہ انجکشن دیں۔
وےنسٹرون (UANESTRONE) :- یہ سن یاس کے عوارض، چھاتیوں کے تناؤ اور خارش، ادھیڑ عمر کے زنانہ امراض میں نافع ہے۔ جن میں ۲ ہزار تا ۲۰ ہزار یونٹ ہفتہ میں ایک یا دو بار بذریعہ انجکشن عضلی یا براہِ دہن۔
سٹل لبسٹرول (STILBESTOL) (ابوٹ) :- جو کہ اسقاط عادی کو مفید ہے۔ اس کے لئے ایک ٹکیہ پندرہ منٹ بعد یا ایک گھنٹہ بعد چھ ٹکیاں کھلائیں۔
پیرولی کیولین (PROLICULIN) (ویزل) :- سن یاس کے عوارض، ایام کی تکالیف، درد شقیقہ وغیرہ کو مفید ہے، دو

ہزار تا ۲۰ ہزار کا عضلی انجکشن ہفتہ میں ایک بار یا زیادہ بار کریں۔

پروجی نون (PROGINON) (شیرنگ):- یہ سنِ یاس کے عوارض، ورم یوٹنی، چھاتیوں کا تناؤ وامراض ایام کو مفید ہے، ۱.. تا ایک ملی گرام یا زیادہ دن میں تین بار کھلائیں۔

اووسائیکلین (OVO CYCLINE) (سیبا):- سنِ یاس کے عوارض، قلت اللبن (دودھ کی کمی)، دقتِ ایام اور رحم کی دوسری غیر طبعی حالتوں کو مفید ہے، ۱ء تا ایک ملی گرام دن میں تین بار روزانہ کھلائیں۔

مائی لیسٹرول (MI LESTROL):- اسقاط عادی اور دردِ زہ کی پیچیدگیوں کو نافع ہے۔ جن میں ایک تا دو ٹکیاں یا کم وبیش حسب ضرورت مریض کو کھلائیں۔

لائنورال (LINORAL) (روش، آرگے نن):- ایام کی تکالیف کو مفید ہے، ۵ء ملی گرام دن میں ایک تا تین بار دیں۔

ہارمون ٹی (HARMONE-T) (کارنرک):- سنِ یاس کے عوارض، ورم رحم، چھاتیوں کے تناؤ، بعض امراض زنانہ میں مفید ہے۔ ایک یا دو ٹکیہ دن میں دو یا تین بار کھلائیں۔

الیسٹرومون (ESTRO MONE) (انڈو):- جو کہ زنانہ امراض واسقاط عادی کو مفید ہے۔ حسب ہدایت ڈاکٹر بذریعہ عضلی انجکشن دیں۔

ایمے نوپلیکس (AMAENOPLEX) (اٹرسٹ):- یہ وٹامن بی کی کمی سے پیدا ہونے والے عوارض اور معمولی البیٹروجنی امراض

کو نافع ہے، اس کا ایک یا دو چمچہ چائے دو ایک گلاس پانی میں دن میں تین بار دیں۔

ڈائی مِن فورمون (DI MIN FORMONE) :- سِن یاس کے عوارض، درد شقیقہ، دوران ایام، دقّت ایام وغیرہ کو نافع ہے، ا ء تا ایک ملی گرام دن میں تین بار کھلائیں۔

پروسٹروجن (PROSTROGEN) :- یہ دقّت ایام، زنانہ امراض، ہارمون کی کمی کے باعث لاحق ہونے والے عادی اسقاط۔ ایام کی خرابی کو نافع ہے، ایک سی سی کا عضلی انجکشن دیں، قلت ایام میں ۵ ء تا ۵ سی سی ہفتہ میں دو بار یا زیادہ بار کا انجکشن دیں۔

پروسٹرونی (PROSTERONE) شیرنگ :- جو بندش ایام ثانوی، اسقاط کی عادت کو نافع ہے۔ ایک سی سی کا عضلی انجکشن ہر تیسرے دن کریں۔

پروجسٹرون فورٹس (PROGESTERONE FORTIS) یہ بندش ایام، اسقاط کی عادت و زنانہ تکالیف کو نافع ہے۔ ان امراض میں ایک سی سی کا عضلی انجکشن کریں۔

سائیکلوجسٹرین (CYCLOGERTRINE) (اپ جون) یہ بندش ایام اوّل و ثانوی، اسقاط عادی کو نافع ہے۔ اس کا ایک سی سی کا عضلی انجکشن کریں۔

پروجسٹر۔ای (PROGESTER-E) :- ۵ تا ۲۵ ملی گرام کا عضلاتی انجکشن کریں۔

پرے نون (PRANONE) (شیرنگ) :- ۵ تا ۱۵ ملی گرام

کا عضلی انجکشن کریں، یہ اسقاط عادی، قبل از وقت دردِ زہ، دقت ایام، بندش ایام اور تکالیف رحمی کو نافع ہے۔

لیوٹرومون (LUTRO MONE) اس کا دو تا دس یونٹ بذریعہ عضلی انجکشن کریں۔

لوٹو سائیکلول (LUTOCYCLOL) (سیبا): یہ اسقاط عادی میں ۵ تا ۱۰ ملی گرام، دوران اسقاط میں ۱۰ تا ۵۰ ملی گرام اور ایام کے عوارض میں ۱۰ سے ۲۵ ملی گرام تک کھلائیں۔

لوٹو سائیکلین (LUTOCYCLINE) (سیبا): دو سے دس ملی گرام حسب ضرورت مریض کو بذریعہ عضلی انجکشن دیں۔

یہ ادویات اسقاط عادی و متذرہ، قلت ایام، بندش ایام، زنانہ تکالیف، مزمن ورم پستان کو نافع ہیں۔

پائی ٹوسین (PITOCIN) (پارک ڈیوس): یہ جریانِ خون بعد از ولادت و خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کے لئے نافع ہے، اس کا ۲ ۶ سی سی کا عضلی یا تحت الجلد انجکشن کریں۔

پروٹیکٹین (PROTACTIN): یہ پستانوں میں دودھ کی افزائش کے لئے مستعمل ہے، ایک سی سی کا بذریعہ عضلی انجکشن کریں۔

پائی کنٹرون (PICANTRONE) (سارا بھائی) یہ مرض اولاد کی آرزو اور بچوں کے نقص کو نافع ہے۔ ایک سی سی کا عضلی انجکشن کریں۔

گروتھ کمپلیکس (GROWTH COMPLEX): یہ مرض کلاہ گردہ کے نقص کو نافع ہے۔ ۵ ۶ ۱ سی سی کا عضلی انجکشن کریں۔

آزمودہ ماڈرن نسخے

ڈاکٹر جی ایم پٹھان، وسمت نگر

۱- کالی کھانسی :- پینٹڈ سلفاس (PANTED SULFA) ایک ٹکیہ۔ سواکس (SWAX) ایک ٹکیہ۔
وٹامن سی (VITMIN C) ۳۰۰ ملی گرام۔
ان تینوں دواؤں کو ملا کر پیس لیں اور چھ خوراکیں بنا لیں، اور ایک خوراک شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اس طرح چار چار گھنٹے کے وقفہ سے ایک ایک خوراک دیں۔ کالی کھانسی کم ہو جاتی ہے۔ یہ علاج ایک ہفتہ تک جاری رکھیں۔

۲- اگزیما :- پریڈنی سولون (PRADNI SOLONE) دو ٹکیاں۔ انٹرووایو فارم (INTERO VIO FORM) دو ٹکیاں۔ ویسلین (VASELINE) ایک اونس۔
جملہ ٹکیہ پیس کر پاؤڈر بنا لیں (جس سے ٹکیاں پیستے ہیں، وہ سامان بھی اسٹرلائزڈ ہونا چاہیئے) اس کے بعد مرہم بنانے کا دیگر سامان بھی اچھی طرح سٹرلائزڈ کر لیں۔ ویسلین بھی سٹرلائزڈ ہونا ضروری ہے، اگر ویسلین سٹرلائزڈ نہ ہو تو ویسلین کے ڈبے کو اُبلتے ہوئے گرم پانی میں رکھ کر سٹرلائزڈ کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد جملہ ونسیلین اور پاؤڈر ملا کر مرہم بنا لیں۔
یہ مرہم اگزیما۔ خراب پھنسیاں اور اسی طرح کی دیگر جلدی کیفیت کے لئے مفید ہے۔

۳۔ برونکائیٹس :۔ الکوسین (ALCOCIN) ایک ٹکیہ، وٹامن سی (VITAMIN - C) ۱۰۰ ملی گرام ـــــــ دونوں ٹکیاں ایک ساتھ چار چار گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔ یہ کھانسی، بلغم اور نزلہ و بخار کے لئے موثر ہے۔ بچوں کو بھی بلحاظ عمر آدھی خوراک دی جا سکتی ہے۔

۴۔ دانتوں کا زوال اور پائیوریا :۔ آسٹوکیلیشیم (OSTO CALCIUM) ایک ٹکیہ، سی لین (SELIN) ۱۰۰ ملی گرام۔

یہ دونوں ٹکیاں دن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں، یہ مسوڑھوں کو قوت پہنچانے والی دوا ہے۔ یہ معالجہ دانتوں کی خستگی، درد، مسوڑھوں سے خون کے اخراج کے لئے نہایت عجیب و مفید ہے۔

۵۔ بچوں کے شدید دست :۔ کومائی سن سیرپ (COMYCIN CYRUP) ایک چمچہ، ان ٹسٹو پان (INTESTO PAN) ایک ٹکیہ۔

یہ دونوں ادویات دن میں تین مرتبہ بچوں کے شدید دستوں میں مفید ترین ہے۔ اور دست کے رک جانے سے پیٹ بھی نہیں پھولتا ہے۔ یہ ایسے دستوں میں بھی عجیب ہے، جس کے سبب سے بچہ نڈھال ہو جاتا ہے۔ کومائی سین (COMYCIN) کا تناسب عمر کے لحاظ سے کیا جائے، کیونکہ اس میں اصل دوا اسٹرپٹومائی سین (STREPTOMYCIN) ہے۔

۶۔ منہ آنا :۔ ایسڈ بورک (ACID BORIC) ایک حصہ

گلیسرین (GLYCERINE) چار حصہ۔

یہ دونوں ادویات ملا کر رکھیں اور منہ سے رال خارج ہونے دیں، منہ آنے اور منہ میں چھالے پڑنے پر دن میں دو تین مرتبہ لگائیں۔ مفید ترین ہے۔

۷۔ ورم اعصاب و جسمانی درد :- غذائی خامی اور مختلف بیماریوں میں ورم اعصاب کی شکایت ہو جاتی ہے جسم میں سوئیاں چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ جسم میں دکھن ہوتی ہے، اور بعض اوقات تو تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے۔ کہ مریض بے چین ہو اٹھتا ہے۔ ان حالات کے دفعیہ کے لئے یہ نسخہ مفید ہے۔

نیورو بی یان فورٹ (NEROBION FORTE) ایک ٹکیہ۔ ایکوجیسک (EQUAGESIC) ایک ٹکیہ۔

دونوں ٹکیاں دن میں دو مرتبہ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد ایکوجیسک گولی بند کر دیں، اور صرف نیوروبیون فورٹ ٹکیہ ایک مہینہ تک دیں، جملہ تکالیف ختم ہو جائیں گی اور اعصابی کمزوری بھی دور ہو جائے گی۔

۸۔ درد ایام :- ایکواجیسک (EQUAGESIC) ایک ٹکیہ، وٹامن سی (VITAMIN - C) ۱۰۰ ملی گرام۔

دونوں ٹکیاں ایک ساتھ پانی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ ایام کی تکلیف میں کمی آجاتی ہے اور درد رفع ہو جاتا ہے۔ درد کمی کے بعد ادویات بند کر دیں۔

۹۔ نزلہ، زکام اور بخار :- الٹراجن (ULTRAGIN) ایک ٹکیہ۔ وٹامن سی (VITAMIN - C)

۱۰۰ ملی گرام ۔

دونوں ٹکیاں ایک ساتھ دن میں دو مرتبہ دیں ۔ بخار و زکام جلد کافور ہو جاتا ہے ۔

۱۰۔ پیٹ کا شدید درد :۔ بارڈیز (BARDAS OR) یا بارل گان (BARALGAN) ایک ٹکیہ ۔ سکوئیل (SIQUIL) ۲۵ ملی گرام ۔

دونوں ٹکیاں ایک ساتھ نیم گرم پانی کے ہمراہ دیں ۔ اس معالجہ کی وجہ سے آنتوں کا شدید درد اور تشنج سے چھٹکارا مل جاتا ہے ۔ اور مریض پُر سکون ہو جاتا ہے ۔ یہ معالجہ دن میں دو تین مرتبہ دوہرایا جا سکتا ہے ۔

۱۱۔ معدہ یا آنت کے زخم :۔ معدہ یا آنت میں زخم ہونے پر معدہ یا آنت میں غذا کے پہنچنے پر تکلیف ہوتی ہے ۔ مریض درد کے سبب بے چین ہو اٹھتا ہے ۔ اور اگر اس کا علاج نہ کریں تو مریض دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے ۔ لہٰذا ان ہر دو حالات کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے ۔

۱۔ الیوڈریکس بائل (ALUDROX LIQUID) چار ملی لٹر ہر کھانے کے بعد اور رات کو سوتے وقت دیں ۔

۲۔ سٹراویٹ (CITRAVIT) کی گولی دن میں تین مرتبہ چوسیں ۔

۳۔ انٹے سپ ٹکیہ (INTESEP TAB) دو گولیاں دن میں دو مرتبہ دیں ۔

۴۔ پروبنتھن یا پپٹال (PROBANTHIN OR PIPTAL)

درد کے وقت استعمال کریں۔
۵۔ عام کمزوری دور کرنے کے لئے بی ۱۲ کے انجکشن لگائیں۔

دمہ ضیق النفس (BRONCHIAL ASTHMA)

(از ڈاکٹر انوار احمد ایم بی بی ایس)

تعریف مرض:۔ رات کو دیر گئے یا علی الصباح مریض کو بار بار سانس لینے میں پریشانی ہوتی ہے۔ یہ شکل دورہ کی صورت میں یکایک پیش آتی ہے۔ دمہ کا دورہ بعد النخاع میں قائم عصب راجع کے ایک خاص حصہ کو تحریک پہنچ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اسباب مرض:۔ جوانوں کے مقابلہ میں زیادہ تر بوڑھے مرد و عورت کو لاحق ہوتا ہے اور بچوں میں اکثر یہ مرض موروثی طور پر پایا جاتا ہے۔ ان لوگوں کو جن کے خاندان میں دمہ کی شکایت رہتی ہو اور وہ کسی خاص غذا سے حساسیت رکھتے ہوں، یہ مرض زیادہ تر ہوتا ہے۔

اس مرض کو مندرجہ ذیل اسباب سے بھی تحریک ملتی ہے:۔

۱۔ بار بار نزلہ رہ کر ناک سے رطوبت بہنا۔
۲۔ نرخرے کے اندر مختلف امراض کے پھیلانے والے جراثیم کے ذریعہ پیدا کردہ کسی سرایت کا پایا جانا۔
۳۔ مختلف قسم کی خوشبوئیں، دھول، پولن، چہرے پر لگانے والے پوڈر اور انڈہ مچھلی جیسی غذاؤں کا کھانا۔

علامات مرض:۔ دمہ کا دورہ نصف شب کے قریب یا صبح سویرے پڑتا ہے۔ دورہ پڑنے سے پہلے مریض کو پہلے ہی سے احساس

ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اکثر دورہ سے پہلے سینہ کے اندر جکڑن، پیٹ میں درد اور گھبراہٹ کا احساس مریض کو ہونے لگتا ہے۔ اور پھر فوراً مریض کو دورہ پڑ جاتا ہے۔ جس کے دوران مریض تھوڑا بہت سانس لے سکتا ہے، مگر خارج کرنے میں بہت دشواری ہوتی ہے، تکلیف ہوتی ہے اور دیر لگتی ہے، مریض سانس لینے کے قابل نہیں رہتا۔ شدید مرض کے حملے کے وقت مریض فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور ہوا کے لئے ادھر اُدھر بھاگتا ہے۔ اسے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ہوا نہیں ہے۔ اور اس کا دم گھٹ جائے گا۔ اس لئے مریض گردن اور سینے کے عضلات کو کام میں لاکر سانس لینے کی کوشش کرتا ہے اور دمہ کے مریض میں ان عضلات کو نمایاں طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

سینہ کا امتحان :- ۱۔ سینہ اور گردن کے عضلات نمایاں ہونا۔

۲۔ نیلگونی (آکسیجن کا فقدان)۔

۳۔ تیز رفتار تنفس۔

۴۔ سانس لینے کے مقابلہ میں سانس خارج کرنے میں دقت اور وقت کا زیادہ لگنا۔

۵۔ نبض کا تیز چلنا۔

۶۔ انبساطی حفظ الدم میں زیادتی۔

۷۔ دوکل فرمائٹیس میں معمولی کمی۔

۸۔ ضرب رار القلب کو محسوس نہیں کیا جا سکتا۔

امتحان بالقراع (ٹھوکنا) :- پھیپھڑوں کو اگر انگلیوں کی

مدد سے ٹھوکا جائے تو بہت زیادہ کھوکھلی آواز سنائی دیتی ہے۔

امتحان بالمسماع الصدر:۔ (الف)۔ دیر تک پھیپھڑوں سے ہوا نکلنے کی آواز۔

(ب) اضافی آواز ــــــ نرخرے سے سائیں سائیں کی آواز کافی مقدار میں سنائی دیتی ہے۔

مزمن شعبی دمہ:۔ جب دمہ کا مرض پرانا ہو جاتا ہے تو دورہ کی اتنی شدت نہیں ہوتی۔ مریض کو ہر وقت سانس تنگی کے ساتھ آتا ہے۔ زرد رنگ کا گاڑھا بلغم ہر وقت کھانسی کے ساتھ خارج ہوتا رہتا ہے اور آہستہ آہستہ نئے امراضِ تنفس، مرض ورم قصبۃ الریہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ پھیپھڑوں میں بار بار ہوا ابھرنے سے امیفی سیما (عضلات کا ڈھیلا پڑ جانا) پیدا ہو جاتا ہے اور سینہ گول ہو جاتا ہے۔ آلہ مسماع الصدر سے معائنہ کرنے پر کافی نم آوازیں سائیں سائیں سنائی دیتی ہیں۔

تفتیش:۔ ۱۔ خون کا خوردبینی امتحان کرنے پر کافی مقدار میں کریات بیضہ نظر آتے ہیں۔

۲۔ تھوک کی خوردبینی جانچ کرنے پر کریات بیضہ چارکوٹ، لیڈن کرسٹلز کرشمین، اسپائرلز اور لیبنی پرلز نظر آتے ہیں۔

۳۔ امتحانی ایکسرے، دورِ مزمن کے اندر سینہ کا ایکسرے پھیپھڑوں کے عضلاتی تشنج کو ظاہر کرتا ہے۔

دمہ کی پیچیدگیاں:۔ دمہ کے علاج میں مندرجہ ذیل پیچیدگیاں پیش آ سکتی ہیں:۔

۱۔ STATUS ASTHMATICUS جن کا تذکرہ ہو چکا ہے۔

۲۔ امراض ثانوی جیسے التہاب شعبۃ الریہ مزمن۔

۳۔ ایمفی سیما۔

۴۔ حرکت قلب کا بند ہو جانا۔

۵۔ پھیپھڑوں میں سرانتی کیفیت پیدا ہو جانا۔

۶۔ پھیپھڑوں کا مکمل پھیلاؤ ختم ہونا۔

۷۔ پھیپھڑوں کو گھیرنے والی جھلی میں ہوا بھر جانا۔

علاج :۔ دمہ کا علاج دو مرحلوں میں مختلف اطوار سے ہوتا ہے۔

۱۔ بہ حالت دورہ مرض (ہنگامی)۔

۲۔ بہ حالت دمہ مزمن۔

ہنگامی صورتِ حال کے دوران علاج :۔ اگر مریض لیٹ سکتا ہو تو آرام سے بستر میں لٹائیں۔ ورنہ جس طرح سے مریض بیٹھنے میں راحت محسوس کرے، اُسی وضع میں مریض کو بٹھا دیں۔ اگر آکسیجن کی کمی ہو تو آکسیجن فراہم کریں۔

اس کے بعد مریض کو سانس لینے میں دِقت محسوس نہیں ہوگی، اگر آکسیجن کا بندوبست نہ ہو تو :۔

۱۔ ہوشیاری کے ساتھ مریض کا ضغط الدم (B.P) پیمائش کر کے ۱۰۰۰:۱ طاقت کا ایڈرینالین کا آبی محلول ۰.۲ م۔ل سے ۰.۶۵ م۔ل تک زیر جلد بہت آہستہ آہستہ انجکشن کریں۔

۲۔ ایڈرینے لین انجکشن سے مریض کو سکون نہ ملے تو وریدی طور
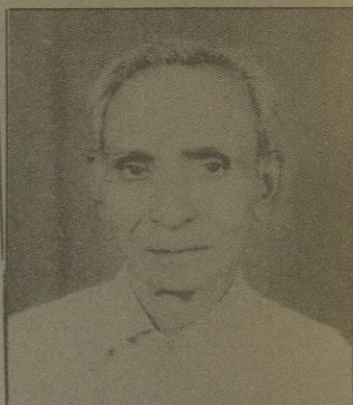
प्रस्तुत रचना के लिखारी

हकीम खरैती लाल ग्रोवर सदस्य
पंजाब आयुर्वेदिक बोर्ड फ़िरोज़पुर

حکیم خیراتی لال گروور ممبر پنجاب آیورویدک و یونانی بورڈ فیروزپور

हकीम मेहरचन्द गढ़शंकट
(पंजाब)

حکیم مہر چند گڑھ شنکر (پنجاب)

डा० मुहम्मद इब्राहीम स्वार

ڈاکٹر محمد ابراہیم سوار (یو۔پی)

डा० त्रिलोचन सिंह पाढ़ा

ڈاکٹر ترلوچن سنگھ پاڈھا (ہریانہ)

प्रस्तुत रचना के लिखारी

تصنیف ہذا کے قلمکار
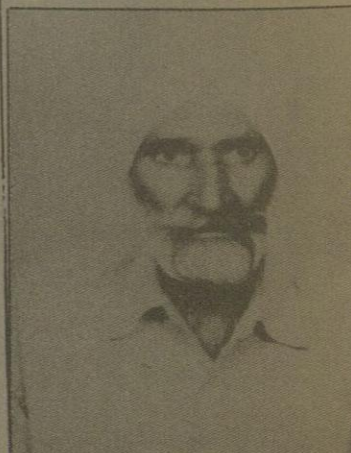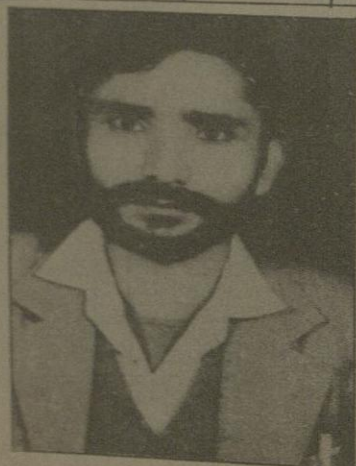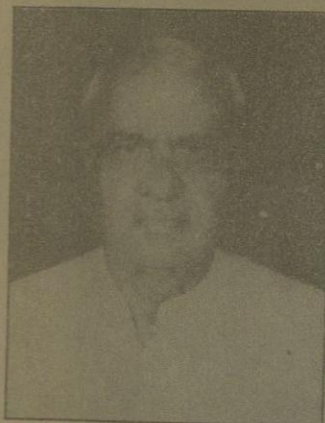
वैद्य मोहर सिंह आर्य मिश्री
(हरियाणा)

وَید موہر سنگھ آریہ مشری (ہریانہ)
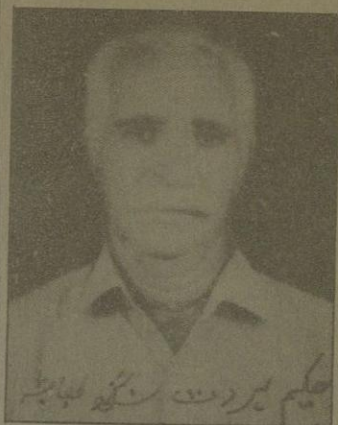
हकीम हरदत सिंह भाटिया
पत्तरेवाला (पंजाब)

حکیم ہردت سنگھ بھاٹیہ پترے والا (پنجاب)
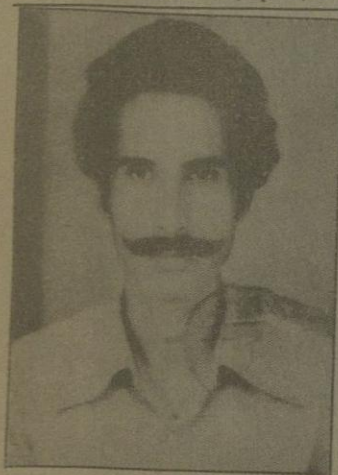
डा० जगमोहन शर्मा सहारनपुर

ڈاکٹر جگ موہن شرما سہارنپور
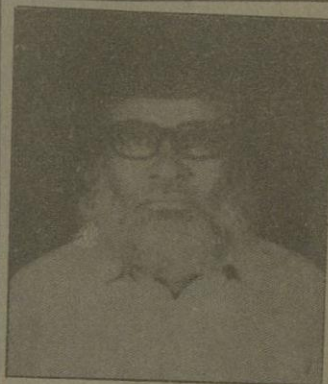
हकीम खाजा मईनउलद्दीन
जगताल (आन्ध्रा)

حکیم خواجہ معین الدین' جگتال
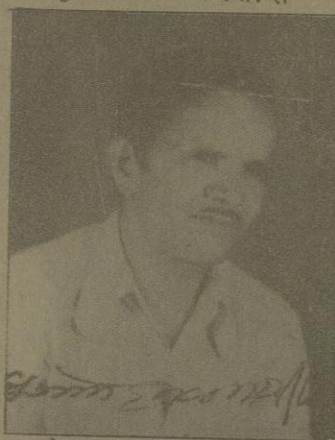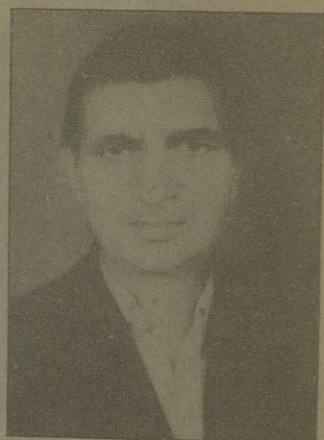
تصنیف ہذا کے قلمکار

प्रस्तुत रचना के लिखारी

वैद्य हरि राम वशिष्ट बुवाना

ویدہری رام وششٹ، بوانہ

वैद्य शान्ता राम कस्तूरे
अमरावती (महाराष्ट्र)

ویدشانتارام کستورے امراوتی

डा० सैयद यासीन औरंगाबाद
(महाराष्ट्र)
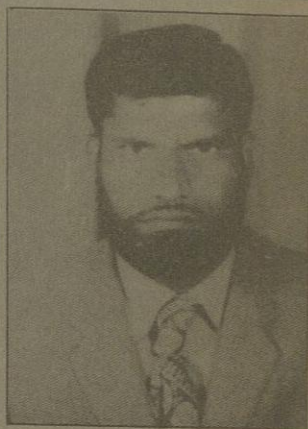
ڈاکٹر سید یٰسین اورنگ آباد (مہاراشٹر)
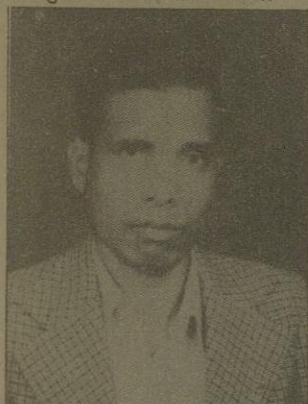
वैद्य राम किशन गुलबधर पंजाब

ویدرام کشن گل بدھر (پنجاب)

تصنیف ہذا کے قلمکار

प्रस्तुत रचना के लिखारी

वैद्य मुलख राज चमक मण्डी लाधूका

وئید ملکھراج چمک منڈی لادھوکا (پنجاب)

डा० भाग चन्द जैन
सागर (एम. पी.)

ڈاکٹر بھاگ چند جین ساگر (ایم پی)

डा० के. डी. देवशी प्रभेणी
(महाराष्ट्र)

ڈاکٹر کے ڈی دیوشی پربھینی (مہاراشٹر)
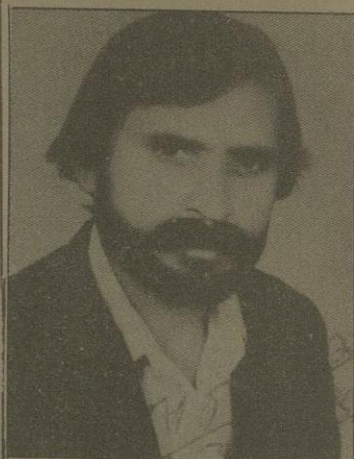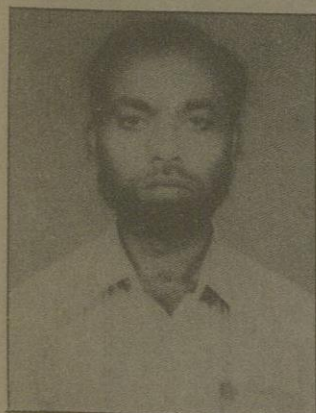
हकीम मुहम्मद मसीहउलदीन
सदीकी हैदराबाद

حکیم محمد مسیح الدین صدیقی حیدر آباد
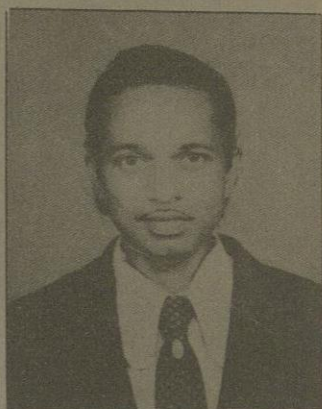
10 MOLX I.V- یا INJ. AMINOPHYLINE سے
(25 M.G/ML) SLOW INJ.
اگر ۲۵ م.ل کے آلۂ احتقان میں 5% DEXTROSE SOLN
AMINOPHYLINE 10 M.L ملا کر وریدی طور سے آہستہ
آہستہ دیں، تو بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں۔
چونکہ ایسے مریضوں میں جن کو خون کا دباؤ زیادہ رہتا ہو یا جو انجینا پیکٹورس مرض کی ہسٹری بتلاتے ہوں۔ ہم ایڈرینالین قطعی استعمال نہیں کر سکتے۔ اس لئے ایسی صورت میں انجکشن امینوفائلن ۱۰ ملی لٹر + انجکشن ڈیکسٹروز پانچ فیصدی ۵ ملی لٹر ملا کر آہستہ آہستہ وریدی طور سے دے سکتے ہیں۔
۳۔ اگر دمہ کا دورہ ایڈرینالین اور امینوفائلن کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے، اور ان دواؤں سے فائدہ نہیں پہنچتا، تو پھر حسب ذیل استعمال کریں:۔
انجکشن ہائیڈروکارٹی سون سکینیٹ ۱۰۰ ملی گرام وریدی طور پر آہستہ آہستہ لگائی جائے اور کارٹی کوسٹرائڈ سے معالجہ شروع کریں پہلے روز پریڈنی سولون ۳۰ ملی گرام، مختلف خوراکوں میں تقسیم کر کے دیں۔ اور اس طرح مقدار خوراک گھٹاتے گھٹاتے بالآخر دوا بند کر دیں۔
۴۔ مریض کو نیند لانے کے لئے مارفین کا استعمال قطعی نہ کرائیں، بلکہ فینوباربی ٹون ۶۰ ملی گرام یا لومی نل دیں یا پیرالڈہائیڈ انجکشن ۴ - ۱۰ م سی دردن عضلاتی یا انٹرامسکولر دیں۔

علاج بحالت دمہ مزمن :- ۱۔ ایفی ڈرین ٹکیہ ۳۰ ملی گرام یا امی نافائلن ٹکیہ ۳۰ ملی گرام، ایک ایک ٹکیہ بعد از غذا لیں۔ ثانوی سرایت اثرات کی روک تھام کیلئے انٹی بایوٹک کا استعمال کریں۔
۲۔ ڈائی میتھائل کلورو ٹیٹرا سائیکلین (کیپ سٹول) ولیڈرمائی سین ۱۵۰ ملی گرام اور ۳۰۰ ملی گرام۔
۳۔ (الف) :- ٹیٹرا سائیکلین ہائیڈرو کلورائیڈ۔ اکرومائی سین ۲۵۰ ملی گرام، ہوسٹا سائیکلین ۲۵۰ ملی گرام۔ کواڈران ۵۰۰ ملی گرام۔
(ب) آکسی ٹیٹرا سائیکلین ہائیڈرو کلورائیڈ (ٹیرامائی سین) ۲۵۰ ملی گرام۔
(ج) کلورٹیٹرا سائیکلین (اوریومائی سین)۔
ہیجانی مریضوں میں منوم کا استعمال بھی بجا سمجھا جاتا ہے، مناسب منوم ادویات حسب ذیل ہیں :-
۱۔ کلورو ڈائیزا پاکسا ئیڈ دس ملی گرام۔ لبریم ٹکیہ، میڈیم ٹکیہ، اکوی بروم ٹکیہ۔ ڈی پاکس ٹکیہ وغیرہ۔
۲۔ ڈائی زی پام ۵ ملی گرام، انجکشن اور ٹکیہ کامپاز، اور ٹکیہ بنا ڈرل وغیرہ۔
حساسیت دور کرنے کے واسطے انٹی الرجک یا انٹی ہسٹامین ادویات کا استعمال کرتے ہیں :-
۱۔ کلور فینا رامین، انجکشن اور ٹکیہ یا ٹری ٹون۔
۲۔ کلورافینارامین میلی ایٹ، انجکشن اور ٹکیہ ایول ۲۵۔ ۲۵

ملی گرام ـــــــ ۳۔ ڈائی فن ہائیڈرامن انجکشن اور کیپ سٹول بیناڈرل۔

دافع بلغم شربت:- ۱۔ سیرپ پائیرٹیون، ۲۔ سیرپ بیناڈرل، ۳۔ سیرپ بڑسٹائنا، ۴۔ سیرپ ایزموفائکن، ۵۔ سیرپ ایزمولوٹن، ۶۔ سیرپ ریکالون، ۷۔ سیرپ کیڈس ٹین، ۸۔ سیرپ کیڈی فانیٹ۔

کالی کھانسی کا ماڈرن علاج

اس وقت کالی کھانسی کے ایلوپیتھک طریقہ علاج میں آریومائی سین۔ کلورومائی ٹین، وٹامن کے اور وٹامن سی عام طور پر مروج ہیں، نیز اس کے لئے کالی کھانسی کی ویکسین بھی مستعمل ہے۔ پیٹنٹ ادویات میں زلفیرول، پرٹوسن اور الکسر پرٹوسس مناسب مقدار میں بلحاظ عمر ۱/۲ سے ایک چمچہ تک استعمال کی جاتی ہیں۔ شدید حالتوں میں سٹرپٹومائی سین کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں تک تو رہا علاج بطور حفظِ ماتقدم۔ اس وقت تک صرف پرٹوسس ویکسین ہی رائج تھا۔ مگر اب تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ کافی مقدار میں وٹامن سی دینا بھی بہترین حفظِ ماتقدم ہے، اس مقصد کے لئے ۲۵ سے ۵۰ ملگرام وٹامن سی دی جانی چاہیئے اور اگر دورہ ہو جائے تو اس صورت وٹامن سی بطور علاج کے ۲۵۰ سے ۵۰۰ ملی گرام کی خوراک میں دینی چاہیئے۔

سوئیٹرزلینڈ کے بچوں کے ہسپتال میں ڈاکٹر مائیر نے ۵۰۰ ملی گرام

روزانہ وٹامن سی کالی کھانسی کے مرض میں بچوں کو دے کر شاندار نتائج حاصل کئے ہیں۔ یہ مقدار خوراک صرف دو روز کے لئے دی گئی اور اس کے بعد مقدار خوراک گھٹانی شروع کر دی گئی، حتیٰ کہ دسویں روز مقدار خوراک ۱۵۰ ملی گرام کر دی گئی۔ شدید حالتوں میں ۵۰۰ ملی گرام کا روزانہ ایک ہفتہ تک ٹیکہ لگایا گیا۔ اس کے بعد ۳۰۰ ملی گرام روزانہ خوردنی طور پر دی گئی، بعد ازاں آہستہ آہستہ خوراک کم کر دی گئی۔ زکام کے لیے ۱۰۰ ملی گرام روزانہ وٹامن سی کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا۔ دھرم پوری کے ڈاکٹر راما سوامی صاحب اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل رپورٹ پیش کرتے ہیں:-

ایک بچہ عمر دو ماہ، جس کے پھیپھڑے معائنہ پر درست پائے گئے، ٹمپریچر ۹۷ درجہ، نبض کی رفتار ۱۲۰ فی منٹ، بیماری کی تشخیص کالی کھانسی، اس مکان میں رہنے والے دوسرے بچے پہلے کالی کھانسی میں مبتلا تھے، جن کی عمریں ۱½ سال سے ۵ سال تھیں اور انہیں یہ عارضہ دو ماہ سے لاحق تھا۔ ایک بچے کا علاج بذریعہ کلورومائی سٹین ایک اور ڈاکٹر کے ذریعے ہو رہا تھا۔ لیکن نتائج تسلی بخش نہ تھے، دوسرے بچے کو پرٹوسنز ویکسین دی جا رہی تھی۔ مگر بے سود، تیسرے بچے کو آیورویدک دوا دی جا رہی تھی، اُسے قدرے آرام تھا۔ میں نے بچے کو پہلے کارمی نیٹو مکسچر دیا۔ جس میں ٹنکچر اسافی ٹڈا (ہینگ) اور پوٹاسیم برومائیڈ بھی شامل کئے گئے اور بچے کی خوراک بالکل بند کر کے صرف گلوکوز اور گرم پانی بچے کو اگلی صبح تک استعمال کرنے کے لئے دی گئی۔ صبح تک بچہ کی صرف اسی علاج سے بے چینی دور ہو گئی۔ کارمی نیٹو مکسچر مزید ایک روز کے لئے جاری رکھا گیا۔ والدین انٹی بایاٹک معالجہ کے حق میں نہ تھے کیونکہ

وہ دوسرے بچوں پر کلورومائی سٹین استعمال کر کے ناکامیابی حاصل کر چکے تھے۔ اس کے بعد بچے کو الکلائن مکسچر برائے اخراج بلغم بمعہ برومائیڈ دن میں تین بار دیا گیا۔ (الکسیر پرٹوسز بھی اسی مقصد کے لئے شاندار ہے) اس کے ساتھ ہی وٹامن کی گولیاں ۵۰ ملی گرام، ایک گولی صبح اور ایک گولی شام دی گئی، تیسرے دن ہی شاندار نتائج حاصل ہوئے، دو گولی روزانہ وٹامن سی ۹ روزہ جاری رکھی گئی۔ چار روز کے بعد مکسچر بند کر دیا گیا اور بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔

مندرجہ بالا تجربہ کو مدنظر رکھتے ہوئے میڈیکل پریکٹیشنرز، وئید اور حکماء کو اس موذی مرض کے لئے وٹامن سی کے استعمال پر غور کرنا چاہیئے۔ جو کہ کلورومائی سٹین، آریومائی سین سے ارزاں ہونے کے علاوہ بے ضرر ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو آسانی سے دیا جا سکتا ہے لہذا پریکٹیشنرز کو اس نئی دریافت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور اگر گھر میں ایک بچے کو کالی کھانسی ہو جائے تو دیگر تمام بچوں کو فوراً دو گولی سے لے کر چھ گولی روزانہ بلحاظ عمر وٹامن سی دینی چاہیئے۔ وٹامن سی کالی کھانسی، زکام، نزلہ کا علاج بھی ہے اور حفظ ما تقدم بھی، بالکل خوش ذائقہ دوا ہے اور بچے اسے خوشی سے کھا لیں گے۔ شدید حالتوں میں بذریعہ انجکشن بھی دی جا سکتی ہے کیلیشیم سے ملا کر دمہ کے مرض میں دینے سے فائدہ ہوا ہے، جس طرح کونین ملیریا کے لئے حفظ ما تقدم ہے، اسی طرح وٹامن سی کالی کھانسی کے لئے حفظ ما تقدم ہے، لہذا آپ اس بے ضرر دوا سے فائدہ اٹھائیں اور بچوں کی دعائیں لیں۔ عام مقدار خوراک حسب ذیل ہے:-

چھوٹا بچہ تین ماہ سے کم :- ۱۰۰ ملی گرام یعنی دو گولی روزانہ،
۵۰ ملی گرام یا ۱۰۰ ملی گرام روزانہ بذریعہ انجکشن زیر جلد یا عضلاتی۔
تین ماہ سے زائد تین سال تک :- ۲۵۰ ملی گرام یعنی ۵۰ ملی گرام
کی چار سے پانچ گولی روزانہ دن میں دو سے تین مرتبہ تقسیم کر کے یا
۲۵۰ ملی گرام بذریعہ انجکشن زیر جلد یا عضلاتی۔
تین سال سے اوپر :- ۵۰۰ ملی گرام یعنی ۱۰۰ ملی گرام کی پانچ
ٹکیہ دن میں تین دفعہ تقسیم کر کے یا ۵۰۰ ملی گرام کا عضلاتی یا زیر جلد ٹیکہ۔

فیصد محلول

(PERCENTAGE SOLUTIONS)

از ڈاکٹر محمد عبدالقوی لقمان ایم' بی' ایس

دوا سازی میں فیصدی محلول کی تیاری ایک خاص اہمیت کی حامل ہے۔ اور نسخہ نویس کے لئے یہ سہل ترین طریقہ ہے کہ ایک ہی جملہ میں معین ہدایت دوا ساز تک پہنچا دے۔ مثلاً ۵ فیصدی گلوکوز کا محلول ایسی صاف اور واضح بات ہے' جسے ادا کرنے کا دوسرا طریقہ یقیناً" بہت طویل ہے' یعنی :-

گلیوکوز	پانچ گرام	(G-5)
آب مطہر	یکصد کیوبک سینٹی میٹر	(100CC)

" فیصد" کے معنی ہیں۔ سو میں یعنی کسی سیال محلل (سلیوشن) کے ایک سو اجزاء میں منحل یعنی حل ہونے والی چیز (سلیوشن) کے اس قدر

اجزاء حل کئے جائیں، اُوپر کی مثال میں پانچ فیصدی محلول تیار کرنے کی ہدایت ہے گویا یہ کیا گیا ہے کہ آب مقطر کے ایک سو اجزاء میں پانچ اجزاء گلوکوز کے حل کر کے محلول تیار کیجئے۔ یہاں ہم نے تین اصطلاحوں کا ذکر کیا۔ انہیں معین طور پر ذہن نشین رہنا چاہیئے۔

۱۔ محلل (حل کرنے والا سالونٹ)، وہ سیال جس میں کوئی چیز حل کی جاتی ہے۔

۲۔ منحل (SOLUTE) جو حل کی جاتی ہے۔

۳۔ محلول (سلیوشن)۔ ایک چیز کے دوسری چیز میں حل ہونے پر جو چیز تیار ہوتی ہے یعنی محلل (سالونٹ) اور منحل (-SOL UTE) کا آمیزہ۔

اس میں ہمیں مقدار معین کرنے کے لئے ناپ اور تول دونوں سے سابقہ پڑتا ہے اور اس کے سب پہلو ہمیں اچھی طرح ذہن نشین کر لینے چاہئیں۔ اُوپر کی مثال میں ہم نے پانی ناپ کر ایک سو کیوبک سینٹی میٹر (100 cc) لیا ہے، لیکن گلوکوز کو تول کر اس میں حل کیا گیا ہے۔ محلول ناپ کر بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ اور تول کر بھی۔ لیکن تول اور ناپ کے عقد سے کچھ کھولنے کی ضرورت ہے، اگر ہم تول کر ایک سو گرام پانی لیتے اور اس میں تول کر ہی پانچ گرام گلوکوز حل کرتے تو وزن کے اعتبار سے محلول بھی پورا ۱۰۰ + ۵ یعنی ۱۰۵ گرام ہوتا ہے، ناپ کے اعتبار سے معاملہ ایسا سیدھا سادا نہیں کہ ایک سو کیوبک سینٹی میٹر (100 cc) میں ہم نے پانچ گرام گلوکوز حل کیا ہے تو محلول ناپ سے کتنا ہوگا؟ کیا وہ ایک سو پانچ کیوبک سینٹی میٹر (105 cc)

ہو گا؟ نہیں ایسا نہیں۔ اس سے کم ہو گا، کیونکہ منحل (SOLUTE)، محلل (سالونٹ) میں اس طرح سماتی ہے، کہ گویا اس کے اپنے قطرات کے مابین خلا میں جا گزین ہو رہی ہو اور کچھ اس سے باہر بھی رہ جاتی ہے، اس لئے محلول (سلیوشن) کی مقدار محلل (سالونٹ) کی حجمی مقدار (VOLUME) سے تو زیادہ ہوگی۔ لیکن کیوبک سینٹی میٹر (CCs) زائد نہیں ہوگی، بلکہ اس سے کم ہی رہے گی۔

بالکل بے خطا محلول بنانے کا طریقہ تو یہ ہے کہ محلول میں شامل ہونے والی دوائی کا وزن کر لیا جائے اور اگر نسخہ میں کسی قسم کی شرائط کے بغیر فیصدی محلول لکھا ہو تو صحیح یہ ہے کہ وزن کر کے ہی دونوں اجزاء کو ملایا جائے، یعنی پانچ فیصد گلوکوز کا محلول تیار کرنے کے لئے ایک سو گرام عرق آب میں پانچ گرام گلوکوز حل کرنا چاہیئے۔ اس طریقہ میں کئی قسم کے فوائد مضمر ہیں، اور کئی قسم کے قیمتی اور کیمیائی طور پر اہم سیال بکتے بھی وزن سے ہیں۔ ایک اہم فائدہ یہ بھی ہے، کہ اس سے فیصد نسبت جمع کرنے سے متعین ہو جاتی ہے۔ مثلاً پچاس گرام الکوحل اور پچاس گرام پانی ملا دیجئے تو یہ سو گرام ہو گیا۔ جس میں پچاس فیصدی الکوحل اور پچاس گرام پانی ہوا۔ ناپ کے اعتبار سے اس میں کھیلا پیدا ہو جائے گا۔ کیونکہ پچاس گرام الکوحل اور پچاس گرام پانی ملانے سے جو محلول بنتا ہے، وہ ناپئے تو 96.6 کیوبک سینٹی میٹر ہو گا اور تجربہ کے اعتبار سے اس میں 51.8 فیصدی الکوحل ہوگی اور 48.1 فیصد پانی ہو گا۔

کئی کیمیائی اجزاء کی نسبت وزن کے اعتبار سے معین ہوتی ہے،

اکثر ترشے (ایسڈز) طاقت کے اعتبار سے وزن جانچے جاتے ہیں۔ یعنی خالص ترشہ یا ایسڈ کو جب ہلکا (DILUTE) کیا جاتا ہے، تو دونوں اجزاء کو تول کر ملایا جاتا ہے۔ اس لئے وزن اور طاقت میں مناسبت قائم رہتی ہے۔ یہی حال سٹرانگ امیونیا سولیوشن فارمل ڈی ہائیڈ، ہائیڈروجن پرآوکسائیڈ وغیرہ کا ہے۔ اور محتاط طریق سے درست بھی یوں ہے، اور اگر نسخہ میں ہدایت اس کے خلاف نہ ہو تو دواساز کو سب اجزاء وزن کر کے ہی باہم ملانے چاہئیں۔

جہاں تک دواؤں کے نسخے تیار کرنے کا تعلق ہے مختلف ممالک میں جُدا جُدا طریقے برتے جاتے ہیں اور ہر طریقہ میں اپنے طرز کی سہولت بھی ہے، یورپ کے برعظیم میں تو رواج ہی ہے کہ نسخہ کے سب اجزاء وزن کر کے ملائے جاتے ہیں اور اس بات کا خیال نہیں کیا جاتا کہ بوتل پوری طرح لب بر لب بھر جاتی ہے یا نہیں، لیکن انگلستان اور امریکہ میں نسخہ نویس یہ ہدایت کرتے ہیں کہ بوتل لب بر لب بھر دی جائے اور ناپ کے اعتبار سے خوراکیں معین کی جائیں۔ پاکستان اور ہندوستان میں بھی یہی طریقہ مروج ہے۔ ایسے نسخے تیار کرنے کے لئے ٹھوس اجزاء (SOLIDS) کا وزن کیا جاتا اور سیال اجزاء (لکوئیڈ) ناپ کر کے ملائے جاتے ہیں۔

اسی انداز پر محلول تیار کرنے کے لئے خشک جزو کو تول کر اور سیال کو ناپ کر ملایا جائے گا۔ ترفیصدی محلول کی طاقت ایک سو کیوبک سینٹی میٹر (100 CC) سیال میں جتنے گرام خشک جزو تول کر ملائے جائیں گے، اس سے ہوگی، یعنی ایک سو کیوبک سینٹی میٹر پانی

میں پانچ گرام گلوکوز حل ہوتی تو محلول کی فیصد طاقت پانچ ہوتی (۵ فیصد ۵ %)، اس طریقہ کی عملی صورت واضح ہے اور میٹرک اوزان اور ناپ جس بنیاد پر قائم ہیں۔ اس کے اعتبار سے حساب میں بڑی آسانیاں ہیں۔ بس کہہ دیجئے فیصد محلول کے معنی ہیں، ایک سو کیوبک سینٹی میٹر میں دوسرے حل ہونے والے جز یعنی منحل کے گراموں کی تعداد محلول تیار کرنے کے لیے اس طریقہ کو وزن یا حجم WEIGHT/VOLUME (مخفف W/V) کہتے ہیں۔

اسی طریقہ کے مطابق تیار شدہ محلول ہو تو دس فیصد محلول کے پانچ کیوبک سینٹی میٹر (5 cc) میں منحل کی تعداد دس سی سی ہوتی، اس لئے بروئے حساب ۵ سی سی محلول کے لئے $\frac{10 \times 5}{100} = \frac{50}{100} = .5$ گرام)۔

قطع نظر اس کے کہ محلل (سالونٹ) پانی ہے، الکوحل ہے یا گلیسرین، ظاہر ہے کہ وزن کے اعتبار سے یہ نسبت ٹھیک نہیں بیٹھ سکتی، اور اس میں سیال کے وزن مخصوص گاڑھاپن یا تکثیف کا معاملہ اہم ہو گا۔ اور اسی سے وزن اور حجم کا باہمی تناسب قائم ہو گا۔

دمہ (BRONCHIAL ASTHMA)

(ڈاکٹر موہن لال شرما ریواڑی)

یہ ایک پھیپھڑوں اور ہوا کی نالی کی بیماری ہے، جب انسان سانس اندر کو لیتا ہے، لیکن جب باہر نکالتا ہے تو اس وقت ہوا کی نالی میں SPASM ہو جاتے ہیں تو بیمار کا سانس رک کر اس کی چھاتی پھیل جاتی ہے، جس سے بیمار کو سانس نکالتے ہوئے بڑی تکلیف

ہوتی ہے۔ اس کا سانس اندر رہ جانے سے اس کا سانس پھول جاتا
ہے۔ اس میں یہ اسباب شامل ہیں:۔
۱۔ DIGESTIVE خوراک میں کوئی ایسی پروٹین کھائی جائے،
جو طبیعت کو موافق نہ آئے۔
۲۔ INHALING:۔ جسم کے ساتھ کوئی ایسی چیز لگ جائے
جس کی سرسراہٹ طبیعت کو موافق نہ آئے یا کہ ایسی خوشبودار
چیز سونگھ لی جائے، جس کی خوشبو طبیعت کو موافق نہ آئے۔
۳۔ HEREDITARY:۔ یہ مرض اکثر خاندانی بھی ہوتی ہے۔
علامات:۔ اس کا دورہ اکثر ہوتا ہے۔ دورے سے پہلے بیمار
کو بےچینی ہوتی ہے۔ تھوڑی کھانسی آتی ہے۔ یہ اکثر ہر عمر میں ہوتا
ہے، لیکن بڑھاپے میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور ہندوستان میں عام
ہوتا ہے۔ جب دورے سے پہلے بیمار کو بےچینی ہوتی ہے، تو اس کو
معلوم ہوتا ہے کہ اب دورہ ہونے والا ہے۔ یہ دورہ اکثر رات کے
دو تین بجے شروع ہوتا ہے، کبھی دن میں بھی اس کا دورہ کسی وقت
ہو جاتا ہے، تو اس وقت بیمار اٹھ کے بیٹھ جاتا ہے۔ اس وقت اس
کی چھاتی پھیل جاتی ہے۔ کیونکہ اس کا سانس اندر رکتا ہے، اور
سانس کو باہر نکالنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس وقت بیمار کسی چیز کو
پکڑ کر سر کو پیچھے اور چھاتی کو آگے جھکا کر سانس کو باہر نکالنے کی
کوشش کرتا ہے، ایسے بیماروں کو اکثر کھانسی کی شکایت ہر وقت رہتی
ہے۔ کھانستے کھانستے بیمار کا منہ نیلا ہو جاتا ہے۔ اس کی شکل ڈراؤنی
ہو جاتی ہے، بیمار سے بولا بھی نہیں جاتا۔ اس کو بہت گرمی لگتی ہے،

وہ ہوا دار جگہ کو پسند کرتا ہے، اتنے میں بیمار کو کھانسی کے ساتھ چیکنے والا لیس دار بلغم سفید رنگ کا تھوڑی سی مقدار میں نکل جاتا ہے، تو اس وقت ہوا کی نالی سے SPASM ہٹ جاتا ہے، بیمار کا دورہ ختم ہو جاتا ہے اور بیمار بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

بعض بیماروں کو اس دورے میں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ ان کا اکثر بلغم نہیں نکلتا۔ ان کو DYSPNOEA ہو کر بعد میں CYNOSIS ہو جاتا ہے۔ بیمار کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے، اس کو ٹھنڈا پسینہ آجاتا ہے نبض تیز اور کمزور ہو جاتی ہے، لیکن جب بیمار کا بلغم نکل جاتا ہے تو دورہ بھی رک جاتا ہے۔ ایسے بیماروں کا خون اگر D.L.C. کے لئے خوردبین کے نیچے معائنہ کیا جائے تو EOSINPHILS زیادہ ہوتے ہیں۔

علاج :۔ بیمار کو ہوادار جگہ میں رکھنا چاہیئے، اس کا ٹمپریچر، نبض کی رفتار اور سانس کا خیال رکھنا چاہیئے۔ جسم کی صفائی اور منہ کی صفائی ہر روز ہونی چاہیئے۔ بیمار کو دورے کے وقت بہت حوصلہ اور تسلی دینا چاہیئے۔ بیمار کی کمر کے پیچھے تکیئے لگانا چاہئیں۔ ایسے بیماروں کو شام کا کھانا جلدی کھلا لینا چاہیئے۔

۲۔ دورہ کے وقت مریض کو عام طور پر مندرجہ ذیل انجکشن میں سے کوئی لگایا جاتا ہے۔ اڈرینالین، افڈرین یا اڈرینوا فڈرین اور آج کل کے لئے انٹی سٹین کا ٹیکہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ دینے سے بھی اچھا فائدہ کرتا ہے :۔

ٹنکچر سٹرامونیم ۱۰ منم، ٹنکچر لوبیلیا ایتھریس ۱۰ منم، ٹنکچر ہایوسم ۳۰ منم،

پوٹاشیم برومائیڈ ۱۵ گرین، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳ گرین، اکوا ایک اونس، ایسی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل گولیاں بھی دورہ کے وقت دی جاسکتی ہیں:۔

بناڈرل (BENADRYL) ایک گولی دن میں دو مرتبہ۔

انٹیسٹین (ANTISTIN) ایک گولی دن میں دو مرتبہ۔

افازون (EPHAZON) ایک گولی دن میں دو مرتبہ۔

۴۔ اس کے علاوہ دمہ کے علاج کے لئے ایسیتھما و برانکائیٹس گولیاں بھی خاص طور پر مفید پائی گئی ہیں۔ ان کی ایک گولی دن میں تین مرتبہ سے بڑھاکر دو گولی دن میں تین بار کردینی چاہیئے اور پھر رفتہ رفتہ خوراک گھٹا دینی چاہیئے۔ بہت سی حالتوں میں اس سے دائمی آرام ہوجاتا ہے۔

۵۔ دورہ کو روکنے کے لئے پڑیاں بھی مستعمل ہیں، جو کہ بوقت دورہ گرم پانی یا چائے سے استعمال کرائی جاتی ہیں۔ فیلسول (FELSOL) ایک سے دو پڑی حسب ضرورت۔ فلکوسول (PHILCOSOL) ایک سے دو پڑی حسب ضرورت۔

۶۔ اپنے ہی خون کا ٹیکہ یعنی (AUTO - HEMO - THERAPY) جس سے بیمار کی ناڑی سے خون لے کر پٹھوں میں ٹیکہ کردیا جاتا ہے، اور اس طرح مرض میں افاقہ ہوجاتا ہے۔

سونگھنے کی ادویات:۔ ایسیتھما پوڈر کو کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں لیا جاتا ہے، نیز امل نیٹر اس کا کیپ سول توڑ کر اور رومال میں لپیٹ کر سونگھنے سے بھی دورہ رک جایا کرتا ہے۔

ملیریا

موسمی بُخار (ملیریا):- اس مرض کا باعث ایک خونخوار کرم ہے، جو انافیلس (ANOPHELAS) نامی مچھر کے کاٹنے سے انسان کے جسم میں داخل ہو کر اس کے خون میں رہتا ہے۔

یہ مرض زیادہ تر گرم ممالک میں ہوتا ہے۔ سرد ممالک میں یہ کم ہوتا ہے پانچ ہزار فٹ اونچے پہاڑوں پر ملیریا نہیں ہوتا، علامات کے لحاظ سے ملیریائی بخار دو جماعتوں میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں:-

۱۔ نوبتی بخار، ۲۔ لازمی بخار۔

۱۔ نوبتی بخار:- اس کی تین قسمیں ہیں، (۱) روزانہ بخار، جس کا دورہ ۲۴ گھنٹے کے بعد ہوتا ہے۔ (۲) تجاری بخار۔ جس کا دورہ ۴۸ گھنٹے کے بعد ہوتا ہے۔ (۳) چوتھیا بخار۔ جس کا دورہ ۷۲ گھنٹے کے بعد ہوتا ہے۔

۲۔ لازمی بخار:- اس میں ہلکا ہلکا بخار ہر وقت رہتا ہے، لیکن دن میں ایک یا دو بار تیز ہو جاتا ہے۔ ملیریا بخار کی دو قسمیں ہیں:-

۱۔ خفیف بخار:- اسے بنائن فیور BENIGN FEVER یا حمی خفیفہ کہتے ہیں۔ یہ بخار گول کیڑوں سے پیدا ہوتا ہے اور اکثر تیسرے یا چوتھے دن آتا ہے۔

۲۔ شدید بخار:- اسے ملگ ننٹ فیور MELIGNANT FEVER یا حمی حادہ کہتے ہیں۔ یہ ہلالی شکل کے کیڑوں سے پیدا ہوتا ہے۔

ذیل میں جملہ اقسام کا مختصر ذکر سپرد قلم کیا جاتا ہے:-

۱۔ نوبتی بخار :۔ یہ بخار نوبت سے آتا ہے، اس میں پہلے سردی محسوس ہوتی ہے، پھر گرمی محسوس ہوتی ہے، بعد میں پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے، کچھ عرصہ بعد پھر چڑھ جاتا ہے۔ اس میں بچے، جوان، بوڑھے، مرد اور عورت سبھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ غذا کی خرابی، سردی، رنج وغم اس کے اسباب ہویدہ ہیں۔

۲۔ روزانہ بخار :۔ یہ ہلالی شکل کے ملیریائی کرموں سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں بخار چڑھنے سے پہلے عموماً طبیعت سُست اور کاہل ہو جاتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں۔ ہاتھ، پاؤں ٹوٹتے ہیں، سر اور کمر میں درد ہوتا ہے، کبھی سر چکراتا ہے، نیند نہیں آتی۔ بھوک مر جاتی ہے۔ پھر اعضا شکنی ہوتی ہے، جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، اور سردی محسوس ہوتی ہے۔ سردی پشت کی جانب سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتی ہے۔ شدت لرزہ سے مریض کے دانت بجنے لگتے ہیں، سانس جلد جلد آنے لگتا ہے۔ درجہ حرارت ۱۰۴ سے ۱۰۵ درجہ تک ہوتا ہے، شدت کی پیاس لگتی ہے۔ سردی کا درجہ ختم ہونے پر رفتہ رفتہ جسم گرم ہو جاتا ہے۔ اب مریض کپڑوں کو اُتار پھینکتا ہے، منہ خشک ہوتا ہے، زبان پر میل جمی ہوئی ہوتی ہے، جی متلاتا ہے، قے بھی ہوتی ہے۔ اس کے بعد مریض پسینہ میں تر بتر ہو جاتا ہے۔ اور علامات میں تخفیف ہو کر بخار اُتر جاتا ہے۔

۳۔ چوتھیا بخار :۔ پہلے طریقہ علاج میں اس بخار میں ذیل کا نسخہ مفید ہے :۔

لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹ ½ ڈرام، اسپرٹ ایتھر نائیٹروسائی ۳۰ بوند، سیرپ آرنشائی ایک ڈرام، ایکوا کمفر ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے چوتھے گھنٹے دیں۔ اس سے پسینہ آکر بخار اُتر جائے گا۔ اگر قبض ہو تو کیلومل ۳ یا ۵ گرین دیں یا اسی نسخہ میں میگ سلفاس شامل کر دیں۔ حاملہ عورتوں اور انیمی مریضوں کو کیلومل نہ دیں۔ بخار روکنے کے لئے کونین مکسچر یا کونین ٹیبلٹ کلورو کوئین یا کیمو کوئین وغیرہ حسب ضرورت دیں۔ کونین کے ساتھ آرسنک کا استعمال بخار کے دورہ کو روکنے میں نہایت مفید ہے۔

ملیریا کا علاج:۔ ملیریا کے لئے کونین بہت مفید ہے۔ کونین چار طریق سے دی جا سکتی ہے، (۱) براہِ دہن، (۲) براہ مقعد، (۳) بذریعہ عضلاتی پچکاری، (۴) بذریعہ وریدی پچکاری۔ لیکن زیادہ تر براہِ دہن بشکل سفوف یا گولی یا ٹکیہ یا مکسچر دی جاتی ہے۔

ملیریا میں اگر قبض کی شکایت ہو تو وجی ٹیبل پلز یا کیسٹو فین وغیرہ دیں۔

ملیریا کی جدید ترین دوا:۔ یونائیٹیڈ سٹیٹس آرمی میڈیکل سروسز نے اعلان کیا ہے کہ اُنہوں نے ملیریا کا نہایت ہی شافی علاج پرائما کوئین (PRIMA QVINE) کی صورت میں دریافت کر لیا ہے۔ یہ دوا اس موذی مرض کا حتمی طور پر خاتمہ کر دے گی۔ اس سے پہلے جس قدر ادویات معلوم ہوئی ہیں، مثلاً کونین، ایٹابرین، کلوروکوئین، نواکوئین، اور کاما کونین وہ سبھی خون میں موجود دوا ان جراثیم کے لئے اس حالت میں بھی پیغام اجل ثابت ہوتی ہے، جب وہ جگر کے ریشوں میں محوِ استراحت ہوتے ہیں۔ اس دوا سے اب تک کئی ایک مریض شفایاب ہو چکے ہیں، جن پر مرض کا دوبارہ حملہ نہیں ہوا۔ کنار سول بھی ایک فی ملیریا کیلئے مفید ہے۔

प्रस्तुत रचना के लिखारी
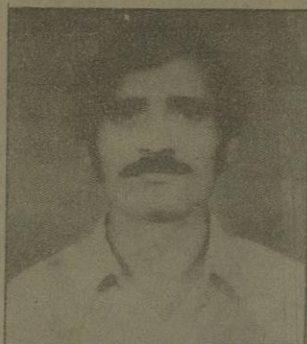
डा० सैयद बशारत अहमद
कादियान

ڈاکٹر سیّد بشارت احمد
قادیان
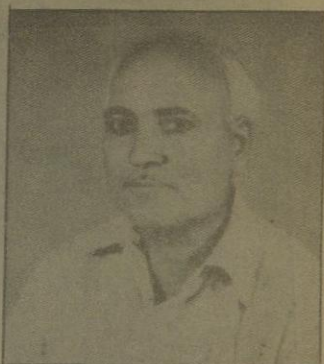
डा० बिशम्बर नाथ मलहोत्रा
फरीदकोट

ڈاکٹر بشمبر ناتھ ملہوترہ، فریدکوٹ
(پنجاب
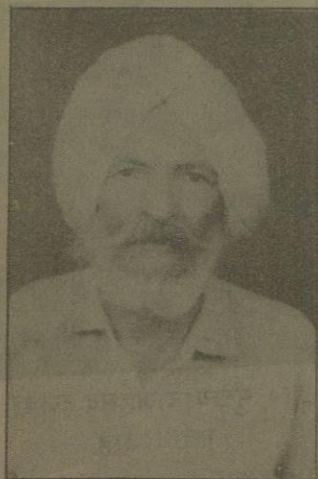
वैद्य कर्म सिह भूना (हरियाणा)

وَیدکرم سنگھ بھُونہ (ہریانہ)
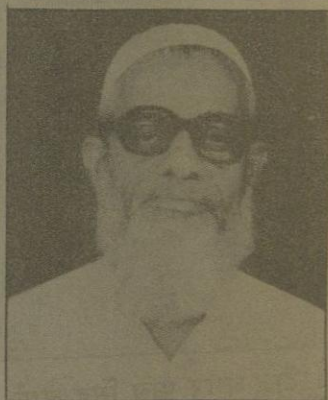
हकीम अबोबकर भटकली
भटकल

حکیم مُلّا ابوبکر بھٹکلی، بھٹکل

प्रस्तुत रचना के लिखारी

تصنیف ہذا کے قلمکار
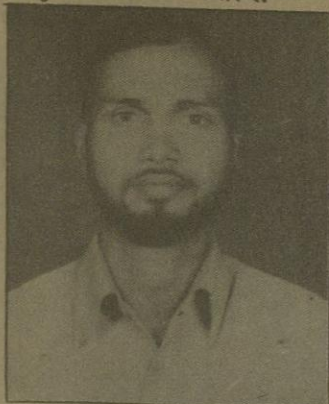
डा॰ नुरउल इस्लाम कादियान

ڈاکٹر نور الاسلام، قادیان
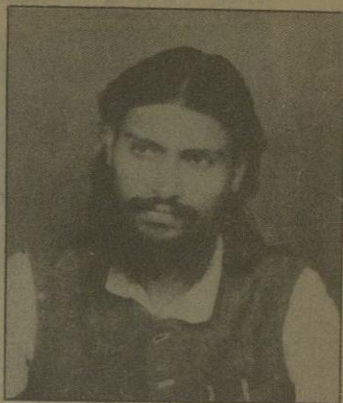
डा॰ के. पी. वधावन
गुडवाल (आन्ध्रा)

ڈاکٹر کے، پی ددھاون گڈوال (آندھرا)
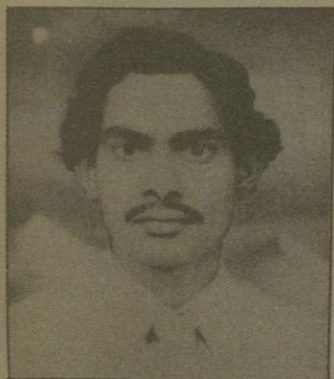
डा॰ अमर पाल सिंह आर्य
फैजाबाद

ڈاکٹر امرپال سنگھ آریہ، فیض آباد
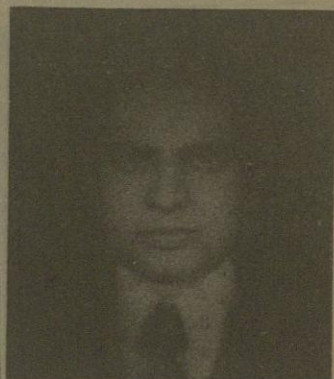
डा॰ मुख्त्यार अहमद रज़वी
मदीनाशाह

ڈاکٹر مختیار احمد رضوی، مدینہ شاہ (یوپی)

प्रस्तुत रचना के लिखारी
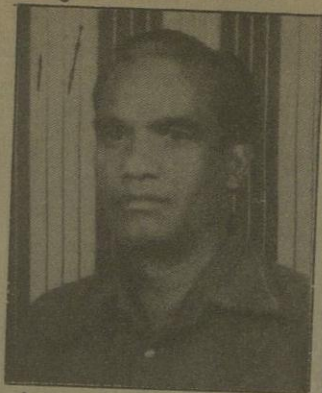
تصنیف ہذا کے قلمکار

वैद्य श्याम कुमार आवास्तव
शाहजापुर
وئید شیام کمار آواستو شاہ جاپور
(یو، پی)
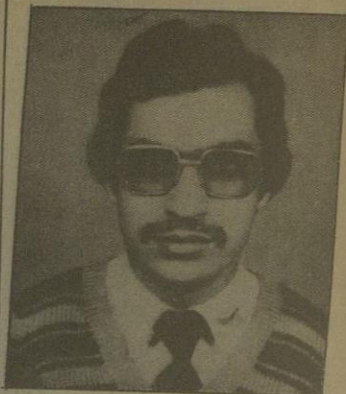
डा० दर्शन लाल नई दिल्ली
ڈاکٹر درشن لال نئی دہلی
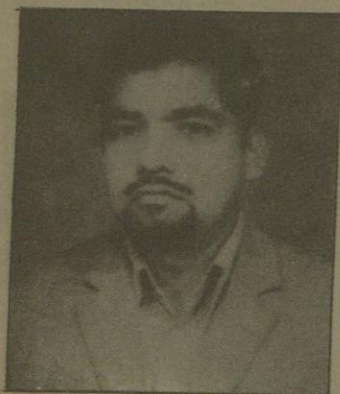
डा० अब्दुल करीम मलकाना
कादियान
ڈاکٹر عبدالکریم ملکانہ، قادیان
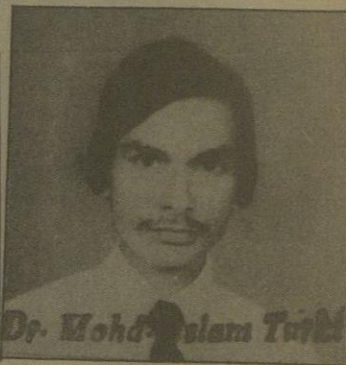
डा० मुहम्मद असलम तुर्की
सम्भल
ڈاکٹر محمد اسلم ترکی، سنبھل

प्रस्तुत रचना के लिखारी
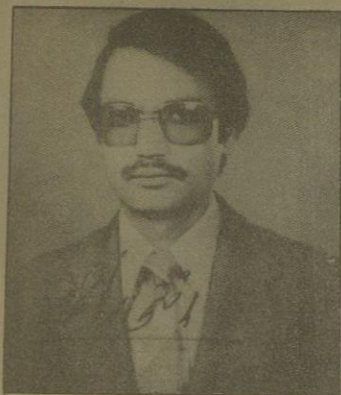
تصنیف ہٰذا کے قلمکار
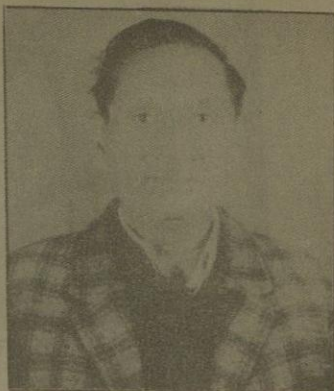
डा० सैय्यद अफ्तखार अहमद नकवी
सहसवान (यू. पी)
ڈاکٹر سیّد افتخار احمد نقوی سہسوان (یو،پی)

डा० मुकन्दी लाल गर्ग
जठलाना (हरियाणा)
ڈاکٹر مکندی لال گرگ جٹھلانہ (ہریانہ)
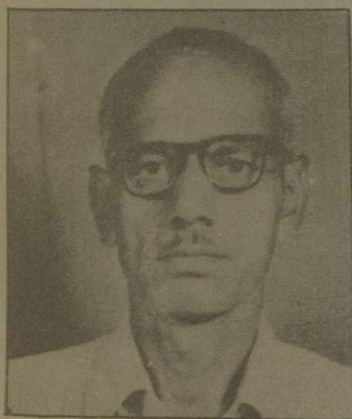
डा० टेकचन्द महत्ता
सलापड़ (एच. पी.)
ڈاکٹر ٹیک چند مہتہ سلاپڑ (ہماچل)

डा० गंगा राम सागर
ढ़किया केसरपुर (यू. पी,)
ڈاکٹر گنگا رام ساگر ڈھکیا کیسرپور
(یو،پی)

جدید پیٹنٹ ایلوپیتھک ادویات
(از تسینر رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز)

گلیکسو مجرّبات

۱۔ اڈیکسولین (ADEXOLIN) :۔ یہ دوا وٹامن اے اور ڈی سے مرکب ہے، سوکھا کے لئے مجرب ہے، بچوں کے لئے مقدار دو سے دس قطرے دن میں دوبار ـــــ بڑوں کے لئے ایک سے دو کیپ شولز ہمراہ تازہ پانی دیں۔

۲۔ کیلشیم آسٹیلین (CALCIUM OSTELIN) :۔ یہ گولیاں کیلشیم اور وٹامن ڈی سے مرکب ہیں۔ دانتوں کی کمزوری اور ہڈیوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۳۔ بیکاڈیکس (BECADEX) :۔ یہ وٹامن سے مرکب گولیاں ہیں۔ جنرل کمزوری کے لئے مفید ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد ایک سے دو گولی تازہ پانی سے دیں۔

۴۔ کوڈو پائرین (CODOPYPINE) :۔ الیسپرین، فناسٹین اور کوڈین کا مرکب ہے۔ ایک سے دو گولی حسب ضرورت چائے یا تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ فرسولیٹ (FERSOLATE) :۔ کمی خون کے لئے فولاد سے تیار کردہ گولیاں ہیں۔ ایک سے دو گولی دن میں دو بار تازہ پانی سے دیں۔

۶۔ ہیلمی سِڈ (HELMI CID) :۔ یہ پیرازین سے مرکب گولیاں ہیں، جو پیٹ کے کیڑوں کو نکالنے کے لئے مفید ہیں۔ خوراک ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار بلحاظ عمر دیں، بچوں کے لئے بصورت شربت ایک، سے تین چمچہ دن میں دو تین بار دیں۔

۷۔ ڈیروبن (DERO BIN) :۔ یہ ڈائی تھرانول کی مرہم ہے۔ جو جلدی امراض چنبل و داد کے لئے مفید ہے بیرونی طور پر استعمال کیا جائے۔

۸۔ کیپی لان (KAPILAN) :۔ وٹامن کے کا تجارتی نام ہے۔ بصورت لکوڈ ۵ سے ۱۰ قطرے بصورت گولی ایک سے دو گولی دن میں تین بار دیں یا بصورت انجکشن دیں۔

۹۔ میکرابین (MECRABIN) :۔ یہ وٹامن بی ۱۲ کا تجارتی نام ہے، کمی خون، سنگرہنی کے لئے مفید ہے، لکوڈ ۲۵ مائیکروگرام فی ڈرام۔ مقدار ایک سے دو ڈرام، دو سے تین بار گولی ۱۰، ۵۰ مائیکروگرام فی گولی، ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۱۰۔ آسٹےلین (OSTELIN) :۔ یہ وٹامن ڈی کا تجارتی نام ہے، مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ قطرے دن میں دو بار یا بصورت گولی استعمال کرائیں۔

۱۱۔ پریپالین (PREPALIN) :۔ یہ وٹامن اے کا تجارتی نام ہے، دن کو نظر نہ آنے کے عارضہ میں مفید ہے۔ ایک سے

دو کیپ شولز تازہ پانی سے دیں۔

۱۲- سیپٹانیلم (SEPTANILAM) :- سلفانا مائیڈ کا تجارتی نام ہے۔ پھوڑے پھنسی کے لئے سوڈا بائیکارب میں ملا کر بلحاظ عمر ہر تین گھنٹہ بعد ایک گولی تازہ پانی سے دیا۔

ایسٹ انڈیا مجربات

۱۳- اسموٹون (ASMO TONE) :- دمہ و دیگر الرجک حالتوں میں مفید ہے۔ ایک سے دو چمچہ دن میں تین بار دیں۔

۱۴- بیلونال (BELONAL) :- یہ دافع درد گولیاں ایکسٹریکٹ بیلاڈونا اور لومی نل سے مرکب ہیں۔ درد قولنج کے لئے بہت مفید ہیں۔ خوراک ۳ سے ۴ گولی روزانہ تازہ پانی سے دیں۔

۱۵- بٹر پلز (BITTERPILLS) :- یہ پیٹ سے کیڑے خارج کرنے والی گولیاں ہیں، جو سینٹونین، فینو لفتھلین و کیلومل کی مرکب ہیں ــــــ بالغوں کے لئے دو سے تین گولی، بچوں کے لئے ایک گولی۔ رات کو سوتے وقت تین روز کے لئے ہمراہ تازہ پانی دیں۔

۱۶- انٹروکوئینال (ENTERO QUINOL) :- پیچش کے لئے مفید ہے، اسے سبا کمپنی انٹرو وایوفارم (ENTERO VIO FORM) کے نام سے بناتی ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۱۷- لاکولا (LOCULA) :- یہ لوشن اور مرہم آنکھ میں استعمال کے لئے دس فیصدی، ۲۰ فیصدی اور ۳۰ فیصدی طاقت کا

استعمال ہوتا ہے۔ یہ سلفا سیٹا مائیڈ کا مرکب ہے۔ شیرنگ کمپنی اسے البوسیڈ (ALBUCID) کے نام سے تیار کرتی ہے۔

بروز ویلکم مجربات

۱۸۔ انٹی پار (ANTIPAR) :۔ یہ پیٹ کے کیڑوں کے لئے مفید ایک سے چار ڈرام بلحاظ عمر دیں۔

۱۹۔ ڈیرا پرم (DERAPRIM) :۔ ڈیراپرم اور کونین سے مرکب گولیاں ملیریا کے لئے مفید ہیں۔

۲۰۔ ٹینا فیکس (TANNA FAX) :۔ یہ ٹینک الیڈ سے تیار شدہ کریم ہے، جو جلی ہوئی جگہ پر لگانے میں فائدہ کرتی ہے۔

بی ڈی ایچ مجربات

۲۱۔ الکسر ویلیرو بروم (ELIXIRVALERO BROM)

یہ الکسر ویلیرین اور برومائیڈ سے تیار کردہ خواب آور اور تسکین دہ دوا ہے۔ فوراً نیند لا کر دماغی پریشانی دور کر دیتی ہے، درد دل کے لئے مفید ہے، ایک ڈرام دن میں ۲ سے ۳ بار دیں۔

۲۲۔ انٹاسائل (ENTAEYL) :۔ یہ پیرازائن سے تیار کردہ گولیاں پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے والی دوا ہے، ایک سے تین گولی حسب ضرورت دیں۔

۲۳۔ ٹیسٹافارم (TESTAFORM) :۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری کے لئے مفید ہیں۔ ایک گولی دن میں تین بار دیں۔

۲۴۔ فیری بن (FERRI BIN) :۔ بچوں کے لئے مفید

ٹانک ہے۔ ایک سے دو چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں۔

بوٹس مجربات

۲۵۔ برنول (BURNOL) :- یہ ایکری فلیے وین کی مرہم ہے جو آگ سے جل جانے میں مفید ہے، بیرونی ڈریسنگ کے لیے مفید ہے۔

۲۶۔ کارٹی سٹیب (CARTISTAB) :- یہ کارٹی سون کا مرکب ہے۔ آنکھوں کے لیے بصورت ڈراپس اور مرہم کھانے کے لیے گولیاں، عضلاتی استعمال کے لئے انجکشن ملتے ہیں۔ بطرز کارٹی سون استعمال کیا جائے۔

۲۷۔ سکابی نول (SCOBENOL) :- اصلش بنزل بنزوئیٹ ہے۔ خارش کے لئے بیرونی استعمال کیا جائے۔ بطرز اسکیبی اول (ASCABIOL) مفید ہے۔

روش مجربات

۲۸۔ ایرووٹ (AROVIT) :- یہ وٹامن اے کا تجارتی نام ہے۔ تمام فوائد بطرز پر یپالین ۱۱ دیکھیں۔

۲۹۔ بی کوزائم سی فورٹ :- وٹامن بی کمپلیکس و دوٹامن سی ہے۔ تمام فوائد بطرز وٹامن بی کمپلیکس کے ہیں۔ ایک گولی سے دو گولی کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۳۰۔ بی نروا (BENRVA) :- تمام فوائد وٹامن بی ۱ کی طرح ہیں۔

۳۱۔ ریڈوکسان (REDOXON) :- ہڈیوں کی کمزوری اور

مسوڑھوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ وٹامن سی و ڈی کی کمی کے لئے مفید ہے۔ دو سے تین گولی روزانہ دیں۔

۳۲۔ ساریڈان (SARIDON) :- ایک گولی ہمراہ چائے، سر درد، منہ درد، کان درد کے لئے مفید ہے۔

۳۳۔ سائیرولین (SIROLINE) :- تھایاکول سے تیار کردہ کھانسی کے لئے انٹی سپٹک شربت ہے، خوراک ایک سے دو ڈرام دن میں دو سے تین بار دیں۔

سائلاگ مجربات

۳۴۔ ڈیسولان (DESULAN) :- سلفانامائیڈ اور پارہ سے مرکب دوا ہے۔ یوبی کی سوجن میں اندر گولی رکھوائی جاتی ہے۔

۳۵۔ ڈایازِل (DIAZIL) :- اس کے فوائد بطرز سلفا ڈایازین کے ہیں۔

۳۶۔ لیسپامن (LYSPAMINE) :- یہ گولیاں لومی نل سے مرکب، خواب آور اور تسکین دِہ ہیں، مقدار خوراک بطرز لومی نل دیں۔

سینڈوز مجربات

۳۷۔ بیلاڈی نل (BELLADENAL) :- بیلاڈونا اور لومی نل کا مرکب ہے۔ اعصابی دردوں اور سفری بیماریوں میں مفید ہے۔ خوراک بطرز لومی نل کے دیں۔

۳۸۔ بیلافولین (BELLAFOLIN) :- یہ دوا بیلاڈونا مرکب ہے۔ خوراک ایک سے دو گولی۔ فوائد بطرز بیلاڈونا۔

۳۹- بیلرگال (BELLARGAL) :- یہ بیلاڈونا لین گا ئنرجن اور لومی نل کا مرکب ہے، عمدہ تسکین دہ دوا ہے۔ خوراک ایک سے دو گولی، سنگری بیماری میں مفید ہے۔

۴۰- کیفرگاٹ (CAFERGOT) :- درد شقیقہ و سر درد کے لیے مفید ہے۔ ایک سے دو گولی ہمراہ تازہ پانی دیں۔

۴۱- کیلشیم سینڈوز (CALCIUM) :- یہ دوا کیلشیم کی کمی کے لیے مفید ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں تین بار گرانولز ایک سے دو ڈرام دن میں دو بار۔ شربت ایک سے دو ڈرام دن میں دو سے تین بار۔ اس کے علاوہ دو سے دس سی سی امپولز بطور عضلاتی اور وریدی بمعہ وٹامن سی ملتے ہیں۔

۴۲- فلامین (FELLAMIN) :- یہ گولیاں امراض جگر میں مفید ہیں۔ پتہ کی بہتری کے لئے دی جاتی ہیں، خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین بار۔

۴۳- فرانیکم (FERONICUM) :- بطور فرسولیٹ کمی خون کے لئے مفید ہیں۔

۴۴- ہائیڈرگائن (HYDERGINE) :- ارگٹ سے تیار شدہ گولیاں، خوراک ایک گولی دن میں دو بار۔

۴۵- سینڈوسٹین وِد کیلشیم (SANDOSTEN WITH CALCIUM) :- یہ دوا حساسی مرض کے لئے مفید ہے۔ ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔ بطور ٹ امپولز بھی مروج ہے۔

۴۶۔ اپی سانڈرین (IPE SANDREN) :۔ زکام و کھانسی کے لئے شربت ہے، خوراک ایک سے دو چمچہ، یہ افڈرین، اپی کاک اور اوپیم کا مرکب ہے۔

سارا بھائی مجربات

۴۷۔ سٹیکلین (STECLIN) :۔ یہ ٹیٹراسائیکلین کا تجارتی نام ہے۔ مقدار خوراک بطرز ٹیرامائی سین، یہ دوا بصورت ڈراپ بچوں کے لئے بھی ملتی ہے۔

۴۸۔ بیسی ٹون (BASITON) :۔ یہ وٹامن بی کمپلیکس کے کیپ شولز ہیں۔ جن میں بی ۱۲ بھی شامل ہے۔ ایک کیپ شولز کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۴۹۔ راڈکسین (RAUDIXIN) :۔ یہ چھوٹی چندن بوٹی کے جوہر سے مرکب ہے اور ہائی بلڈ پریشر کے لئے مفید ہیں۔ بطرز سرپاسیل (SERPACIL) استعمال کریں۔

۵۰۔ رُوبرا فیریٹ (RUBRA FERATE) :۔ فولاد، وٹامن سی، وٹامن بی ۱۲ وغیرہ سے مرکب گولیاں ہیں۔ خوراک بطرز فرسولیٹ دیں۔

۵۱۔ رُوبرامن (RUBRAMIN) :۔ وٹامن بی ۱۲ کا مخصوص نام ہے۔ کمزوری کے لئے مفید ہے۔

۵۲۔ روبرا ٹون الیگزر (RUBRA TONE) :۔ فولاد، فولک ایسڈ و وٹامن بی ۱۲ کا مرکب ہے، کمزوری و کمی خون کے لئے مفید ہے۔ کھانا کھانے کے بعد ایک سے دو چمچہ صبح اور

شام دیں۔

سیبا مجربات

۵۳- انڈراسٹین (ANDROSTIN) :- شادی سے پہلے وشادی کے بعد کی کمزوری کے لئے مفید ہیں۔ ایک سے دو گولی دن میں تین بار دیں۔

۵۴- انٹی سٹین (ANTISTIN) :- انٹی ہسٹامین دوا بصورت گولی، کریم اور انجکشن۔ الرجک حالتوں میں بہت مفید ہے۔

۵۵- سیبالجن (CIBALGIN) :- ایک گولی ہمراہ تازہ پانی، ہر قسم کے درد کو فوراً آرام ہوتا ہے۔ تمام فوائد لطرز نووالجین کے ہیں۔

۵۶- کورامین (CORAMINE) :- دل ڈوبنے پر اس کا استعمال فوری فائدہ کرتا ہے، بصورت عضلاتی انجکشن، لکوڈ اور گولی کی صورت میں دے سکتے ہیں۔

۵۷- ڈائل (DIAL) :- دافع ہائی بلڈ پریشر و نیند لانے میں مفید ہے۔ تمام فوائد لطرز لومی نل ہیں۔

۵۸- سرپاسیل (SERPACIL) :- چھوٹی چندن کے جوہر سے بنی دافع ہائی بلڈ پریشر گولیاں ہیں۔

۵۹- نیوپرکینال (NUPERCAINAL) :- نیوپرکین سے مرکب مرہم ہے۔ جو خارش کے لئے لاجواب ہے۔ خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

شارپ اینڈ ڈوہم مجرّبات

۶۰۔ بی، جی، فاس (B.G-PHOS) :۔ وٹامن بی کمپلیکس بمعہ گلائی سرو فاسفیٹ لکوڈ، کھانا کھانے کے بعد دو چمچہ صبح اور دو چمچہ شام برابر پانی ملاکر دیں۔

۶۱۔ پینٹری سامائیڈ (PENTRESAMIDE) :۔ یہ ٹرپل سلفا کے نام سے مشہور ہے، جس کے ساتھ پینی سلین بھی شامل ہے۔ مقدار خوراک فوائد بطرز پینی سلین و سلفا ڈایازین کے ہیں۔

۶۲۔ نائیٹروڈرم (HYRODERM) :۔ یہ دافع فنگس اور امراض جلد کے لئے مفید انٹی بایاٹک کریم ہے۔ بیرونی طور پر استعمال کریں۔

۶۳۔ رائبو تھائیران (RIBOTHYRON) :۔ ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔ فولاد، وٹامن بی ۱ اور وٹامن بی ۲ سے مرکب کمی خون کے لئے گولیاں ہیں۔

۶۴۔ کرسٹائیڈز (CRYSTOIDS) :۔ یہ مرکب دوا پیٹ کے کیڑے نکالنے کے لئے مفید ہے۔ ایک سے تین گولی دیں۔ بچوں کے لئے ہلکی طاقت کی ملتی ہے۔

شیرنگ مجرّبات

۶۵۔ ارکانول (ARCANOL) :۔ دافع گنٹھیا دوا جو ایٹوفین اور اسپرین سے مرکب ہے، فوائد بطرز ایٹوفین۔ دیکھیں بیان گنٹھیا، تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن)۔

۶۶۔ ٹیسٹو وائرن (TESTOVIRON):۔ خصیوں کے ہارمون کی گولیاں ہیں۔ جو شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری میں مفید ہیں۔ خوراک دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

کھنڈیلوال مجرّبات

۶۷۔ اڈیپلون (ADIPLON):۔ یہ دوا وٹامن اے اور ڈی سے مرکب ہے، فوائد و مقدار خوراک بطرز اڈیکسیولین۔

۶۸۔ لبی پلان (LIBIPLON):۔ لور، وٹامن بی کمپلیکس وغیرہ کا مرکب ہے۔ ایک سے دو ڈرام دن میں دو سے تین بار دیں۔

۶۹۔ اسپی نول (ASPINOL):۔ اسپرین و لومی نل کا مرکب ہے۔ نیند لانے و درد کے لیے مفید ہیں، مقدار خوراک و فوائد بطرز لومی نل۔

۷۰۔ امبیپلون (AMBIPLON):۔ پیچش کے لئے مفید ہیں۔ مقدار خوراک و فوائد بطرز انٹر و وایو فارم۔

لیڈرلے مجرّبات

۷۱۔ اکرومائی سین (ACHRRAMYCIN):۔ ٹیٹراسائیکلین کا تجارتی نام ہے، یہ کیپ شولز سادہ و وٹامن کے ساتھ ملتی ہے۔ کانوں کے لئے لوشن، انجکشن، بچوں کے لئے خوردنی ڈراپ، مرہم، مرہم برائے چشم وغیرہ صورت میں ملتی ہے (ملاحظہ فرمائیں تاج، ایلو پیتھی)۔

۷۲۔ ڈایامکس (DIAMOX) :۔ یہ سلفا ڈرگ سے مرکب گولیاں پلیشاب آور ہیں۔ ایک گولی دن میں دو سے تین بار (تفصیلات کے لئے تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن) ملاحظہ فرمائیں۔

۷۳۔ لیڈرپلیکس (LEDRPLEX) :۔ وٹامن بی کمپلیکس کا تجارتی نام ہے، جنرل کمزوری میں مفید ہے۔

۷۴۔ فول وائٹ (FOLVITE) :۔ فولاد و فولک ایسڈ سے مرکب گولیاں جو کمی خون و سنگرہنی کے لئے مفید ہیں۔ خوراک ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۷۵۔ وائی ڈیلٹا (VIDELTA) :۔ یہ وٹامن اے اور ڈی کا گھول ہے۔ بچوں کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ ایک چمچہ دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

ای مرک مجربات

۷۶۔ سٹپٹی سین (STYPTICIN) :۔ جریان خون روکنے کے لئے مفید ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۷۷۔ سٹپٹوبن (STYPTOBIN) :۔ شدید جریان خون کے لئے مفید ہے، ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۷۸۔ پاسوما (PASUMA) :۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری کے لئے مفید ہے ایک سے دو گولی دن میں تین بار دیں خصیوں کی ہارمون، سٹرکنین، یوہمبین، سنکھیا کا مرکب ہے۔

نال (KNOLL) مجربات

۷۹۔ برومورال (BROMURAL) :۔ ویلیرین و برومائیڈ کا

مرکب ہے۔ باؤگولہ کے لئے مفید ہیں، بے خوابی و تسکین کے لئے مفید ہیں۔ ایک سے دو گولی تازہ پانی سے دیں۔

۸۰۔ کارڈیازول (CARDIAZOL) :۔ ہارٹ فیل ہونے کے خطرہ میں مفید ہے، ۵ سے ۱۵ قطرے یا ایک سے دو گولی دیں۔

ہیکسٹ مجربات

۸۱۔ اسپاسان (ASPASAN) :۔ دمہ و حساسیت کے لئے مفید ہے۔ ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۸۲۔ کولین (CHOLINE) :۔ جگر کی سوجن، جگر کے ورم و دیگر امراض جگر میں مفید ہے۔ ایک ایک کیپ شولز دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۸۳۔ کوساوِل (COSAVIL) :۔ دافع زکام گولیاں۔ ایک سے دو گولی حسب ضرورت دیں۔

۸۴۔ نووالجین (NOVALGIN) :۔ دافع درد اور درد گنٹھیا کے لئے مفید ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں دو بار تازہ پانی سے دیں۔

۸۵۔ سیلرگان (SALYRGAN) :۔ یہ پارہ سے تیار شدہ پیشاب آور دوا ہے، جو جلودھر میں مفید ہے۔ ایک گولی دن میں دو بار تازہ پانی سے دیں۔

فزر مجربات

۸۶۔ ٹیرامائی سین (TERRAMYCIN) :۔ ٹیٹراسائیکلین کا تجارتی نام ہے۔ تمام فوائد لیطرز ٹیٹراسائیکلین یہ وٹامنز

کے ساتھ بھی ملتی ہے۔ اور یہ ڈراپس، شربت، انجکشن، مرہم وغیرہ کی صورت میں بھی ملتی ہے، تفصیل کے لئے ماڈرن ایلوپیتھی ملاحظہ فرمائیں جو نرالا جگی پبلیکیشنز بابی بت سے ہندی یا اردو میں مل سکتی ہے۔

۸۷۔ نیباسلف (NEBASULF) :۔ مرہم اور پوڈر کی صورت میں ملتی ہے۔ جراثیمی جلدی زخموں کے لئے مفید ہے، بیرونی استعمال کریں۔

۸۸۔ ملٹی وٹاپلیکس (MULTIVITAPLEX) :۔ جنرل کمزوری کے لئے مفید ہیں۔ ایک سے دو گولی ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔ یہ کیپ شولز، لکوڈ اور ڈراپس میں بھی دستیاب ہے۔

۸۹۔ بیکاسول (BECOSULES) :۔ وٹامن بی کمپلیکس وِد وٹامن سی کیپ شولز ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد ایک کیپ شولز تازہ پانی سے لیں۔ جنرل کمزوری کے لئے مفید ہے۔ مارکیٹ میں خریدتے وقت کسی قابل اعتبار کیمسٹ سے ہی خریدیں۔

۹۰۔ بیکونیکس (BECO NEX) :۔ وٹامن بی کمپلیکس گولیاں اور انجکشن ملتے ہیں۔ گولیاں ایک سے تین عدد روزانہ لیں، انجکشن عضلاتی کئے جاتے ہیں۔

۹۱۔ ڈوماسولز (DUMSULES) :۔ فولاد، وٹامن بی ۱۲ فولک ایسڈ و دیگر وٹامنز سے مرکب کیپ شولز ہیں۔ بلحاظ عمر ایک کیپ شولز ہمراہ تازہ پانی لیں۔

۹۲۔ پروٹی نیکس (PROTINEX) :۔ جنرل کمزوری کے لئے

مفید ہے۔ ایک وقت چمچے ہمراہ دودھ گھول کر استعمال کریں۔

۹۳۔ ڈیلٹا کارٹرل (DELTACORTRIL) :- پیریڈنی سولون گولیاں ہیں۔ جو گنٹھیا کے علاج کے لئے مُفید ہیں۔ شروع میں مرض کے مطابق آٹھ ٹکیاں تک ہر روز دے سکتے ہیں۔ معدہ کے زخم و نفسیاتی امراض میں نہ دیں۔ معالجین کی نگرانی میں دیں۔

۹۴۔ ڈیلٹا بیوٹا زولیڈین (DELTA BUTAZOLIDIN) ارگاپائرین کی طرح استعمال کریں۔ گنٹھیا کے دردوں کیلئے مُفید ہے۔

بخار کیا ہے؟

(از ڈاکٹر جی ایم پٹھان وسمرت نگر)

بُخار کیا ہے؟ بخار کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ یہ کسی بیماری کی علامت ہے، جس کو ہم عرض کہتے ہیں، انسانی جسم کا طبعی درجہ حرارت غذا کے جسم میں کیمیائی طریقہ پر جلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن مرض کی حالت میں یہ درجہ طبعی درجہ سے کئی گنا بڑھ جاتا ہے، جب کوئی سرایت جسم انسانی کو متاثر کرتی ہے، اس وقت درجہ حرارت حدِ اعتدال سے تجاوز کر جاتا ہے۔

زمانۂ قدیم میں جب میڈیکل سائنس کی ترقی نہیں ہوئی تھی، اس وقت ایک معالج کو بیماری کے علاج کے لئے سارا بوجھ اپنے ہی ذہن پر ڈالنا پڑتا تھا۔ لیکن جوں جوں ترقی کی راہیں کھلتی گئیں۔ اس کے

ساتھ ساتھ بہت سی تبدیلیاں ہوتی گئیں، اور میڈیکل فیلڈ میں اب ڈاکٹر تنہا نہیں رہا۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ بکٹیریالوجسٹ، بایالوجسٹ، بایوکیمسٹ اور پیتھالوجسٹ اس کی مدد کو ہر وقت تیار ہیں، لہٰذا ان تمام کی مدد سے ہم علاج معالجہ کے میدان میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس کی ایک کڑی بخار بھی ہے۔ جس کا ہم تمام حالات کی روشنی میں جائزہ لیں گے۔

بخار کیوں ہوتا ہے؟ انسانی جسم کا درجہ حرارت جب طبعی درجہ سے بڑھتا ہے تو اس سے کسی سرایت و تعدیہ کا علم ہوتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ جب بیرونی جراثیم جسم پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ اس وقت خون کے سفید ذرات (جو جسم کا تحفظ کرتے ہیں) اس سرایت سے جسم کو محفوظ رکھنے کے لئے حملہ آور کا مقابلہ کرتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں جو علامت ظاہر ہوتی ہے، اس کا نام بخار ہے۔

جراثیم کا حملہ:- جراثیم دو طرح سے حملہ آور ہوتے ہیں۔ (۱) مقامی طور سے، (۲) مکمل جسمانی طور سے، اس کے علاوہ جراثیم کے دو گروپ یعنی وائرس اور بکٹیریا کی سرایت کی وجہ سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:-

وائرس کا حملہ:- وائرس کے حملہ سے جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، وہ یہ ہیں:-

۱۔ خسرہ، ۲۔ چیچک، ۳۔ لوبیو، ۴۔ پیلا بخار، ۵۔ ورم جگر، ۶۔ انفلوئنزا، ۷۔ کن پھیڑ (گال پھوگی) وغیرہ۔

بکٹیریا کا حملہ:- بکٹیریا کے حملہ میں جو امراض وجود میں

آتے ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں :-

۱۔ نمونیہ، ۲۔ پھوڑے ۳۔ سوزاک، ۴۔ دماغی پردوں کی سوجن (مینجائٹس)، ۵۔ ٹائیفائیڈ بخار، ۶۔ خناق (ڈفتھیریا)، ۷۔ ٹیٹنس، ۸۔ ٹی بی، ۹۔ جذام، ۱۰۔ کالی کھانسی، ۱۱۔ ملیریا بخار، ۱۲۔ گیس گینگرین، ۱۳۔ خون کا خراب ہونا، ۱۴۔ زچگی کے بعد کا بخار، ۱۵۔ ورم گردہ، ۱۶۔ ورم حنجرہ، ۱۷۔ ورم معدہ وغیرہ ہیں

ان تمام بیماریوں میں بخار ہوتا ہے۔ انسانی جسم میں گرمی کا توازن برقرار رکھنے کے لئے ایک نظام کارفرما ہوتا ہے۔ اس نظام میں خرابی پیدا ہو تو حرارت بڑھ جاتی ہے۔ اس نظام میں خرابی موروثی بیماریوں کے سبب پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ حرارت پیدا کرنے والے اجزاء دماغ میں پہنچ کر حرارت کو ٹھنڈا کرنے والے MECHANISM کو متاثر کرتے ہیں۔ اس طرح حرارت بڑھ جاتی ہے۔

وجوہات بخار :- غلاف قلب کا ورم، جسم کے کسی حصہ کا کچل جانے کے سبب ورم، لو لگنا، ایکسیر سکی بیماری، ادویات کے بد اثرات، سیرم سکنس، کیمیائی زہر یلاپن، پائیروجن کا ردِ عمل (پائیروجن ایک مادہ ہے جس کے جسم میں داخل ہونے سے ردِ عمل ہو کر بخار آتا ہے)۔

پائروجن کا ردِ عمل ۷/ڈی انجکشن دینے کے بعد بعض اوقات دیکھنے میں آتا ہے۔ آگ سے جلنا، جسم میں تیزابیت کا زیادہ ہونا، اس کے علاوہ نشہ آور دواؤں کی کثرت میں بخار ہوتا ہے۔ دماغ میں کسی وجہ سے خون کا اخراج، خون کے تھکّے ہونا، گنٹھیا کی بیماری، جلد

کی سوجن وغیرہ میں درجہ حرارت کا بڑھنا ضروری ہوتا ہے، بخار میں ٹھنڈی کا احساس جسمانی پٹھوں کے سکڑنے کی وجہ سے ہوتا ہے، اور پسینہ کی وجہ سے حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

بخار کے بعد تبدیلیاں:۔ بخار آنے کے بعد جسم انسانی میں درج ذیل تبدیلیاں نمودار ہوتی ہیں:۔

۱۔ وزن میں کمی، ۲۔ بھوک کی کمی، ۳۔ پسینہ کے سبب جسم میں نمکیات و پانی کی کمی، ۴۔ متلی کا احساس، ۵۔ نبض اور دل کی رفتار کی زیادتی، ۶۔ دل کی کمزوری، ۷۔ ٹھنڈک کا احساس، ۸۔ پیشاب میں البیومن کا اخراج (پیشاب میں سفید مادہ خارج ہونا)، ۹۔ دورے اور تشنج، ۱۰۔ دماغی پردوں کی سوجن، ۱۱۔ دردِ سر کا ہونا۔

علاج:۔ بخار کا علاج تشخیص کے بعد ہی شروع ہوتا ہے ورنہ علاج بے سود ہوتا ہے، دورِ جدید کے بیماروں کا یہ نظریہ ہو گیا ہے۔ کہ علاج جادو کی طرح ہو، ادھر دوا لی اور اُدھر بھلا چنگا ہو جائے۔ یہی وہ حالات ہیں جو معالج کو مجبور کرتے ہیں۔ کہ وہ بخار کا علاج ANTIPYHTEIC سے کریں۔

آج کل ان ادویات کی مارکیٹ میں کمی نہیں ہے، انٹی بایوٹک میں OXYTETRACYCLINE گروپ زیادہ عام ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے ردِ عمل (ری ایکشن) بہت کم ہوتے ہیں۔ اس گروپ کی پیٹنٹ ادویات میں ٹیرا مائی سین، سوبا مائی سین، لیڈر ملی سین، آر یو مائی سین اور کچھ بدلی ہوئی شکل میں REVERIN ہے۔ ان کے مارکیٹ میں سیرپ، انجکشن، اور کیپسول وغیرہ دستیاب

ہیں۔ٹیٹرا سائیکلین اور اوکسی ٹیٹرا سائیکلین کی مقدار براہ دہن ۴۰۔
۱۰ ملی گرام ہر کلو جسمانی وزن کے مطابق دی جائے۔ اس کے علاوہ ۱۵
ملی گرام ہر کلو جسمانی وزن کے مطابق بذریعہ انجکشن مقرر ہے۔ اس طرح
کا علاج حالات کے مطابق پانچ سات دن تک جاری رکھا جاسکتا ہے۔
کلورم فنیی کال ٹائیفائیڈ بخار میں مستند تسلیم کی جا چکی ہے۔ اس
کا استعمال ٹائیفائیڈ اور پیرا ٹائیفائیڈ میں کیا جا رہا ہے، اس کی پیٹنٹ
ادویات ہیں RECLOR و CATILAN و CHLORPHENICOL
ہیں۔ اس کی خوراک براہِ دہن ۲۵ ملی گرام سے ۵۰ ملی گرام ہے، یعنی ۲۵
ملی گرام سے ۵۰ ملی گرام فی کلو جسمانی وزن کے مطابق تجویز کی جاتی ہے،
اس کے استعمال میں احتیاط برتی جاتی ہے، کیونکہ اس کے استعمال سے
خون کی کمی واقع ہوتی ہے۔ لہذا بیماری کی صحیح تشخیص کے بعد ہی اس کا
استعمال شروع کیا جائے۔ اس گروپ کے کچھ مرکبات دیگر ٹیٹرا سائیکلین
کے ساتھ بھی مارکیٹ میں موجود ہیں۔ جو معالج کے لئے ایک طرف تو
مددگار کا کام دیتے ہیں، تو دوسری جانب اس کے علم پر پردہ ڈالتے
ہیں۔ کیونکہ جب کلورم فنیی کال کے مرکبات ٹیٹرا سائیکلین کے ساتھ
دیئے جاتے ہیں، تو اس وقت ان دونوں میں سے کون سی دوا کام کو گئی،
اس کا اندازہ نہیں ہوتا، لیکن اس دور میں جہاں وقت کم مہلت زیادہ
ہے۔ اس لئے یہ ادویات استعمال کرنا ہوتا ہے۔ اس طرح کے مرکبات
میں CETRAMYCETIN اور امنڑوسائیکلین دستیاب ہیں۔
جو سیرپ اور کیپسول کی شکل میں دستیاب ہوتے ہیں۔
ملیریا بخار میں کونین کا استعمال ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اینٹی بائیوٹکو

بھی تجویز کرتے ہیں۔ تاکہ کمپلیکشن نہ ہوں۔ مارکیٹ میں کونین، کلوروکوئن، اور کنارسول کے نام سے ملتی ہے۔

پینی سلین کا استعمال بخاروں کے حالات کے مطابق ہوتا ہے، اس کے علاوہ سٹرپٹومائی سین بھی بخاروں کے لئے موجود ہے، لیکن ان ادویات کے انجکشن سے ردِ عمل ہونے کا امکان ہوتا ہے، لہٰذا ٹسٹ کے بعد ان کا استعمال جائز قرار دیا جاتا ہے۔

سلفا گروپ بھی انٹی بایوٹک کے زمرے میں شامل ہے۔ اور یہ بھی علاج و معالجہ کی دنیا میں اپنا علیحدہ مقام رکھتا ہے۔

اگر بخار ادویات کے بداثرات کیمیائی زہریلے پن کی وجہ سے ہو تو ان کے ANTIDOTE دے کر دیگر مددگار ادویات سے علاج کرنا چاہیئے۔

لو لگنے کے بعد بخار آئے تو علاماتی علاج کرنا ضروری ہوتا ہے، اگر جسم میں سیال کی کمی ہو تو اس کمی کو ۲/۱ گلوکوز سیلائن دے کر دور کیا جائے، ٹھنڈک پہنچائی جائے اور ہر ممکنہ کوشش یہ کی جائے کہ درجہ حرارت نارمل ہو۔

انٹی بایوٹکس جب بھی شروع کریں۔ اس کے ساتھ ہی بی کمپلیکس کے مرکبات دیں تاکہ INTESTINAL FLORA کو کوئی نقصان نہ پہنچے اور انٹی بایوٹکس ادویات کے اثرات بھی قوی ہوں۔

اس علاج کے ساتھ ساتھ ANTIPYRETIC ادویات بھی دیں۔ تاکہ بخار میں جلد کمی پیدا ہو۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ بعض معالج صرف انٹی بایوٹکس پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔ اور ANALGESIC و

ANTIPYRETIES ادویات کے ساتھ استعمال کرنے کی قطعی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جب جراثیم مارنے اور ان کا قلع قمع کرنے کے لئے ادویات دی جارہی ہیں، تو مزید—— ANTIPYRETIC ادویات کی کیا ضرورت ہے، ان کا یہ نظریہ کسی حد تک درست ہوسکتا ہے۔ لیکن یہاں ایک بات خیال کرنے کی ہے۔ وہ یہ کہ ہم نہیں جانتے ہیں کہ جراثیم کا اختتام جسم میں کب ہوگا، اور یہ بات مسلّمہ ہے کہ جراثیم کو منٹوں یا گھنٹوں میں ختم نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا مریض کو ان کی تکلیف سے بچانے کے لئے ANTIPYRETIC ادویات دی جاتی ہیں۔ جس کے سبب مریض سکون حاصل کرتا ہے، اور ان ادویات کے اثر سے پسینہ خارج ہوتا ہے، جس سے مریض کو دو فائدے ہوتے ہیں:—

۱۔ پسینے کی وجہ سے مریض کی جسمانی حرارت میں کمی ہوتی ہے۔

۲۔ پسینے کے ساتھ جسم کے زہریلے مادے خارج ہوتے ہیں جس سے مریض کی کلفت دور ہو جاتی ہے۔ اور ایک طرح کا آرام ملتا ہے۔

ANALGESIC اور ANTIPYRETIC ادویات مارکیٹ میں کئی ناموں سے ملتی ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۔	VIKORYL	۵۔	CROCIN
۲۔	METACIM	۶۔	NOVALGIN
۳۔	VEGANIN	۷۔	DRISTAN
۴۔	UITRAGIN	۸۔	EQUAGESIC

۹-	CAPRAMIN	۱۰-	CARBOTUS
۱۱-	CODRAL	۱۲-	CODOPYRIN
۱۳-	ANALGIN	۱۴-	A.P.C وغیرہ

ان گولیوں میں سے کوئی ایک گولی دن میں تین مرتبہ دیں۔ اگر ان ادویات کی وجہ سے گھبراہٹ یا بے چینی معلوم ہو تو مقدار خوراک گھٹا دیں۔ بخار میں تشنج اور دورے ہوں تو PHENO BARB ۶۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ دن میں دو بار دیں۔

دوران علاج غذا زود ہضم دیں۔ اور آرام کی ہدایت کریں۔ اس کے برخلاف اگر دیر ہضم غذا دیں گے تو دو گھنٹے بعد حرارت بڑھنی شروع ہو جائے گی۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھیں۔

نوجوانوں میں عام طور سے بخاروں میں DEHYDRATION نہیں ہوتا، لیکن قے اور پاخانوں کی حالت میں DEHYDRATION ممکن ہے، کیونکہ جسم سے سیال کی ایک بڑی مقدار قے اور پاخانوں کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔ اس لئے ایسی نازک حالت میں گلوکوز سیلائین کا دینا لازم ہوتا ہے، گلوکوز یا سیلائن کتنی مقدار میں دی جائے یہ مریض کی حالت پر منحصر ہوتا ہے۔

گلوکوز سیلائن کی بڑی سے بڑی مقدار تیزی کے ساتھ I/V دی جاتی ہے۔ یہ بات یہاں نوٹ فرمالیں کہ گلوکوز کبھی بھی S/C نہ دیں، بلکہ نارمل سیلائن S/C دیا جا سکتا ہے۔

یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ نومولود بچوں میں اکثر معمولی قے اور پاخانوں کے سبب بخار آتا ہے اور DEHYDRATION بھی ہو

جاتا ہے لیکن جوں ہی سیال کی مقدار پوری کی جاتی ہے، درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے۔

قے اور پاخانوں کے سبب جسم میں ELECTROLYTE IMBAL-ANCE ہو جاتا ہے۔

اس IMBALANCE کو دور کرنے کے لئے فیرڈیال کمپنی نے ایک پوڈر تیار کیا ہے، جس کا نام ELECTRAL POWDER ہے۔ یہ ۸۰ گرام کے پیکٹ میں دستیاب ہے۔ اس کا استعمال بطور خوردنی کیا جائے تو ELEETROYLE کی کمی کو بہت جلد دور کرکے عام صحت بحال ہو جاتی ہے۔

اس طرح بخار سے صحت ہونے کے بعد بھی وٹامن بی کمپلیکس کے مرکبات جاری رکھیں اور ہو سکے تو انٹی بالوٹک ادویات کے دوران وٹامن بی کمپلیکس دیتے رہیں تو جسم میں چستی اور توانائی پیدا ہو کر صحت کلی عطا ہو گی۔

اسقاطِ حمل

(از کویراج ڈاکٹر گورداس سنگھ بیڈھا جموں)

اسقاط (طبی) حمل گر جانا (اردو) گربھ پات (ویدک) اور ڈاکٹری میں اسے ابارشن کہتے ہیں۔ اگر بچہ وقت مقررہ سے پہلے جدا ہوا پیدا ہو جائے تو اس کو ابارشن کہتے ہیں۔ زیادہ خطرہ پہلے تین ماہ میں ہوتا ہے، اس کے بعد تو شاذ و نادر ہی حمل گرتا ہے۔

وجوہات:۔ خون کی کمی، غم و غصہ، گھریلو تفکرات، بار بار حمل گرا دینے سے اسقاط ہو جاتا ہے۔ سیڑھی پر چڑھنا، کثرت ملاپ اور زہریلے زخم وغیرہ۔

علامات:۔ حمل گرنے سے پہلے عورت کی طبیعت نڈھال اور بے چین ہوتی ہے۔ سارے بدن میں دردیں شروع ہو جاتی ہیں۔ کبھی دفعہ اُلٹیاں بھی آنے لگتی ہیں۔ کبھی دفعہ اتنا خون نکلتا ہے کہ حاملہ کی موت کا ڈر رہتا ہے۔ اگر خون کم مقدار میں آئے، اندام نہانی کا منہ زیادہ کھلا نہ ہو تو حمل گرنے سے رُک سکتا ہے۔

حفظ ماتقدم:۔ حاملہ کو ملاپ سے پرہیز کرنا چاہیئے، اور آرام کی زندگی گزارنی چاہیئے۔ زیادہ تر بستر پر لیٹی رہے۔ اپنی پائنتی کے نیچے دو دو اینٹ رکھ کر چارپائی کو اونچا کرے۔ اگر ذرا بھی حمل گرنے کا خطرہ ہو تو روزانہ کا کام دھندہ چھوڑ دے۔ کوئی گرم چیز استعمال نہ کرے۔

علاج:۔ وٹامن ای خوردنی طور پر اور بذریعہ انجکشن دینی چاہیئے، پروجیسٹرون کا عضلاتی ٹیکہ ہر تیسرے دن لگایا جا سکتا ہے۔ کیلشیم کے مرکبات مفید ہیں۔ اگر بار بار حمل گر جاتا ہو تو لیوٹوسائکلین ایک سی سی کا دس ملی گرام کا جو سیبا کمپنی تیار کرتی ہے ہر تیسرے دن لگانا چاہیئے۔ فینوباربی ٹون کے مرکبات بھی دے سکتے ہیں، اگر اسقاط کا خطرہ ہو تو کیلشیم لیکٹیٹ دس گرین اور گیرو ۲ گرین، یہ پڑیہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ آیورویدک علاج میں مہا فلسفاوری یا پھل گھرت اور گربھ پال رس دے سکتے ہیں۔

غذا میں دودھ، چاول، کھچڑی اور پھل وغیرہ دیں۔

حساسیّت (ALLERGY)

(از ڈاکٹر ہر چرنداس گپتا منڈی نہال سنگھ والا)

آج کل ہر ایک معالج کو الرجک امراض و دافع الرجی ادویات سے واسطہ پڑتا ہے، اس سلسلہ میں یہ امر موجب حیرت ہوگا کہ الرجی ہے کیا؟ کسی چیز کا یا دوا کا ناموافق ہونا اور ہر ایک مریض کے اندر الرجی کے مختلف اسباب ہوتے ہیں، مختلف خوراکوں سے، مختلف ادویات سے نہ صرف کھانے سے ہی بلکہ سونگھنے اور چھونے سے بھی الرجک اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ بعض مریضوں کے اندر کونین، سلفا ڈرگز یا پینی سلین سے بھی الرجی ہو سکتی ہے۔ جو چیز ایک شخص کے لئے غذا یا خوراک ہے، دوسرے کے لئے زہر ثابت ہو سکتی ہے۔

الرجی بعض دفعہ موروثی ہوتی ہے اور بعض دفعہ کسی خاص چیز سے حساسیت پیدا ہو جاتی ہے اور اندازہ [illegible] نوع انسان میں [illegible] دس فیصدی انسان الرجک طبیعت کے نہیں اور جسم انسانی میں الرجک سے متعلق متعدد تھیوریاں وضع کی گئی ہیں، جن میں اعصابی، کیمیاوی اور غدودی وغیرہ اسباب ہیں۔ مگر ان اسباب کے قطع نظر یہ ایک حقیقت ہے کہ بنی نوع انسان میں فطرتاً یا طبعاً دس فیصدی کے قریب الرجک یا حساسیت طبیعت کے انسان موجود ہیں، جو کسی خاص چیز کے لئے حساسیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ بلڈ پریشر میں زیادتی بھی الرجی کے لئے ذمہ دار ہے۔ عام طور پر پچاس فیصدی الرجک طبیعت والے اشخاص میں یہ حالت موروثی

ہوتی ہے اور عام طور پر الرجک والدین کی اولاد الرجک ہوتی ہے اس کے علاوہ جسم کے کسی خاص حصہ میں الرجک تاثرات کا ظاہر ہونا بھی بیشتر حالتوں میں موروثی ہوتا ہے، اگر یہ معلوم ہو جائے کہ کسی خاص شخص کو کسی چیز سے الرجک تاثرات پیدا ہوتے ہیں۔ تو اس مریض کو ایسی کے برداشت کرنے کے قابل بنانے کے لئے SENSITISE کیا جاتا ہے یعنی غیر حساسی بنایا جاتا ہے اور پھر اس چیز کا کوئی حساسی اثر نہیں ہوتا ہے۔ عام طور پر مندرجہ ذیل اسباب الرجی یعنی حساسیت پیدا کرنے والے خیال کئے جاتے ہیں :۔

۱۔ خارجی اسباب :۔ گرد و غبار اور عام طور پر پایا گیا ہے کہ کئی ایک الرجی مریضوں میں گرد و غبار کی وجہ سے مرض دمہ پیدا ہو جاتا ہے اور کلاس میں چاک سفوف سے بعض بچوں کو دمہ ہو جاتا ہے اور بعض الرجی مریضوں کو محض کپڑے کی رگڑ سے حساسی تاثرات اور چھپاکی پیدا ہو سکتی ہے۔

۲۔ کیمیاوی اسباب :۔ حساسی مریضوں کو تیز بو، خوشبو، دھوئیں وغیرہ سے حساسی تاثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ فینائل کی گولیاں کافور کی ٹکیاں، اگربتی بلکہ دھوپ کی خوشبو بھی الرجی کے اسباب ہو سکتے ہیں اور بعض دفعہ کافور یا بام وغیرہ ملنے سے بھی مریض کے جسم پر چھپاکی پیدا ہو جاتی ہے۔

۳۔ موسمی اثرات :۔ بعض دفعہ موسم کی تبدیلی بھی الرجی کے مریضوں پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے، اور گرم کمرے سے سرد ہوا میں جانا یا گرم موسم کا یک دم سرد موسم میں تبدیل ہو جانا بھی الرجی

مریضوں کے اندر دمہ، چھپاکی پیدا کرنے کا کارن ہو سکتا ہے، اور بعض دفعہ سرد پانی بھی الرجی اثرات کرتا ہے۔

۴۔ جرثومہ :۔ یہ بھی پایا گیا ہے کہ بکٹیریا یعنی جرثومہ بھی حساسیت کا سبب ہو سکتے ہیں، اور یہ پایا گیا کہ انفلوئنزا، نمونیہ، کالی کھانسی کی وجہ سے بھی دمہ، چھپاکی پیدا ہو سکتے ہیں، اور یہ بھی پایا گیا ہے کہ جسم میں کسی جگہ جرثومہ یا سوزش کی وجہ سے الرجک حالت درست ہونے میں نہیں آتی، جب تک پہلے جرثومہ کا قلع قمع نہیں کیا جاتا۔

۵۔ اعصابی وجوہات :۔ بعض دفعہ الرجک تاثرات کی وجہ اعصابی ہوتی ہے، اور کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ اعصابی وجوہات کے سبب دمہ، چھپاکی و دیگر تاثرات پیدا ہوتے ہیں۔

۶۔ تھکاوٹ :۔ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ تھکاوٹ کی وجہ سے بھی بداثرات ہو سکتے ہیں اور بہت دفعہ پتہ چلتا ہے کہ تھکاوٹ کی وجہ سے دمہ یا چھپاکی پیدا ہو گئی ہو، جسم کا کوئی حصہ بھی الرجک کے اثرات سے باہر نہیں، تمام جسم پر اثر ہو سکتا ہے۔

۱۔ جلد :۔ عام طور پر الرجک تاثرات جسم پر پیدا ہوتے ہیں، جو چھپاکی کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اور یہ جسم پر سوزش کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں یا دھپڑوں کی شکل میں جیسے بھڑ کے کاٹنے سے۔

۲۔ معدہ میں امعاء کی الرجی :۔ الرجی کے تاثرات معدہ و امعاء پر بھی اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ اس میں الرجی کا سبب بدبودار یا خراب دوائی لینے سے یا انجکشن لگوانے سے اور الرجی کی صورت

میں بدہضمی، اپھارہ، ڈکار اور پیٹ درد امعاء کے طور پر ہو سکتی ہے۔

۳۔ دمہ :۔ دمہ عام طور پر الرجی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور یہ بعض دفعہ گھوڑوں، کتوں اور بلیوں اور گرد و غبار سے پیدا ہو سکتا ہے اور ایسے الرجی بیمار پہاڑ پر اور بلندی والی جگہ پر ٹھیک رہتے ہیں۔ کیونکہ وہاں گرد و غبار نہیں ہوتا ہے، اس کے علاوہ حساسی عورتوں کا دمہ حمل کے عرصہ میں زیادہ تکلیف دہ ثابت نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ زمانہ حمل میں الرجی تاثرات کم ہو جایا کرتے ہیں۔

۴۔ ادویاتی الرجی MEDICINIAL ALLERGY :۔ بعض ادویات کے لینے سے مریض الرجی ہوتا ہے، بعض دفعہ ایسی حالتوں میں خطرناک نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس کی وجہ سے کئی موتیں ہو جاتی ہیں، بعض کو کونین، بعضوں کو سلفا ڈرگز اور بعض کو انٹی بایوٹک ادویات حساسیت پیدا کرتی ہیں۔ ایسے مریضوں میں ایسی ادویات دیتے وقت خیال رکھنا چاہیئے، ایسی ادویات ایسے الرجی آدمیوں پر استعمال کرتے وقت انٹی ہسٹامین یا اڈرینالین وغیرہ ہمراہ رکھنی چاہیئے۔

۵۔ سیرم الرجی SERUM REACTIONS :۔ سیرم کے الرجک تاثرات بعض مریضوں میں سیرم کے انجکشن سے حساسی تاثرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسے حالات کو سیرم الرجی بھی کہا جاتا ہے۔ ان کا علاج بھی مذکورہ بالا ضمن کے مطابق ہی ہونا چاہیئے۔

متفرق عوارضات :۔ مندرجہ بالا خاص عوارضات کے

علاوہ ایسے متفرق عوارضات بھی ہیں جو کہ الرجی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں درد شقیقہ، مرگی، درد قلب، شریانوں کی سوزش بلکہ عوارضات قلب تک الرجی کی وجہ سے لاحق ہو سکتے ہیں، الرجی کی وجہ سے جریان خون اور سوجن تک ہو سکتی ہے، درد مثانہ اور بار بار پیشاب کا آنا بھی الرجی کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

علاج: تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہسٹامن کی وجہ سے الرجک تاثرات پیدا ہوتے ہیں، لہٰذا اس کے علاج کے لئے انٹی ہسٹامن ادویات استعمال کرنی چاہئیں۔ انٹی ہسٹامن ادویات کی ایجاد پہلے فرانس میں ہوئی۔ انٹھی سان، بینا ڈرل، الول گولی، کیپ شول اور انجکشن اور مرہم ہائے، لوشن، کریم کی شکل میں تیار ہوتی ہیں، اور استعمال کرائی جاتی ہیں۔

کامیاب ایلوپیتھک مجربات

(ڈاکٹر ایچ اے مدنی نارووی میڈیکل آفیسر)

پیٹنٹ کف سیرپ: سیرپ زیفرول (ZEPHROL) دنیا میں حیرت اور تہلکہ مچا دینے والی اور نہایت تیز اثر رکھنے والی سیرپ زیفرال ایک خوش ذائقہ، خوش رنگ، زکام، نزلہ اور تشنجی کھانسی اور دمہ کے لئے بے حد مفید ثابت ہو رہی ہے۔

سیرپ سرولین (SIROLIN) جو نزلہ، زکام، نمونیہ، برانکائٹیس وغیرہ کی کھانسی میں تیر بہدف کی طرح کام کرتی ہے۔

کوئی نشیلی دوا نہ ہونے کی وجہ سے بے خوف و خطر ہر مریض پر استعمال کی جاسکتی ہے۔

فینسی ڈل (PHENSEDYL):- یہ دوا از حد مفید ہے۔ ہر قسم کی تشنجی کھانسی، دمہ، کالی کھانسی وغیرہ میں مریض کو فوری فائدہ کرتی ہے، کوئی ایسا ڈاکٹر نہ ہوگا، جس کے مطب میں اس کی کافی شیشیاں موجود نہ ہوں، مریض دوا کھاتے ہی اپنے آپ کو صحت مند تصور کرنے لگتا ہے۔ اور دوسروں سے اس ڈاکٹر کی تعریف کرنے لگتا ہے۔ اس طرح سینکڑوں کمپنیاں ہزاروں قسم کے کف سیرپ بنا کر مارکیٹ میں پیش کرتے ہیں، جس سے ہزاروں مریض صحت یاب ہو رہے ہیں۔ کھانسی کے لئے اور بھی کف سیرپ مثلاً اتھنین (ETH NINE)، گلائیکوڈین ٹکارٹو، کیلسی ڈرین (CALCI DRENE)، بناڈرل سیرپ یہ تشنجی کھانسی، دمہ، کالی کھانسی کی شہرت آفاق دوا ہونے کی وجہ سے بے حد مقبول عام ہو رہی ہے، جس کے لئے ہر ڈاکٹر اس دوا کی سفارش کرتا ہے۔ آج کل اس دوا کو ہر ڈاکٹر زیادہ تر مریض کو دینے کے لئے لکھتے ہیں۔

علاج مکسچر:- ہر بڑا ڈاکٹر اور سول سرجن سرکاری ہسپتالوں میں استعمال کرتے ہیں۔ ٹنکچر سلا ۱۰ امنم، ٹنکچر کمفر کو ۱۵ امنم، وائنم اپی کاک ۱۰ امنم، ٹنکچر سینگا ۱۰ امنم، سیرپ ٹولو و وساکا دو ڈرام۔ ایسا ایک اونس، صبح، دوپہر، شام جب کہ بلغم بہت نکلتا ہو، مریض پریشان ہو۔ یہ کف مکسچر مریض کے لئے ایک عمدہ علاج ہے، دو

تین دن کے اندر اندر مریض کھانسی سے نجات پاتا ہے۔ اس مکسچر کے ساتھ ساتھ سلفا ڈرگ گروپ میں کوئی دوا مثلاً سلفا ڈایازین، سیپٹران، سلفا ٹرائیڈ وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔ زیادہ تکلیف میں ساتھ ہی ساتھ ڈائی کرسٹاسین، سٹرپٹومائی سین، امکبیاٹک، سیکلومائی سین انجکشن کا عضلاتی ٹیکہ کیجئے۔

۲۔ مکسچر:۔ ہر مریض کو بلا خوف و خطر دے سکتے ہیں، خشک کھانسی، رکا ہوا بلغم کو فوری ڈھیلا کر کے مریض کو جلد اچھا کرنا اس مکسچر کا معمولی کام ہے۔ مطب میں ہر وقت رکھنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ جلد مریضوں کو دی جا سکے۔

ٹنکچر سِلا ۰ امنم، ٹنکچر سینگا ۰ امنم، امونیم کارب ۲ گرین، پوٹاشش آئیوڈائیڈ ۵ گرین۔ سیرپ ٹولو ایک ڈرام، دن میں چار بار، انجکشن بالا ڈیبلٹ اس مکسچر کے ساتھ دینا ضروری ہے۔

زکام، بخار و کھانسی

قریب قریب دنیا میں یہ مرض عالمگیر ہے، نوّے فیصدی انسان جو جاڑے برسات و موسم بدلتے وقت اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں و سرکاری ہسپتالوں میں اس مرض کے مریض بھرے رہتے ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ آپ بھی ان نسخوں کو استعمال کیجئے، اور ہر وقت اپنے مطب میں رکھیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ مریض صحت یاب ہو کر آپ کی شہرت کا ڈنکا چاروں طرف بجائیں، نسخے آسان اور آزمودہ ہیں:۔

۱۔ سوڈا سیلی سلاس ۸ یا ۱۰ گرین۔ سوڈا بائیکارب دس گرین، سیرپ امونیا دس منم، اسپرٹ کلوروفارم دس منم، اکوا ایک اونس۔ تین خوراک صبح، دوپہر اور شام، جب کہ درد ہو، زکام و بخار ہو۔

۲۔ اسپرٹ ایتھر نائیٹرائس ۲۰ منم، ٹنکچر کیمفر کمپاؤنڈ ۱۵ منم، لائیکوار امونیا اسیٹاس ۳۰ منم، سیرپ ٹولو ایک ڈرام، اکوا ایک اونس، دن میں تین بار۔ زکام، کھانسی و بخار کے لئے بے حد مفید ہے جس کو ہر بڑا ڈاکٹر اپنے مطب میں رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ سلفا گروپ، انجکشن و سیرپ وغیرہ جو کھانسی میں درج ہیں، دے سکتے ہیں۔

۳۔ ڈوورس پوڈر دس گرین، اسپرین ۵ گرین، دن میں تین بار دیں، تکلیف رفع ہو جائے گی۔

پیٹنٹ :۔ اے پی سی ٹیبلٹ ۴ عدد، وٹامن سی ۱۰۰ ملی گرام، چار ٹکیہ چوبیس گھنٹوں میں چار بار چائے کے ساتھ سردی میں ہونے والے زکام کی بہترین دوا ہے۔ اس کے ساتھ وکس گلے اور سینے پر ملنے کو دیجئے۔ ہیکسی ٹیبلٹ ایک عدد منہ میں رکھ کر چوسنے کو دیجئے۔ اگر کھانسی بھی زیادہ ہو تو سیرپ نزلفرول یا گلائیکوڈین بہترین دوا ہیں اور درد بدن میں ہو تو کوڈوپائرین فوراً درد میں کنٹرول کرتی ہے۔ اس کے علاوہ سنڈایازین ۴ عدد، سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین، دن میں چار بار، نمبرا ٹیبلٹ دوا دن میں دو بار دیجئے اور پھر ۱ یا ۲ یا ۳ میں جو بھی علامات ہوں، دیجئے اور شاندار نتیجہ حاصل کریں۔

نمونیہ (PNEUMONIA) :۔ نہایت موذی خطرناک مرض

ہونے کی وجہ سے لاکھوں انسان دُنیا میں اس موذی مرض سے مر جاتے ہیں۔ یہ مرض پھیپھڑے سے تعلق رکھتا ہے۔ پھیپھڑوں کی ساخت میں وَرم ہونے کے باعث یہ مرض ہوتا ہے۔ بخار ۱۰۴۔ ۱۰۵ بعض اوقات ۱۰۶ تک ہو جانے کی وجہ سے مریض مر جاتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے اوّل سنگل نمونیہ، دوسرا ڈبل نمونیہ۔ یہ چھوت دار مرض ہے۔ اس مرض کا باعث ایک خوردبینی کیڑا ہے۔ جسے فرینکل صاحب کا کرم نمونیہ کہتے ہیں۔ اس کیڑے کو ۱۸۸۲ء میں ڈاکٹر فرینکل نے دریافت کیا تھا۔ نمونیہ بچوں، بوڑھوں، جوانوں، کمزوروں کو بے احتیاطی سے ہو جاتا ہے۔ مفصل حالات ڈاکٹر ملتانی کی کتابوں سے مطالعہ کریں

نمونیہ کی قسمیں

۱۔ CRUPUS PNEMONIA کروپس نمونیہ یعنی ذات الریہ اصلی

۲۔ LOBRA " لوبر نونیا یعنی ذات الریہ فصلی

۳۔ CATORRHL " کٹار نمونیہ یعنی ذات الریہ نزلی

۴۔ BRANCHO " برانکو نمونیہ یعنی ذات الریہ سعالی

CHRONIC " کرانک نمونیہ یعنی ذات الریہ مزمن

علاج :۔ نمونیہ کا جدید انٹی بائیوٹک علاج بے حد مفید و بجلی کی طرح کام کرنے والی دوا کلورو مائی سٹین ہے۔ آج سے ۴۰ سال پہلے نمونیہ و ٹائیفائیڈ کی کوئی کامیاب دوا نہیں تھی، ۱۹۴۸ء میں اس دوا کی ایجاد نے ساری دُنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا۔ اس دوا سے نوے فیصدی مریض جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ اس کیپسول کی پہلی خوراک میں

مریض کا بخار اُترنے لگ جاتا ہے اور کھانسی میں کمی پھیپھڑوں کی سوجن کم ہونے لگتی ہے۔ آج کل دنیا کے لاکھوں ڈاکٹر اپنے مریضوں پر بے خوف وخطر استعمال کرتے ہیں۔ اس دوا سے بڑے بڑے ڈاکٹر، سول سرجن، میڈیکل کالجوں و ہسپتالوں میں نمونیہ، حبِ سام، خون میں زہر ہو جانا، تپِ دق، ٹائیفائیڈ، خطرناک اور موت کے منہ میں گرے ہوئے مریضوں کو گھنٹوں میں بچا لیتے ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ دن میں پانچ کیپ شول مریض کو چار چار گھنٹوں کے بعد دینا چاہیئے، دو دن کے اندر اندر بخار نارمل ہونے لگتا ہے۔ اور کھانسی پھیپھڑوں کی سوجن، کھانسی میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ ۲۵۰ ملی گرام کے بارہ کیپ شول ساختہ پارک ڈیوس کمپنی مارکیٹ میں پیش کرتی ہے۔

کلورم فینی کول CHLORAM PHENICOL

آریو مائی سین AUROMYCIN

سنتھو مائی ٹیسین SYNTHO MYCETINE

ٹیرامائی سین، اسٹرمائی سین وغیرہ وغیرہ کیپ شول مختلف کمپنیاں دواساز نے عوام میں پیش کی ہیں۔ اس دوا کے کیپ شول، انجکشن اور سیرپ بازاروں میں ملتے ہیں۔

سلفا گروپ :۔ سلفا ڈایازین یا الکوسین یا سلفا تھایازول وغیرہ گولیاں سب سے پہلے چار ٹیبلیٹ کو تھوڑا سوڈا بائیکارب ملا کر بلیس کو ہر چار گھنٹوں میں دیجیئے۔ پہلی خوراک میں دو ٹکیہ دینا ضروری ہے۔ انجکشن ڈاجی کرسٹا سین یا ٹیکلو مائی سین یا کمبیا ٹک پینی سلین یا

آرکھترو مائی سین وغیرہ کوئی بھی مل سکے، ہر چھ گھنٹہ بعد دیا جائے۔
ایم۔ بی، سی ایک ٹیکہ، وٹامن سی (سی لِن) ۱۰۰ ملی گرام، پلس کر سلفا
گروپ کے بعد صبح و شام دو خوراک دینا چاہیئے۔ دل کی کمزوری کے
لئے کورامین انجکشن یا ٹیبلٹ ایک عدد، بی کمپلیکس دو عدد گلوکوز میں
ملا کر دینے سے اچھی کامیابی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی کچھ وقفہ کے بعد ایک
ایک چمچہ بی جی خاص دینے سے مریض کا ہوش و حواس درست رہتا ہے،
اور طاقت رہتی ہے، بینی سلین لوزنجز منہ میں چوسنے کو بھی دینا
چاہیئے۔ کھانسی کے لئے کوئی کف سیرپ کا دینا بھی ضروری ہے، پہلے
تو ضرورت نہیں پڑتی، لیکن صحت یاب ہونے پر کوئی کف سیرپ ضرور
دینا چاہیئے۔

علاج خاص :- انٹی بایوٹک میں کلورو مائی سٹین، ٹیرا مائی سین،
ٹیرا مائی سین، اکرومائی سین و سلفا گروپ کی دوائیں ہیں۔ اس کے
علاوہ ذیل کے نسخہ جات بھی نہایت مفید اثر رکھتے ہیں۔ یہ علاج
بے ضرر، مجرب، تیر بہدف اثر رکھتے ہیں، ہر امیر غریب سستا ہونے
کی وجہ سے کرا سکتا ہے۔

لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ۲ ڈرام، سیرپ ایفیڈرا ئیڈ سی ۳۰ منم،
کلوروفارم ۴ منم، اکوا ایک اونس، دن میں ایسی تین خوراکیں صبح دوپہر شام
دیں، اگر کھانسی ہو تو کوئی کف مکسچر دوا اسی میں اضافہ کر دیجئے، اس مکسچر کو
پلانے سے بخار و کھانسی کو فوراً آرام ہوگا۔ اس دوا کے ساتھ ہی
سلفا گروپ، سلفا ڈایازین دو عدد تھوڑا سوڈا بائی کارب ملا کر چار چار
گھنٹوں میں دینے سے بہت شاندار کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

سنرمائی سین کیپ شول (SYNERMYCIN) :- بڑوں کو ایک کیپ شول ـــــــ آب تازہ سے چار چار گھنٹوں میں، بچوں کو ایک کیپ شول کے چھ یا آٹھ گنا گلوکوز یا شہد کے ساتھ چار چار گھنٹوں میں دیا جاتا ہے۔ بچوں کے لئے ڈراپس اور سیرپ بھی آتا ہے۔ جو خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے بچے آسانی سے کھا لیتے ہیں۔ سنرمائی سین ذائقہ میں نہایت ہی تلخ ہوتا ہے۔

سنرمائی سین کیپ شول بڑے بڑے ڈاکٹر، سول سرجن میڈیکل کالجوں و ہسپتالوں میں بڑے فخر کے ساتھ استعمال کر رہے ہیں۔ سنرمائی سین ذیل کے امراض میں عجیب کمالات رکھتی ہے۔ مریض کے منہ میں دوا گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں مرض غائب ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ دوا نمونیا، ٹائیفائیڈ، پھیپھڑوں کے پردوں کا ورم، پلورسی، تلی کی سوجن و پانی آنا، زہریلے امراض، مثلانے کی سوجن، پرسوت بخار آپریشن کے وقت کے سرایت کے سبب سے پیدا ہونے والے امراض، جلدی امراض، پھوڑے زخم، دماغ کے پردوں اور سرسام ایسا مہلک و خطرناک مرض وغیرہ وغیرہ میں آب حیات کا کام کرتی ہے۔ مسوڑھوں سے پیپ آنا، پیچش معدہ و انتڑیوں کے سرایتی امراض، پرانی پیچش وغیرہ وغیرہ میں بہت جلد کامیابی دیتی ہے۔ آج سے ۲۰ سال پہلے ان مرضوں کا معقول علاج اور دوا نہ تھی۔ بعض ڈاکٹر اس کے استعمال کے ساتھ ساتھ وٹامن و کورامن بھی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً نمونیہ، ٹائیفائیڈ میں جب دل کمزور ہونے لگتا ہے، تب کورامن دل کی طاقت کے لئے اور وٹامن بی ۱۲ دل و جگر اور معدہ کی اصلاح کے لئے دیتے ہیں۔ یہ جراثیم

سے پیدا ہونے والے تمام امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ اس دوا سے جراثیم ہلاک ہوجاتے ہیں۔ کلورومائی سٹین۔ ٹیرامائی سین، اکرومائی سین، سٹیکلین کیپ سٹول بھی ان مرضوں کی بے بہا دوائیں ہیں۔

میکرابین سیرپ وٹامن بی ۱۲ :- یہ سیرپ، انجکشن اور ٹیبلیٹ تمام انگریزی دوا فروشوں کے یہاں ملتی ہے۔ بہترین ٹانک، کثیر الحیاتین اجزاء کا مرکب ہے جس میں ہر وٹامن موجود ہے، معدہ، جگر و ہاضمہ میں کامیابی سے استعمال ہوتی ہے، مقوی اعضائے رئیسہ، بدہضمی، خون کی کمی، بھوک مرجانا، نفخ معدہ وغیرہ وغیرہ، کسی لمبی بیماری کے بعد کی کمزوری، آپریشن کے بعد کی کمزوری، عورتوں کے ایام حمل کی کمزوری، بدہضمی، بھوک نہ لگنا وغیرہ۔ ہر ڈاکٹر اس کو مقوی جگر و معدہ و امعاء میں استعمال کرتے ہیں، ہزاروں مردہ مریضوں نے اپنی کھوئی ہوئی تندرستی پھر از سر نو حاصل کی۔ یہ دوا اعصابی کمزوری، نشوونما کی کمی میں بے حد مقبول ہے، پروٹین کی کمی کو بہت جلد پورا کرتی ہے، انیمیا، کمی خون، ایسے بچے جو پوری طرح نشوونما نہ پا رہے ہوں، کمزور ہوں، سوکھا مسان کے لئے وٹامن بی ۱۲ آب حیات ہے، چند نسخوں کو ملاحظہ فرمائیں :-

انیمیا :- کمی خون میں میکرابین الگزر ایک چمچہ، روبراٹون الگزر ایک چمچہ صبح، دوپہر اور شام پلائیں، اور میکرابین ٹیبلیٹ دن میں تین بار۔ فرسولیٹ دن میں تین بار کھلانے سے دو تین روز میں مرض دور ہونے لگتا ہے۔ مریض کے مرجھائے ہوئے چہرہ پر لال سرخی دوڑنے لگتی ہے۔

دق الاطفال:- سٹرپٹومائی سین انجکشن روزانہ ۱/۴ سے ۱/۲ لگایا جائے، ISONEX (آئزونیکس) دن میں تین بار دینا چاہیے، دودھ کے ساتھ ساواکو فیرول ایک چمچہ ضرور دینا چاہیے۔ انجکشن اوسٹو کیلیئم، بی، جی فاسفیٹ لگزر والگزرا اوسٹو کیلیسم وِد وٹامن بی ۱۲ وغیرہ بچوں کو پلانے سے طاقت بھی آجاتی ہے بچوں کے بدن میں روغن زیتون کی مالش کرنے سے بھی اچھی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

کمزوری:- آج کل ناطاقت ور غذا کی کمی کے سبب زیادہ تر مریضوں کو وٹامن کی کمی سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ اکثر خون کی کمی کے باعث انیمیا، خرابی جگر وغیرہ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

اگر مرض انیمیا کی بنا پر یہ مرض ہو، دل دھڑکتا ہو چلنے میں چکر آتا ہو۔ خون کی کمی کے باعث دل بیٹھنے لگتا ہو، چلنے میں کمزوری محسوس ہوتی ہو۔ آنکھ اور ناخن میں سفیدی ہو تو مرض انیمیا کا مریض ہے۔ اس لئے ایسے مریض کو فوراً انجکشن میں لور ایکسٹریکٹ ایک سی سی، بی کمپلیکس وِد فولک ایسڈ ایک سی سی دونوں ملاکر ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن دیجئے۔ فولک ایسڈ، وٹامن بی ۱۲ و لور ایکسٹریکٹ کے ملے ہوئے کئی ناموں کے انجکشن ہائے مارکیٹ سے خرید کر استعمال کریں۔ انیمیا کے مرض میں کلیران الگزر، جس میں آئرن، وٹامن بی ۱۲ اور فولک ایسڈ شامل ہے، مریض کو پینے کے لئے دیجئے، یار وبرا لوٹن الگزر اس میں بھی فولک ایسڈ، آئرن، وٹامن بی ۱۲ وغیرہ شامل ہیں۔ مرض انیمیا کی بہترین اور افضل دوا مانی گئی ہے۔ ٹیبلٹ میں فیرس سولفیٹ دن میں تین بار دیں، چند دنوں کے

اندر ہی اندر مریض کے چہرہ پر رونق آجاتی ہے اور ساری کمزوری وغیرہ دُور ہو جاتی ہے۔ بہت مختصر مضمون لکھ رہا ہوں۔ زیادہ معلومات کے لئے مُلتانی صاحب کی تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن) کا مطالعہ فرمائیں۔

معمولی کمزوری میں جنرل ٹانک فاسفوبین الگزر۔ بی جی فاس الگزر، وٹامن بی کمپلیکس ٹیبلٹ، بیکاڈیکس، شارکوفیرول —— وغیرہ سے ہفتہ عشرہ کے اندر ہی مریض کی کمزوری جاتی رہتی ہے۔ کمزوری وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے، اس لئے یہ دوائیں جو بھی مرض ہوگا۔ اس کو جڑ سے اکھاڑ کر مریض کو از سر نو طاقت بخشنے کی بے نیاہ ذمہ دار ہیں۔

بے ہوشی اور دل کی کمزوری:۔ بی جی فاس الگزر ایک چمچہ، الکوڈکورامن ۱۰ منم، سپرٹ امونیا ۱۵ منم، ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس۔

اگر مریض پر یکایک بے ہوشی طاری ہو تو اس مریض کو دوا پلاتے ہی فوراً یہ مرض رفع ہو جائے گا۔

گلوکوز دو ڈرام، برانڈی عمدہ ایک اونس، سپرٹ امونیا ۲۰ منم، بی جی فاس الگزر دو چمچہ، پانی ایک اونس۔

دل کو طاقت لاتی ہے، گھبراہٹ، اختلاجِ دل کی کپکپی وغیرہ دور کرتی ہے۔

مریض کو مسلسل بے ہوشی پر سپرٹ امونیا سنگھانے سے فوری ہوش آجاتا ہے۔ انجکشن کورامین لگانے سے بھی مریض میں کافی طاقت

آجاتی ہے۔

جلد جانا کے لئے برنال ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے لگانے سے فوری طور پر جلن اور درد دور ہو جاتا ہے۔

کھانے میں سلفا تھایازول، سلفاڈایازین یا سپٹران وغیرہ دیں، انجکشن میں پنی سلین، کمبائٹک، ڈائی کرسٹاسین وغیرہ بہت کامیاب اور فائدہ بخشنے کی تاثیر رکھتی ہیں یا ٹیرا سائیکلین دیں۔

دیگر نسخہ:۔ اکری فلے وین ایک گرین، منتھول ایک گرین، تھامول ایک گرین، ویسلین سفید ایک اونس۔ انگلی سے یا کسی پرندے کے پر سے زخم پر لگا دیں اور ایک گاز سے ڈھانپ دیں۔ فوراً جلن دور ہو جائے گی۔ زیادہ درد ہو تو کوڈوپائرین یا کروسین ایک عدد گلوکوز تھوڑا را۔ بی کمپلیکس ایک عدد ملا کر دینے سے کمزوری وغیرہ رفع ہو جاتی ہے۔

کلورومائی سٹین:۔ انٹی بایوٹک ادویہ کے گروہ میں سے یہ بھی ایک مشہور ممتاز دوا ہے، جو ایلوپیتھک معالجین کے مطبوں میں کامیابی سے استعمال ہو رہی ہے، ابتدا میں یہ صرف حمی ٹائیفائیڈ کا ہی مجرب علاج خیال کی جاتی تھی۔ لیکن تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ کئی دوسرے امراض میں بھی مفید اور موثر ہے، یہ سب سے پہلے صرف برطانیہ سے تیار ہو کر آیا کرتی تھی۔ مگر اب یہ ہندوستان میں بھی تیار ہونے لگی ہے، حمی ٹائیفائیڈ کے علاوہ بہ مندرجہ ذیل امراض میں کامیابی کے ساتھ استعمال کی جا سکتی ہے۔

۱۔ کالی کھانسی، ۲۔ تپ معویہ، ۳۔ پیچش، ۴۔ خسرہ، ۵۔ بے ترتیب بخار

(حمیٰ غیر معینہ)، ۶۔ التہاب حلقوم قبضنۃ الریہ، ۷۔ اعضائے بول کی سرائیتیں، ۸۔ رحم اور اس کے متعلقہ اعضاء کے التہاب، ۹۔ انفلوئنزا (زکام وبائی)، ۱۰۔ کوک بخار، ۱۱۔ تپ محرقہ ابتدائی ذات الریہ، ۱۲۔ ضعف عضلات امعاء (جو بوجہ حمیٰ معویہ کے ہو)، ۱۳۔ روہے، ۱۴۔ ماسخورہ، ۱۵۔ حمیٰ التعفن (جو شکم و پیڑو کی سوزش کی وجہ سے ہو)، ۱۶۔ ورم لوزتین، ۱۷۔ ورم زائدہ دودیہ، ۱۸۔ حمیٰ زچگی۔

اس کی مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ ملی گرام فی ایک سیر جسمانی وزن کے حساب سے دی جاتی ہے۔ لیکن وزن کا ناپ ہر مریض میں حاصل کرنا مشکل ہے، لہٰذا ماہرین نے ۲۵۰ ملی گرام سے ایک ہزار ملی گرام تک یومیہ بالغ آدمی کے لئے مقرر کی ہے، جس کو چار حصوں میں کر کے دیا جاتا ہے۔

بازار میں اس کے کیپ شول، عضلاتی انجکشن اور اس کا شربت اندرونی استعمال کے لئے ملتا ہے۔ ہر ایک کیپ شول میں ۲۵۰ ملی گرام دوا ہوتی ہے، جو ہر چار یا چھ گھنٹے کے وقفہ سے دیا جاتا ہے۔ اسی طرح انجکشن ۲۵۰ طاقت کے ملتے ہیں، جو ۲۴ گھنٹے میں ایک بار لگانا کافی ہوتا ہے۔ شربت جو کلورومائی سٹین پالمی ٹیٹ کے نام سے ملتا ہے، ۱۲۵ ملی گرام فی چار کا چمچہ بھر دوا کی طاقت کا ہوتا ہے، جو بچوں کو ایک یا دو چمچہ چار چار گھنٹے دیا جا سکتا ہے۔ یہ ذائقہ میں مزیدار ہوتا ہے۔

اب تک کلورومائی سٹین دوسری انٹی بائیوٹک ادویہ کی طرح عمل تخمیر سے ہی تیار کی جاتی تھی۔ اس لئے کافی گراں پڑتی تھی۔ لیکن حال ہی میں اس کو کیمیاوی طریقہ پر بھی تیار کیا جانے لگا ہے، جو تجربات میں

تجزی کلوروما ئی سٹین کی طرح ہی سفید ثابت ہوئی ہے، یہ کیمیاوی کلورو مائی سٹین آج کل بازار میں کلورم فینی کال اور سنھقومائی سٹین کے نام سے ملتی ہے۔

احتیاط :۔ چونکہ کلوروما ئی سٹین کے استعمال سے درجہ حرارت بہت جلد کم ہونے لگتا ہے، لہذا کبھی کبھی بد اثرات رونما ہونے اور معالج کے ذراسے تغافل سے مریض جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، اس لئے اس کے استعمال سے قبل اس کو مریض پر سخت نگاہ کی ضرورت ہے، بہتر ہے کہ استعمال سے قبل اور استعمال کے بعد خون کا معائینہ کرا کر اطمینان کر لیا جائے اور وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال ساتھ ساتھ جاری رکھا جائے۔

الرجی کا ماڈرن علاج :۔ الرجی حساسیت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور یہ طبیعت کے حساسی میلان کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے، یہ حساسیت سونگھنے سے، کئی ایک قسم کی اغذیہ سے، خاص خاص ادویات کی وجہ سے جرثومہ اور فنگس وغیرہ کی وجہ سے جلد پر کسی قسم کی خراش دار چیز کے لگ جانے سے، گرمی، سردی، روشنی اور بعض دفعہ اعصابی وجہ سے بھی حساسی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے اور یہ کئی ایک امراض پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہے۔ ان امراض کے علاج کے لئے عام طور پر دافع حساسیت (انٹی ہسٹامن) ادویات مروّج ہیں۔ جن میں سے انٹی ٹشین، ہسٹنٹامین، اے وِل وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ یہ ادویات بصورت گولی، لوشن یا انجکشن استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

۱۔ گھاس کا بخار (HAY FEVER) :۔ یہ ہوا میں بھوسہ

وغیرہ کے خفیف اور نظر نہ آنے والے ذرات بذریعہ ناک سونگھے جانے
کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور اس سے ناک سے شدید نزلہ چلتا ہے،
اور ناک و گلے میں شدید خراش پیدا ہوتی ہے، زور کی چھینکیں آتی
ہیں۔ اس مرض کے لئے انٹی سٹین اور اے ول وغیرہ انٹی ہسٹامین
ادویات دی جاویں، ناک میں انڈرینولین، اس مقصد کے لئے اٹروپین
۱/۱۰۰ گرین کی مقدار میں دینی بھی مفید ہے یا دس سے پندرہ قطرے
ٹنکچر بیلاڈونا دینا مفید ہے۔

۲۔ الرجک سوزش چشم لکرے (CONJUNCTIVITIS)
الرجی کی وجہ سے آنکھوں کی سوزش بھی لاحق ہو سکتی ہے، اور یہ کئی
خراش دار چیزیں لگ جانے یا گھاس کے بخار کی طرح بھوسہ کے
تنکے آنکھ میں لگ جانے سے لاحق ہو سکتی ہے۔ آنکھ میں اس
مرض کے لئے ڈالنے کے لئے کارٹی سون کا لوشن مفید دوا ہے
بورک لوشن سے آنکھ کا دھونا اور زنک لوشن کا استعمال بھی
مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے کارٹی سون کی مرہم بھی آنکھ میں مفید
ہے۔ خوردنی طور پر انٹی ہسٹامین علاج ہونا چاہیئے۔

۳۔ حساسی صدمہ (ALLERGIC ASTHMA) :-
الرجک حساسیت کی وجہ سے دمہ جیسا موذی مرض بھی لاحق ہو سکتا ہے،
اور ایسے دمہ کا علاج بھی دافع حساسیت دوا سے ہے۔ اس کے علاوہ
اڈرینالین ۱/۲ سے ایک سی سی بذریعہ انجکشن، افڈرین ۱/۲ سے ایک گرین خوردنی
طور پر یا بذریعہ انجکشن افڈرین ۱/۲ گرین کے ساتھ لومی نل ۱/۲ گرین ملا کر دینا مفید ہے،
اور بعض دفعہ اسکے ساتھ دو گرین امائی نوفائی لین دو گرین شامل کرنے سے علاوہ

نتائج حاصل ہوتے ہیں، اس کے علاوہ کارٹی سون اس مرض کے لئے مانی ہوئی دوا ہے، اور یہ پہلے ۲۰۰ ملی گرام کی مقدار خوراک میں دی جائے۔ اس کے بعد ہر چھ گھنٹہ بعد ۱۰۰ ملی گرام کی مقدار میں خوراک دی جانی چاہیئے۔

۴۔ حساسیت امعاء GASTRO INTESTINAL ALLERGY) :۔ حساسی اغذیہ وغیرہ کے استعمال سے معدہ اور امعاء کے الرجک امراض پیدا ہو جاتے ہیں، جو عام طور پر حساسی غذا کھانے کی وجہ سے متلی، قے، اسہال، درد، خون کے دورہ کے تعطل اور بعض دفعہ موت کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض خوراک یا ادویات خوردنی طور پر استعمال کرنے سے چھپاکی کی صورت ظاہر ہو جاتی ہے۔ الرجک خوراک کھانے سے شدید، زکام، دمہ، قبض، خارش، درد معدہ، خونی اسہال وغیرہ لاحق ہو سکتے ہیں

اس عارضہ کے لئے انٹی ہسٹامین ادویہ استعمال کی جاویں اور مریض جن خوراکوں کے لئے حساسی طبیعت رکھتا ہو، ان سے پرہیز کیا جائے۔ حساسی تاثرات ظاہر ہونے کی صورت میں اڈرینالین ½ سے ایک سی سی یا انٹی سٹین یا انھتی سان، اے ول یا بناڈرل وغیرہ ادویات کا ایک سی سی کا ٹیکہ فوری طور پر دیا جائے، اور اس کے بعد یہ ادویات خوردنی طور پر دن میں دو سے تین مرتبہ موزوں مقدار میں دی جاویں۔

۵۔ چھپاکی (URTICARIA) :۔ اس صورت میں جسم پر دھپڑ یعنی تُرش سُرخ ابھری ہوئی پھنسیاں ظاہر ہوتی ہیں، جن پر شدید خارش

ہوتی ہے ۔ اس کی وجوہات بھی حساسی ہوتی ہیں، اور حساسی خوراک سبزیاں، پھل کھانے سے یا حساسیت رکھنے والے گوشت، مچھلی یا مغزیات کے استعمال سے اور بعض ادویات کی وجہ سے یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے، لہذا تحقیقات کر کے ایسی غیر موافق اغذیہ سے بچنے کے لئے مریض کو تلقین ہونی چاہیئے اور خوردنی یا بذریعہ انجکشن دافع حساسیت علاج ہونا چاہیئے۔ خبس کے لئے انٹی ہسٹمین، انھتی سان یا بناڈرل کریم یا لوشن استعمال میں لانا مفید ہے ۔ علاج شروع کرنے سے پہلے جلاب لینا مفید ہے ۔ کارٹی سون کے ذریعے علاج کرنے سے عمدہ نتائج حاصل ہوتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۱۰۰ ملی گرام دن میں دو سے تین مرتبہ، اس کے علاوہ اس مرض کے لئے آٹو ہیمو تھیراپی بھی مفید ہے ۔ اس لئے مریض کی ورید سے ۲۰ سی سی خون حاصل کر کے اس کا مریض کو عضلاتی ٹیکہ کر دیا جاتا ہے ۔

۶۔ سیرم کی حساسیت (SERUM SICKNESS):- بعض مریضوں میں سیرم حساسی تاثرات پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہے ۔ ایسی صورت میں اڈرینالین ½ سے ایک سی سی کا فوری ٹیکہ دے کر پھر انٹی ہسٹامین علاج خوردنی یا عضلاتی جاری رکھا جا سکتا ہے، حساسیت پیدا کرنے والی سیرم کا استعمال بند کر دیا جائے ۔

۷۔ ادویاتی حساسیت (DRUG ALLERGY):- بعض دفعہ ادویات انٹی بایاٹک ادویات اسلفا ڈرگز، کونین وغیرہ سے حساسی تاثرات پیدا ہو سکتے ہیں اور ان کا علاج بھی بطرز سیرم حساسیت کے ہے، اور ایسی صورت میں بھی اڈرینالین فوری طور پر دی جائے،

اور اس کے بعد دافع حساسیت علاج کیا جائے، جس کے لئے انٹی ٹسٹین، انتھی سان (ANTHISAN)، بناڈرل (BENADRIL)، ایول (AVIL) اور پیری بنزامین (PERI BENZAMIN) وغیرہ مروّج ہیں۔

کامیاب پیٹنٹ ادویات

سیولان کریم (SAVLON CREAM) :- یہ کریم بند ٹیوب میں ملتی ہے، جلن، پھپھولے، زخم، کٹنے، رگڑ، مہاسے، ناسور، پاؤں پھٹنے پر لگا دینے سے آرام آجاتا ہے۔

ہیڈنسا (HADENSA) :- یہ مرہم بادی اور خونی بواسیر کے لئے دُنیا کے تمام ملکوں میں فروخت ہو رہی ہے۔ بواسیر کے مسّوں میں درد، جلن ہونا، ورم، خون آنا، مسّوں کے پھول جانے کے سبب مقعد تنگ ہو جانے سے قبض رہنا اور بواسیر وغیرہ کی تمام تکالیف دُور ہو جاتی ہیں۔ مرہم کے ساتھ ایک چھوٹی سی نلکی ہوتی ہے، جس کو ٹیوب کے ساتھ فٹ کر دینے سے مقعد کے اندر اور باہر کے مسّوں پر بھی بغیر ہاتھ گندہ کئے مرہم لگا سکتے ہیں۔ مرہم کو پاخانہ کرنے کے بعد دن میں دو بار لگاتے رہنے سے بواسیر کی تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

زیفرول (ZEPHROL) :- ہر قسم کی کھانسی کے لئے میٹھا شربت ہے، اس میں ایفی ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ ۰.۲ فیصدی، ٹرپن ہائیڈریٹ ۰.۸ فیصدی، ایتھل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۰.۲ فیصد کی مقداریں ہوتی ہے۔ سانس کی نالی کے امراض، دمہ کی کھانسی، سانس

مشکل سے آنا، برانکائی ٹس، کالی کھانسی، سادہ کھانسی، انفلوئینزا کے بعد ہونے والی کھانسی میں بہت ہی مفید ہے۔ بالغ مریض کو چاہئے کا ایک چھوٹا چمچہ چار چار گھنٹے بعد دیں۔ بچوں کو نصف چمچہ نہار منہ چار چار گھنٹہ بعد چٹائیں۔ دن میں چار یا پانچ ایسی خوراکوں سے زیادہ نہ دیں۔

ورجیٹرول (VERGITRYAL TABLET):۔ یہ ٹکیاں ہائی بلڈ پریشر اور اس سے پیدا شدہ امراض، دماغی جوش، نیند نہ آنا، حاملہ کا ہائی بلڈ پریشر اور بڑھے ہوئے بلڈ پریشر کو فوراً کم کر دیتی ہے۔ اس کا اثر آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو کافی عرصہ تک کھلانا ضروری ہے۔ ایک سے دو ٹکیاں دن میں تین بار صبح کے وقت ناشتہ کے بعد کھلائیں۔ دوسری ٹکیہ شام کو رات کا کھانا کھانے سے تین چار گھنٹہ پیشتر اور تیسری ٹکیہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

انٹروسیڈ (ENTRO CID):۔ یہ سلفا دوا انتڑیوں کے سراتی امراض اور جراثیم سے پیدا امراض جیسے بلسیلری، پیچش، آنتوں میں زخم ہو جانا، بچوں کے گرمی کے اسہال (سمرڈائریا)، آنتوں کے ورم میں بہت مفید ہے۔ ٹائیفائیڈ بخار میں چونکہ جراثیم کے سبب انتڑیوں میں ورم اور زخم ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس مرض میں ان کو کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ بخار میں دو ٹکیاں ہر تین گھنٹے بعد کھلائیں۔ بچوں کو عمر کے مطابق کم مقدار میں دیں۔

کیموفارم (CAMO FORM):۔ یہ نئی دوا امیبک ڈلسینٹری (پیچش) میں بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ آنتوں کے اندر اور باہر کے امیبا پر فوراً اثر ڈالتی ہے۔ ایک سے دو ٹکیاں دن

میں تین بار کھانے کے درمیان کھلائیں۔ بارہ سال کی عمر تک کے بچوں کو ½ ٹکیہ، دن میں تین بار پانچ دن تک کھلائیں (کل ۱۵ خوراکیں) مکمل فائدہ نہ ہونے پر ۲۱ دن کا ناغہ کر کے یعنی تین ہفتہ بعد اسی طرح پانچ دن دوبارہ کھلائیں، بغیر کچھ کھائے یہ دوا کھانے سے معدہ میں ورم ہو جاتا ہے۔

سٹیمیٹل (TEMITIL):۔ یہ دوا بہت سخت آدھے سر کے درد کو روکنے، اس کی تیزی اور وقفہ کو کم کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے، خاص کر جب یہ مرض غصہ و جوش کے سبب یا سفر میں ہو جائے اس کے علاوہ کان کے امراض سے سر چکرانے، جی متلانے اور قے میں بھی مفید ہے۔ ترکیب استعمال میں لکھی ہدایت کے مطابق دیں۔

میڈومن (MEDOMIN):۔ جب سر میں خون زیادہ اکٹھا ہو جانے سے ہائی بلڈ پریشر، پاگل پن، غصہ و جوش اور جسمانی محنت کے سبب نیند نہ آئے تو سونے سے نصف گھنٹہ پیشتر ایک ٹکیہ دودھ یا چائے کے ساتھ پلائیں، اعصاب کی کمزوری اور ٹھیک کام نہ کرنے (NEUROSIS) میں چوتھائی ٹکیہ دن میں دو تین بار کھلا سکتے ہیں۔

ڈائی لینٹین (DI LANTIN):۔ اس دوا کے کیپسول فروخت ہوتے ہیں، جو مرگی میں بہت ہی مجرب ہیں۔ چھ سال سے بڑے بچوں اور مریضوں کو ایک ایک کیپسول دن میں تین بار کھانا کھانے سے پہلے پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر مریضوں کو فینی باربی ٹون یا بروما ئیڈ دی جا رہی ہو تو ان دواؤں کو یکایک بند کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ بلکہ

رفتہ رفتہ ان کی مقدار کم کرتے جائیں اور اس دوا کا استعمال کرتے رہیں۔
کئی بار یہ دوا فینی بار بی ٹوٹن کے ساتھ دینے سے مریض کو جلدی اور
زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ مریض کو دن بھر میں چار یا پانچ سے زیادہ کیپشول
بالکل نہ دیں، کیپشول کھلاتے وقت کم از کم ایک گلاس پانی ضروری ۔
کسی قسم کا بد اثر پیدا ہوتے ہی دوا بند کر دی جائے ۔

ایکرومائی سین (ACHROMYCIN) :۔ یہ نئی اینٹی بائیوٹک
دوا ٹیٹرا سائیکلین کا نیا تجارتی نام ہے ۔ یہ دوا ڈراپس، کیپ شول،
اور انجکشن کے لئے ایمپول کی شکل میں فروخت ہو رہی ہے ۔ یہ دوا
کافی سرایتی امراض اور سرایتوں جیسے نمونیہ، پیشاب کی نالی کے زخم، کالی
کھانسی اور تمام ملی جلی سرایتوں، پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کے سرایتی
امراض، کان کا ورم، ٹانسلز اور ناک و گلے اور حنجرہ کی امراض میں
بھروسہ کی دوا ہے ۔ مرض کم ہونے پر ایک گرام اور زیادتی ہونے پر چار
گرام دوا کو تین چار خوراکوں میں تقسیم کر کے چھ چھ گھنٹے بعد کھلائیں ۔
یہی دوا کئی اور کمپنیاں بھی مختلف ناموں سے بنا رہی ہیں ۔

ملیریا کا یقینی علاج

از پریس انفارمیشن بیورو گورنمنٹ آف انڈیا

السداد ملیریا کے موثر علاج کے لئے کلوروکوئن اور پریماکوئن نامی
گولیاں بازار میں فروخت کے لئے رکھ دی گئی ہیں، اور ڈاکٹروں کے
مشورے کے لئے ان کو ایسی ہدایات بھیج دی گئی ہیں، کہ یہ گولیاں کتنی
مقدار میں دینے سے موثر ثابت ہوتی ہیں ۔ یہ گولیاں خالی معدہ نہیں

کھانی چاہئیں۔ پریماکوئن گولی چھوٹے بچوں اور حاملہ خواتین کو نہیں دینی چاہیئے۔ ڈاکٹروں کو ہدایات دے دی گئی ہیں کہ وہ پریماکوئن کھانے والے مریضوں پر خاص نظر رکھیں تاکہ اس کے اثرات کا جائزہ لینے میں آسانی رہے۔ یہ گولی صرف ایسے مریضوں کو ہی دی جاسکتی ہے، جن کے خون میں مثبت اثرات ہیں۔ یہ گولی محض ظاہرہ علامات پر نہیں دی جاسکتی۔

مجوزہ خوراک کا نقشہ اس طرح ہے:۔

کلوروکوئن

عمر	خوراک	ہدایت
ایک سال تک کی عمر کے بچوں کے لیئے۔	۷۵ ملی گرام	یہ دوا خالی پیٹ نہیں کھانی چاہیئے
ایک سال سے چار سال تک کی عمر کے بچوں کے لیئے	۱۵۰ ملی گرام	واحد خوراک ملیریا کے لیئے کافی ہے۔
چار سال سے آٹھ سال تک کی عمر کے بچوں کے لیئے	۳۰۰ ملی گرام	
۸ سے ۱۴ سال تک کی عمر کے بچوں کے لیئے	۴۵۰ ملی گرام	
۱۴ سال اور اس سے زیادہ عمر والوں کے لیئے	۶۰۰ ملی گرام	

پریماکوئن

عمر	خوراک (روزانہ صرف ایک)	ہدایت

عمر	مقدار	ہدایات
ایک سال تک کی عمر کیلئے		یہ دوا صرف ۵ روز تک دینی چاہیے۔
ایک سال سے چار سال تک کی عمر کے لیے	۲۶۵ ملی گرام	یہ بچوں اور حاملہ خواتین کو نہیں دینی چاہیے۔
چار سال سے آٹھ سال تک کی عمر کے لیے	۵ ملی گرام	یہ خالی پیٹ نہیں کھانی چاہیے۔
آٹھ سال سے چودہ سال تک کی عمر کے لیے	۱۰ ملی گرام	
چودہ سال اور اس سے زائد عمر والوں کے لئے	۱۵ ملی گرام	

نوٹ :- ریسوچین کی گولیاں بھی مفید ہیں، بچوں کو کلوروکوئن سیرپ کا استعمال کرائیں!

دوسرا باب

یونانی و آیورویدک حصہ

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب

جریان:۔ سیسہ بقدر ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور اسے آگ پر رکھ کر پکائیں۔ اس دوران میں سہاںجنہ کی لکڑی سے ہلاتے جائیں اور اسی دوران اس پر شکر خام بھی چھڑکتے جائیں۔ جب وہ خاکستر ہو جائے تو نکال لیں۔ خوراک ایک سے دو چاول بالائی میں دیں۔

ذیابیطس:۔ مغز گٹھلی جامن ایک تولہ، افیون آدھا ماشہ، پانی میں پیس کر ۲ ۲ گولیاں بنائیں۔ صبح و شام دو دو گولیاں دیں۔

میٹھی چیزوں کا استعمال چھوڑ دیں۔

جریان کہنہ ست گلو، ست سلاجیت، طباشیر، ملیٹھی چھلی ہوئی، تال تمھانہ، بیکھاں بید، بی دانہ، الائچی خورد، کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چینی سفید ہموزن ملائیں اور تین ماشہ ہمراہ شیر گاؤ دیں، پرانے جریان کے علاوہ پیشاب کی نالی کے زخم و پیپ کے لئے مفید ہے۔

کمزوری:۔ کشتہ چاندی ۱/۲ ۴ ماشہ، جاوتری، زعفران، ریگ ماہی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، جائفل ۹ ماشہ، سمندر سوکھ ۹ ماشہ، زہر مہرہ ۱/۲ ۱ ماشہ، کستوری ۱/۲ ۱ ماشہ، مشک و زعفران کو عرق گلاب میں حل کریں۔ باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور رس پان میں بڑے نخود کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی گائے کے دودھ کے ہمراہ دیں۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

خونی بواسیر:۔ گیرو کو آب ککر وندہ سبز میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

پرانا بخار:۔ چرائتہ ۹ ماشہ، گلو ۹ ماشہ، خاکسی ۹ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر کپڑے سے ڈھک کر شبنم میں رکھیں، صبح نتھار کر پلائیں، کبھی ملیٹھی چھلی ہوئی بھی شامل کر دیا کرتے تھے۔

حکیم محمد ناصر الدین احمد خاں آنریری فزیشن صدر جمہوریہ ہند

ملیریا و بلغمی بخار کے لئے:۔ فلفل دراز ایک تولہ، مغز کرنجوہ

ایک تولہ، زیرہ سفید چھ ماشہ، کیکر کے پتے چھ ماشہ، کوٹ پیس
کر پانی کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک سے دو گولی ہمراہ
تازہ پانی دیں۔

کمزوری:- بیربہوٹی، عقرقرحا، خراطین مصفی خشک، جونک
خشک ہر ایک ایک تولہ، روغن سرسوں سات تولہ، روغن سانڈہ
ایک تولہ، تیلوں کو گرم کر کے سب ادویہ سفوف بنا کر جلالیں، عضو
کے صرف درمیانی حصہ پر ایک ماشہ کی مالش کریں اور اوپر پان
کا پتہ باندھ دیں۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری
میں مفید ہے۔

جریان:- ستاور، گوکھرو خورد، بیج بند، موچرس، گوند کیکر
ہر ایک ۹ ماشہ، سنگھاڑہ خشک، اسگندھ ناگوری، شقاقل ہر
ایک چھ ماشہ، موصلی سفید ایک تولہ، موصلی سیاہ ایک تولہ،
چینی سفید دس تولہ۔ سفوف بنالیں۔ نو ماشہ کی مقدار میں ہمراہ
دودھ گائے نیم گرم لیں۔

کمزوری:- کچلہ شدھ کو دودھ میں کھویا بنالیں، چھوٹے
چنے کے برابر گولی ہمراہ دودھ دیں۔ شادی سے پہلے و شادی
کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

شاہی چورن:- نوشادر دو تولہ، الائچی خورد دو تولہ، مرچ
سیاہ ایک تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ، سب کو پیس کر شیشی
میں رکھیں۔ ایک رتی سے دو رتی ہمراہ تازہ پانی دیں۔

نزلہ پرانا:- اسطخودوس کو باریک پیس کر نخود کے برابر

گولیاں ہمراہ پانی بنالیں، ایک سے دو گولی صبح و شام تازہ پانی سے دیں۔

انفلوئینزا:۔ بہی دانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، لسوڑیاں ۹ دانہ، شربت بنفشہ دو تولہ، بخار تیز ہو تو خاکسی تین ماشہ اضافہ کریں، دو چار دن میں آرام آجاتا ہے۔

خفقان قے:۔ کہربا، دم الاخوین، طباشیر، حب آلاس، جڑ انجبار، نشاستہ بریاں ہر ایک تین ماشہ، سب کو سفوف بنالیں اور گولیاں چنے کے برابر تیار کریں۔ دو گولی صبح و دو گولی شام ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت انجبار دیں۔

شفاء الملک حکیم دلبر حسن خاں صاحب بھٹی دہلوی

پتھری مثانہ و گردہ:۔ سرپھوکہ ۱۲ ماشہ، نمک سیندھا تین ماشہ، کلیتھی کے بیج ۹ ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو چھان کر دن میں تین بار پلائیں۔ پیشاب کو کسی صاف برتن میں کراتے رہیں۔ دوسرے روز پیشاب ملاحظہ کریں، انشاء اللہ تین چار روز میں بلا تکلیف ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔

دیگر:۔ حجر الیہود کو گھی کوار میں باریک کر کے کھرل کر کے گل حکمت کریں اور دس سیر اُپلوں میں پھونک دیں۔ ایسی دس گیارہ آگ دیں، خوراک ایک رتی ناریل کے پانی یا کچی لسی گائے سے دیں کم از کم تین چار ماہ لیں، پتھری آئندہ پیدا نہ ہوگی۔

بواسیر:۔ مغز تخم ڈیک، ریونت شدہ، شکر سرخ ہم وزن پانی سے بقدر نخود گولیاں بنائیں، چار سے چھ گولی صبح و شام ہمراہ

تازہ پانی دیں۔

داد و چنبل :۔ کالی شیشم کی لکڑی، ناریل کا چھلکا ہر ایک آدھ سیر، گندم آدھ سیر، ڈول جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں، داد اور چنبل کے لئے ازحد مفید ہے۔ بیرونی طور پر پھریری سے لگائیں۔

ہچکی :۔ سفوف ملٹھی مقشر ۳ ماشہ، ٹھنڈے پانی سے استعمال کریں۔ اگر پہلی بار کے استعمال سے ہچکی بند نہ ہو، تو دو تین گھنٹہ کے بعد ایسی دو خوراکیں اور استعمال کرا دیں۔

شفاالملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی

زہریلے امراض :۔ رسکپور، دارچکنا، پارہ، سنکھیا، شنگرف برابر لے کر ڈگنی شراب میں کھرل کر کے بطریق معروف جوہر اڑائیں۔ آدھا چاول مویز منقیٰ میں رکھ کر نگلوائیں، بعد تنقیہ و تصفیہ زہریلے امراض میں ازحد مفید ہے۔

ملیریا بخار :۔ مغز کرنجوہ تین تولہ، ست گلو، انیس، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ باریک گولیاں بنائیں، خوراک ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

حکیم عطاءاللہ صاحب (علیگ)

ملیریا بخار :۔ مغز کرنجوہ دو تولہ، گھماں، کیکر کے پتے، زیرہ سفید، پھٹکڑی سفید ہر ایک ۲ ½ تولہ، کشتہ ہڑتال گئو دنتی ½ تولہ پیس کر گوند کے لعاب میں چنے کے برابر گولیاں بنا لیں، ہر قسم کے

بخاروں کے لئے مفید ہے۔ قبض دور کر کے سادہ پانی سے دو گولیاں دیں۔

حکیم شمس الحق خان صاحب

احتلام :- مغز کدو، مغز خیارین، تخم خشخاس سفید، برادہ صندل سفید، کتیرا ایک تولہ، سبوس اسپغول تین تولہ، شکر خام سب ادویات کوٹ کر (سبوس اسپغول نہ کوٹیں بعد میں ملالیں)۔ خوراک ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی یا شربت خشخاس استعمال کریں، یہ ذکاوت حس (احتلام) کا ازالہ کرے گا۔

دیگر :- تخم نیلوفر، خارخسک، آرد اصل السوس مقشر، دانہ الائچی کلاں، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک تولہ، شکر خام دو تولہ، حسب دستور بالا سفوف بنا کر ایک تولہ صبح کے وقت شیر بکری کے ہمراہ کھاویں یا ہمراہ شربت بزوری معتدل کے دن میں دو بار استعمال کراویں، ذکاوت حس کا خاص علاج ہے۔

دیگر :- ثعلب مصری ایک تولہ، ستاور ایک تولہ، موصلی سفید ایک تولہ، مغز تمر ہندی مقشر دو تولہ، تخم ریحان ایک تولہ، سبوس اسپغول دو تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، شکر خام ۵ تولہ سفوف بنائیں، ایک تولہ صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کرائیں، بہت عمدہ، کار آمد اور مفید نسخہ ہے اور ہر عمر میں استعمال کریں۔

جریان :- تال مکھانہ دو تولہ، بوجھلی دو تولہ، بیج بند دو تولہ کوٹ کر سفوف بنا دیں۔ شکر سفید سات تولہ شامل کر کے ایک تولہ

صبح و شام دودھ یا تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔
دیگر:۔ خارخسک (دودھ میں شدھ کیا ہوا) دو تولہ، مغز تمر ہندی دو تولہ، تخم سرِ والی دو تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ، شقاقل مصری دو تولہ، سلاجیت شدھ چھ ماشہ، چینی پانچ تولہ اضافہ کر کے ۹ ماشہ صبح اور شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔
دیگر:۔ ثعلب مصری ایک تولہ، طباشیر کبود ایک تولہ، سلیخہ ایک تولہ، ستاور ایک تولہ، کشتہ قلعی (بھنگ میں تیار کردہ) چار ماشہ، شکر سفید تین تولہ، کشتہ مرجان ایک تولہ، بقدر تین ماشہ دودھ کے ہمراہ صبح و شام کھائیں اور دودھ میں کوزہ مصری ملالیں، اگر رات کو سوتے وقت استعمال کریں، تو بہت مفید ہے، جریان اور رعت کا ازالہ کرتا ہے۔
کمزوری:۔ کھیلہ بر بر شیر گاؤ چھ ماشہ، مغز تمر ہندی ایک تولہ، میدہ چوب چھ ماشہ، صمغ ڈھاک چار ماشہ، ست سلاجیت ۹ ماشہ، زعفران تین ماشہ، کوٹ پیس کر شیر برگد کی مدد سے زائد از نخود گولیاں بناویں۔ دو گولی صبح و دو گولی شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ یہ گولیاں بوڑھوں کو زیادہ مفید ہیں نیز رعشہ کو بھی رفع کرتی ہیں، نزلہ از کام وغیرہ امراض بلغمی، نمونیہ اور ذات الجنب وغیرہ امراض کو بھی مفید ہیں۔ موسم سرما کا بہترین تحفہ ہے۔
رقت:۔ تال مکھانہ دو تولہ، کتیرا دو تولہ، ترنجبین مصفیٰ پانچ تولہ، سبوس اسبغول دو تولہ، اجوائن، کمرکس ۲½ تولہ مصطگی رومی دو تولہ۔ بدستور مقرر سفوف بنا کر بقدر ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ

شیر گاؤ کھلائیں۔ دافع جریان، احتلام و رقت ہے۔

دیگر:۔ آرد مغز تم مہندی پانچ تولہ، آرد خرما پانچ تولہ، آرد مغز گونخچ پانچ تولہ، آرد سنگھاڑہ پانچ تولہ، دارفلفل پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر شیر گاؤ تین سیر میں نرم آگ پر پکائیں۔ کہ سخت کھویا ہو جائے۔ اب تھوڑا روغن زرد اضافہ کرکے اس قدر بریاں کریں کہ ماہیت باقی نہ رہے اور سوختہ بھی نہ ہو جائے، پھر چینی تین سیر کا قوام کرکے باضافہ اجزائے ذیل معجون بنالیں۔ جائفل چھ ماشہ۔ دانہ ہیل چھ ماشہ، زعفران چار ماشہ۔ بقدر ایک تولہ صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

حکیم مظفر حسین خاں اعوان حکیم حاذق

سر چکرانا:۔ کشنیز ایک تولہ، گل سرخ ۹ ماشہ، مغز پنبہ دانہ دو تولہ، سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ آب سرد۔

جنون:۔ چھوٹی چندن کی جڑ کا سفوف آٹھ رتی، کیپ شول میں ڈال کر دن میں دو بار دس بارہ روز استعمال کریں۔

مراق:۔ افسنتین چار تولہ، نوشادر ایک تولہ، خوراک ایک سے ڈیڑھ ماشہ تک صبح و شام۔

شقیقہ و عصابہ:۔ اسطوخودوس چھ ماشہ، کشنیز خشک پانچ ماشہ، سیاہ مرچ ۱۱ عدد پانی کے ساتھ شیرہ نکال کر صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پلائیں۔

زکام و نزلہ:۔ گاؤزبان چھ ماشہ، بنفشہ چھ ماشہ، اسبغول ایک

تولہ، ان تینوں ادویات کا جوشاندہ بنا کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

زکام (نزلہ مزمن) :- تخم دھتورہ سیاہ شدہ تین تولہ، ریوند چینی دو تولہ، زنجبیل ایک تولہ، گوند کیکر ایک تولہ۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں، خوراک ایک گولی بوقت صبح۔

دیگر۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، تخم کشنیز، ہموزن سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ رات کو سوتے وقت۔

بے خوابی :- تخم خشخاش چھ ماشہ، تخم کاہو چھ ماشہ۔ پانی میں گھوٹ کر پلائیں اور بیرونی طور پر روغن کدو، روغن کاہو، روغن خشخاش ہر سہ برابر لے کر رات کو سوتے وقت سر پر مالش کریں۔

بے خوابی (بوجہ تبخیر) :- کشنیز بریاں نصف پاؤ، سونف بریاں نصف پاؤ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنائیں اور اس میں مغز بادام ایک چھٹانک اور چینی آدھ پاؤ باریک کر کے اضافہ کریں۔ خوراک دو تولہ کھانا کھانے کے بعد کھا لیا کریں۔ اس سے تبخیر میں کمی ہو گی اور نیند بھی آئے گی۔

بے خوابی (بوجہ بلڈ پریشر کی زیادتی اور تصلب شرائن) :- مغز تخم تربوز، خشخاش سفید ہموزن، دونوں پیس کر سفوف بنائیں اور رات کو سوتے وقت تین یا چار ماشہ کھلائیں۔

حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی پانی پت

دوائے پیچش :- بیل گری ۲½ تولہ، اسبغول سالم ۲½ تولہ، بیل گری کو کوٹ کر چھان لیں اور اسبغول سالم ملا لیں، خوراک ۶ ماشہ

سے ۲ ماشہ دن میں دو بار پانی سے دیں۔ پیچش اور مروڑ کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

دوائے سیلان:۔ سپاری چکنی دکھنی دس تولہ کو کوٹ کر دو سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں، جب تمام دودھ خشک ہو جائے اور سفوف رہ جائے تو مائیں خورد پانچ تولہ، مائیں کلاں پانچ تولہ، مصری دس تولہ، کوٹ چھان کر آگ پر ہی گرم گرم میں ملائیں اور سرد ہونے پر محفوظ رکھیں، چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام ہمراہ دودھ گرم استعمال کریں۔

ذیابطیس:۔ تخم حرمل (بریاں نہ ہوں) بقدر ضرورت لے کر آب برگ جامن میں اچھی طرح کھرل کر کے خشک ہونے پر بحفاظت تمام رکھیں۔ خوراک ایک سے دو ماشہ صبح و شام ہمراہ دہی استعمال کریں۔

کثرت بول:۔ پھلی کیکر خام (سایہ میں خشک شدہ) کوٹ چھان کر خالص گھی گائے میں بھون لیں اور قدرے چینی ملا کر صبح و شام کھلایا کریں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔

گولڈن آئی لوشن:۔ پھٹکڑی، رسونت، زعفران ہر ایک تین ماشہ، افیون خالص ۱½ ماشہ، سبز مہندی کا شدہ پانی ۵ تولہ میں کھرل کر کے رکھ لیجئے، بوقت ضرورت تین رتی دوا ایک تولہ عرق گلاب یا پانی میں لوشن بنا لیں اور مریض کو کہہ دیں کہ شام تک آرام آجائے گا۔

سودیشی کونین:۔ ہڑتال گئودنتی کو گلو سبز ۲۰ تولہ کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ تیار کریں اور گلو کے نغدہ میں ہی رکھ کر پانچ سیر

اُپلوں کی آگ کسی محفوظ جگہ میں دیں، کشتہ برنگ سفید تیار ہو گا۔
مقدار خوراک دو رتی سے تین رتی ہمراہ شربت بنفشہ، نیلوفر، نوبت
بخار سے پہلے دیں۔ ملیریائی بخاروں کے لئے از حد مفید ہے۔
دوائے مار گزیدہ:۔ ریٹھا کا بیرونی چھلکا کوٹ کر باریک
پیس کر بمقدار دو ماشہ سے چھ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں حل کر کے
مار گزیدہ آدمی کو پلائیں، اس طرح دو دو گھنٹے کے بعد دیتے رہیں،
حتیٰ کہ زہر کا اثر بالکل زائل ہو جائے گا۔ اس سے بعض مریضوں
کو قے اور دست ہو کر اور بعض کو بغیر قے اور دست کے آرام آجاتا ہے۔
کمزوری (شادی سے پہلے یا بعد):۔ لونگ، خولنجان، شیریں،
شقاقل مصری، ثعلب مصری، اندر جو شیریں، الائچی کلاں، فلفل دراز،
جاوتری ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران ۹ ماشہ، مغز چلغوزہ، مغز بادام
شیریں، مغز ناریل پختہ، مغز پستہ ہر ایک دو تولہ، عنبر اشہب خالص
ایک ماشہ، ورق سونا ۱۲ عدد، ورق چاندی ۱۲ عدد، شہد خالص
دو حصہ، بدستور معروف معجون بنائیں، خوراک ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ
دودھ نیم گرم آدھ سیر سے لیں۔ شادی سے پہلے و بعد کی کمزوری
کے لئے مفید ہے۔
پرانے ملیریا کا علاج:۔ گلو، زرایک تولہ، بوائن (؟) چھ
ماشہ، رات کو بھگو کر رکھ دیں اور صبح گھوٹ کر معمولی نمک ملا کر پی
لیں۔ پرانے ملیریائی بخاروں کا کامیاب علاج ہے۔
گلو:۔ مارکیٹ میں ست گلو کے نام سے مصروف رنگین
میدہ ملتا ہے۔ اگر (؟) ملے میں ست گلو خود تیار کریں۔ گلو سبز کی

موٹی موٹی لکڑیاں لے کر کسی اوزار سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں، اور کسی مٹی کے برتن میں آٹھ گنا پانی ڈال کر بھگو دیں، چوبیس گھنٹہ کے بعد خوب زور زور سے ہاتھوں سے ملیں۔ اسی طرح تین دن صبح اور تین دن شام کو ملتے رہیں، بعد ازاں لکڑیوں کو پانی سے نکال کر پھینک دیں اور جو پانی نتھر آئے اُسے پھینکتے جاویں۔ یہاں تک کہ ایک سفید سفید چیز باقی رہ جائے۔ اسے دھوپ میں خشک کر کے شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ یہی اصلی ست گلو ہے۔

دوائے گلو:۔ ست گلو، مغز گری کرنجوہ، کالی مرچ، پھٹکڑی بریاں، طباشیر ہر ایک ایک تولہ، مصری ۱/۲ ۱ تولہ، سفوف بنائیں، ایک ماشہ سے تین ماشہ تک تازہ پانی سے دیں یا کیپ شولز بھر لیں، ایک صبح، دوپہر اور شام دیں۔

دیگر:۔ ست گلو، طباشیر، دانہ الائچی خورد، ہرتال گئو دنتی، بھسم، ابرک بھسم ہر ایک ایک تولہ، مصری چھ تولہ، خوراک ایک گرام صبح، دوپہر اور شام دیں۔

عرق گلو:۔ دو کلو ہری گلو کو کچل کر آٹھ کلو پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ پھر اس کا عرق کشید کریں، ۲۵ گرام صبح اور ۲۵ گرام شام دیں۔ پرانے ملیریا بخار کے لئے مفید ہے۔

پرانے ملیریا کا علاج:۔ گلو سبز دو تولہ، اجوائن دیسی چھ ماشہ، نمک خوردنی ایک تولہ۔ تینوں کو مٹی کے سکورے میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر بھگو دیں، سکورہ ڈھک کر سورج کی گرمی میں پڑا رہنے دیں۔ رات کو اوس میں پڑا رہنے دیں، صبح بطور سردائی گھوٹ

کو مریض کو پلائیں۔ ایک ہفتہ میں پرانے سے پرانا ملیریا بخار کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

حکیم عبدالرحیم صاحب جلیل رجسٹرڈ یونانی پریکٹیشنرز

کشتہ پارہ:۔ ایک تولہ سیماب میں پانچ چھٹانک آب مقطر ہلہل بوٹی سحق کر کے قرص بنا کر خشک ہونے پر کلبیا خورد میں ہلہل ہی کے دو چھٹانک نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ باوزن کشتہ ہوگا، جو اکسیر گروں کی جان ہے۔ زہریلے امراض میں مفید ہے۔

اگر ہلہل خشک ہو جائے تو پانی کے ذریعہ گھوٹ کر نغدہ بنا کر استعمال کریں۔ یہ یاد رہے کہ کشتہ سیماب (پارہ) باوزن دق کے لیے ازحد مفید ہے۔

کشتہ سونا:۔ تیزابی سونا کا برادہ حسب ضرورت لے کر آب ادرک مقطر میں ایک آدھ گھنٹہ کھرل کر کے قرص خورد بنا کر خشک کر کے ادرک ہی کے نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی خورد میں بند و گل حکمت کر کے دو سیر بختہ اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح یکصد آنچ دیں، تیار ہوگا، پچاس آنچوں کے بعد ذرہ، امراض قلب ہر قسم اور قوت اعضائے رئیسہ و شریفہ میں مجرب پایا گیا ہے۔ ایک تولہ سونا کے لیے نغدہ ادرک، دو چھٹانک اور آگ دو سیر ہی کافی ہے۔ یہ کشتہ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری کے لئے ازحد مفید ہے۔

شمس الاطباء حکیم محمد حنیف نازش

درد شقیقہ:۔ درد شقیقہ یا آدھے سر کے درد کے لئے بالخصوص جو درد دن چڑھنے کے ساتھ بڑھتا ہو۔ مندرجہ ذیل نسخہ بہت عرصہ سے ازحد مفید چلا آ رہا ہے اور تمام قابل اطباء نے اس کی تعریف کی ہے۔

اسطوخودوس چار ماشہ، دار فلفل تین ماشہ، کشنیز خشک ایک تولہ، صبح سویرے دن نکلنے سے پہلے باسی پانی میں گھوٹ کر پی لیں، میٹھا یا نمک کچھ نہ ڈالیں۔ تین روز تک متواتر اسی طرح استعمال کریں بے حد مفید ہے۔

سلفا تھایازول کا بدل:۔ آشوب چشم کے لئے آجکل سلفا تھایازول کا استعمال ہو رہا ہے۔ اس کا نعم البدل گل منڈی (منڈی بوٹی کے پھول) ہیں۔ جو صدیوں پہلے معلوم ہو چکا ہے۔ دن میں تین بار تازہ پانی سے گل منڈی نگل لیا کریں۔ انشاء اللہ آنکھ دکھنے اور آشوب چشم سے نجات مل جائے گی۔

حب عصارہ:۔ عصارہ ریوند شدہ، ایلوا شدہ ہر ایک ایک تولہ، مصطگی رومی چھ ماشہ، باہم کوٹ پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں بقدر جوار سفید بنا لیں، پانچ گولیاں سوتے وقت ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی سے نگل کر سو رہیں۔ صبح کو کھل کر اجابت ہو گی۔ بچوں کے لئے حسب موقعہ وبلحاظ عمر ایک سے دو گولی تک بدستور دیں۔

سوکھا یا پرچھاواں :۔ تمام ایلوپیتھک ادویات سے اعلیٰ اور زود اثر نسخہ ہے، ۹۹ فیصدی کامیاب ہے۔

مغز کنول ڈوڈہ، دانہ الائچی خورد، طباشیر، نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، زیرہ گلاب، پھول گلاب، کوزہ مصری، پوست ہرڑ ہر ایک ایک تولہ، کشتہ صدف تین ماشہ، تمام ادویات کو کپڑچھان کر کے کشتہ ملا لیں۔

خوراک دو رتی سے چار رتی عرق بید مشک اور عرق گلاب کے ہمراہ دن میں دو دفعہ دیں۔ چالیس دن میں بچہ بالکل تندرست ہو جائیگا۔

دوائے داد :۔ کاربالک، ایسڈ ۱/۲ تولہ، کافور ۱/۲ ۲ تولہ، تیل تارپین ۵ تولہ، تمام ادویہ کو ملاکر رکھیں اور گھل جانے پر داد کے مقام پر پھریری سے لگائیں، مجرب ہے۔

حکیم غلام لیسین خان رجسٹرڈ یونانی پریکٹیشنر

مقوی دماغ :۔ شہد ایک تولہ، مسکہ گھی دو تولہ، بیضہ مرغ کی زردی ایک عدد، سفید پیاز کا رس ایک تولہ، ادرک کا عرق ایک تولہ، سب کو ملا کر روزانہ نہار منہ موسم سرما میں مہینہ میں صرف دو دفعہ استعمال کریں۔ ازحد مفید ہے۔

ہیضہ :۔ پان میں کھانے کا چونا، ہلدی پسی ہوئی، مرچ سرخ معہ بیج پسی ہوئی۔ یہ ہر سہ ہموزن لے کر سب کو ملا کر باریک پیس لیں، اس کی گولی بڑے نخود کے برابر بنا لیں۔ زیرہ سفید کو توے پر بھون کر، اس بھونے ہوئے زیرہ کو پانی میں اچھی طرح جوش دیں، ہمدست

ہو سکے تو برگ پودینہ بھی بوقت جوش پانی میں ڈال دیں، بعد جوش پانی ٹھنڈا کر کے گولی پر پلائیں۔ ہر دو گھنٹہ بعد ایک گولی دیں، انشاء اللہ فوری آفاقہ ہوگا، نہایت مجرب ہے۔

پیٹ کی گیس:۔ طباشیر ایک تولہ، رومی مصطگی اصلی ایک تولہ، الائچی خورد مع پوست ایک تولہ، کشنیز خشک ایک تولہ، مصری کوزہ چار تولہ، سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں، مقدار خوراک چائے کا ایک چمچہ دن میں تین مرتبہ استعمال کرا دیں۔ مفید ہے۔

کشتہ مرجان:۔ ایک تولہ بورہ مرجان لے کر ایک کوزہ گلی میں اس طرح رکھیں کہ مغز کنوار گندل نصف نیچے، درمیان میں بورہ مرجان، پھر اس کے اوپر مغز کنوار گندل، اس طرح کوزہ گلی کو بند کریں، محفوظ الہوا مقام پر گڑھا کھود کر نیچے پندرہ سیر پاچک دشتی اس کے بعد کوزہ گلی کپڑ مٹی شدہ کو رکھیں، پھر اس کے اوپر پندرہ سیر پاچک دشتی رکھ کر آگ لگا دیں، سرد ہونے پر بورہ مرجان خاک شدہ کو نکال کر پیس کر رکھ لیں۔ اس کشتہ کو مسکہ یا بالائی کے درمیان بمقدار بلحاظ قوت مریض دو رتی تک کھلا دیں، صبح و شام دو وقت استعمال کرا دیں ترش و بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ پرانی کھانسی و بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔

دمہ:۔ ایک پاؤ شہد اصلی، ایک پاؤ شیرہ ادرک، ایک پاؤ شیرہ کنوار گندل، یہ سب ایک مرتبان لاکھی میں ڈال کر اس کو اچھی طرح بند کر کے گھوڑا میں ایک گز تک گڑھا کھود کر رکھ دیں، پھر اسی کھاد سے گڑھے کو بند کر دیں، بعد گزرنے ایک ہفتہ کے

مرتبان نکال کر وقت صبح دو ماشہ اور بوقت شام چار ماشہ کھلادیں، ہر روز نہ زیادہ کریں تا ایک تولہ کھلادیں۔ تاختم دوائی تیار شدہ یہی عمل کریں۔ مرض رفع ہو گا۔ آزمودہ ہے۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

ڈاکٹر پی، سی بھار گو آئی سرجن، قلعہ رائے پور

آئی لوشن ۱ :۔ زنک سلفاس دو گرین، بورک ایسڈ دس گرین، ایڈرینالین ۱۰۰۰:۱ لوشن ۲۰ منم، ایکوا ڈسٹلڈ ایک اونس۔

صبح، دوپہر اور شام اس لوشن کی ایک ایک بوند آنکھ میں ڈالیں، آنکھ کی سرخی، ککرے کنجنکٹو آئی ٹس، پانی جانا اور آپریشن موتیا بند کے بعد آنکھ میں ڈالنا نعمت غیر مترقبہ ہے۔

آئی لوشن ۲ :۔ کاپر سلفیٹ (نیلا تھوتھا) ایک گرین، گلیسرین ایک اونس۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے کاپر کو تھوڑی سی گلیسرین میں آہستہ آہستہ رگڑیں، بعد تھوڑی تھوڑی گلیسرین اور ملاتے جائیں، حتےٰ کہ کاپر کے ذرات باقی نہ رہ جائیں۔

فوائد:۔ بوقت شب عام طور پر آنکھوں میں لگانا از حد مفید ہے، آنکھیں صاف رہتی ہیں، اور اگر ککرے وغیرہ ہوں تو ان کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہوئی ہے۔ کئی ڈاکٹر صاحبان صرف اس نیلی دوا سے ہی سینکڑوں روپے ماہوار کما رہے ہیں۔ آپ بھی خوبصورت

پیکنگ کر کے اس دوا کی تجارت کریں۔ جس کسی کو موافق آ گئی، تو بس سمجھ لیں، زندگی بھر اس دوا کو نہیں چھوڑ سکتا۔

حکیم منوہر لال رجسٹرڈ پریکٹیشنر، پھلور

ورم جگر:۔ افسنتین سات ماشہ، نوشادر آدھا ماشہ، پیس کر پانی کے ساتھ کھلایا جائے۔ ایک خوراک سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ ایک خوراک ہے۔

چھپاکی:۔ پودینہ چھ ماشہ، شکر سفید ایک تولہ، پودینہ کو گھوٹ کر شکر سفید ملا کر پلائیں فوراً آرام آجاتا ہے۔ یہ ایک خوراک ہے۔

بواسیر (خونی یا بادی):۔ رسونت، رائی برابر وزن عرق لیموں میں دو روز کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک گولی شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں، پرہیز لازم ہے۔

حکیم ڈاکٹر ایم، ایس سندھو نئی دہلی

پھیپھڑوں سے خون:۔ گیرو، سنگجراحت دونوں برابر وزن پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ کھانسی کے ذریعے پھیپھڑوں سے خون نکلنے کی صورت میں مذکورہ بالا دوا شربت اعجاز دو تولے ملا کر چٹائیں، صبح، دوپہر اور شام۔ دو روز میں خون بند ہو جائے گا۔

خونی قے:۔ قے کے ساتھ خون آئے۔ تین تین ماشہ دہی یا چھاچھ کے ساتھ دیں۔

بواسیر و پیچش :۔ بواسیر اور پیچش میں تین ماشہ سفوف میں اسپغول سالم ۵ ماشہ ملا کر دہی یا چھاچھ کے ساتھ دیں۔

کثرت ایام :۔ کثرت ایام میں چھ ماشہ سفوف میں سفوف مازو دو رتی ملا کر پانی کے ساتھ دن میں تین مرتبہ دیں۔

خونی اسہال :۔ دستوں سے خون خارج ہونے کی صورت میں تین تین ماشہ دوا دہی یا چھاچھ کے ساتھ دن میں تین مرتبہ دیں۔

نوٹ :۔ نسخہ ۱ میں اگر شربت اعجاز نہ ملے تو پوست خشخاش نیم کوفتہ چھ ماشہ، انجبار کوفتہ ایک تولہ کو دو سیر پانی میں جوش دیں، جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ اس کو چھان کر تین حصہ کر کے دن میں تین بار دوا کے ساتھ دیں۔

جریان :۔ مغز تخم تمر ہندی کلاں، تخم لاجونتی، تال مکھانہ ہر ایک ایک تولہ، کوزہ مصری تین تولہ، باریک سفوف بنالیں اور صبح اور شام تین تین ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

درد گردہ :۔ قلمی شورہ ایک تولہ، مولی کا پانی دس تولہ کھرل کر کے بقدر جنگلی بیر بنادیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام پانی کے ساتھ استعمال کرادیں۔

امراض معدہ :۔ غنچہ گل مدار (آک) تازہ دس تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ، نمک سیاہ پانچ تولہ، تینوں اجزاء باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک سے دو گولی تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

ڈاکٹر حکیم کرتار سنگھ بیدی حاذق الحکماء اودھن وال

کمزوری :- کچلہ دس تولہ کو چودہ یوم تک دودھ میں بھگو دیں، مگر دودھ روزانہ بدلتے رہیں، اس کے بعد ان کا چھلکا و پتہ دُور کر کے کھرل کریں اور اشیاء ذیل یعنی کستوری چار رتی، کیسر ایک تولہ، بیج بتین ماشہ، موصلی سفید ایک تولہ، بیج بند بتین ماشہ، سنبل کی جڑ ایک تولہ، موچرس ایک تولہ، تخم ریحان ایک تولہ، تال مکھانہ ایک تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ، باریک پیس کر ملا کر کھرل کر کے شہد یا تھوڑی سی گوند کیکر کے ساتھ گولیاں بقدر چھولے نخود کے بنا لیں، ملائی یا مکھن سے ایک گولی روزانہ استعمال کریں، دودھ گھی کھانے کو زیادہ دیں۔ اگر دوائی گرمی زیادہ کرے تو نصف گولی استعمال کریں، چودہ یوم کھا لینا ہی کافی ہے۔ موسم سرما میں استعمال اچھا ہے سینکڑوں مریضوں پر آزمودہ ہے۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری میں مُفید ہے۔

برائے ہیضہ :- مگھاں، کالی مرچ، شورہ قلمی، سوہاگہ کھیل کردہ، نوشادر ٹھیکری، نمک سونچل، گیرو برابر وزن باریک کر کے رکھیں۔

خوراک دو سے چار رتی پانی گرم یا سرد یا عرق سونف سے حسب موقعہ استعمال کرائیں۔

نوٹ :- یہ چورن خاص کر درد معدہ و پیٹ، جو شراب پینے سے ہو، بہت مُفید ہے، ہزاروں

مریضوں پر آزما چکا ہوں۔

کالی کھانسی:۔ سیاہ بکرے کی تلی لے کر اس میں ۲۰ سے بہ عدد تک فلفل دراز گاڑ دیں اور ایک مٹی کے سکورہ میں بند کر کے ایک من پختہ اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ایک رتی تا دو رتی گرم پانی کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرانے سے کالی کھانسی بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔ کم خرچ نسخہ ہے۔

کشتہ بارہ سنگھا:۔ بارہ سنگھا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے گلو کے پتوں اور شاخوں کو کوٹ کر لغدہ بنا کر اس میں تہ بہ تہ رکھ کر اوپر سے رسی سے باندھ کر گولا بنا لیں اور کوئلہ لکڑی پانچ سات کلو لے کر اُس کے درمیان گولا رکھ کر کسی انگیٹھی میں آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کشتہ بارہ سنگھا کے ٹکڑے نکال کر خوب باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور استعمال کریں۔ یہ میرا تجربہ شدہ ہے، کم خرچ اور آسان طریقہ بنانے کا ہے۔

خوراک:۔ دو رتی دن میں تین دفعہ، بچوں کو عمر کے مطابق دیں، کسی قسم کا نقصان نہیں کرتا۔ کشتہ برنگ سفید ہوتا ہے، میں زیادہ تر بچوں کو دیتا ہوں۔

فوائد:۔ نزلہ، زکام، کھانسی بلغمی، نمونیہ، ڈبہ بچہ، بخار بوجہ سردی، درد ہر قسم کے لئے نہایت مجرب ہے۔ یہ میرا خاندانی نسخہ آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ اس سے اعلیٰ بے ضرر کشتہ بارہ سنگھا نہیں ہے۔

پھوڑا پھنسی کے لئے :۔ میٹھا تیل ایک پاؤ، سندھور آدھا پاؤ، گندہ بروزہ ایک تولہ، مردہ سنگ چھ ماشہ، موم چھ ماشہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ

ترکیب :۔ اول روغن کو آگ پر گرم کریں، جب گرم ہو جائے تو سندھور ڈال کر ہلاتے جائیں۔ آگ نرم نرم دیں۔ ورنہ آگ لگ جاتی ہے، جب سندھور کا رنگ سیاہ ہو جائے تو نیچے اُتار لیں۔ باقی ماندہ تمام اشیاء جو پہلے باریک کر رکھی ہوں، یکے بعد دیگرے ڈال کر ہلاتے جاویں اور نیم گرم حالت میں ڈبیوں میں ڈال لیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی، زہریلے زخم، آگ سے جلے ہوئے کو چند روز میں آرام دیتی ہے اور زخموں میں انگور بھر لاتی ہے۔

شافہ برائے سیلان :۔ پھول چنبیلی چھ ماشہ، پھول انار چھ ماشہ، زیرہ گل گلاب چھ ماشہ، ماجو چھ ماشہ، پھٹکڑی ایک ماشہ۔

تمام ادویات کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے سفوف بنا کر شیشی میں رکھیں۔ رات کو سوتے وقت روئی سے خشک ہی اندر لگاویں، دو تین دن میں ہی آرام ہو گا اور صحت ہو جائے گی۔

برائے دردسر، نزلہ و زکام :۔ تخم دھتورہ سیاہ شدہ تین تولہ، ریوند چینی دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ۔

ترکیب :۔ گوند کو پانی میں حل کریں اور دوسری دواؤں کا باریک سفوف شامل کر کے چنے سے ذرا کم گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک گولی صبح کو تازہ پانی سے کھائیں، چند روز بعد صبح و شام استعمال کریں۔

نوٹ :۔ اگر مریض پوری گولی برداشت نہ کرے، تو آدھی گولی دیں، نزلہ زکام میں از حد مفید ہے۔ گولی کھاتے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

امراض دندان :۔ نمک سیندھا، سرمہ سفید بریاں، پھٹکڑی بریاں ہر ایک ۵۰ گرام، کافور ۱۰ گرام۔

الگ الگ کوٹ پیس کر آپس میں ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں، اس کو برش یا انگلی سے دانتوں پر منجن کی طرح استعمال کریں۔

فوائد :۔ دانتوں کی میل اور ٹارٹار جو جما ہوا ہو۔ اس کو صاف کرتا ہے۔ دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کے درد کو دور کرتا ہے دانتوں کی ہر قسم بیماری کے لئے فائدہ مند ہے۔

امرت دھارا :۔ ست پودینہ، ست اجوائن، مشک کافور ہم وزن شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں تیار ہو جائیگا۔

خوراک :۔ دو بوند بتاشہ میں دیں۔ پیٹ درد کے لئے مفید ہے۔ سر درد کے لئے ماتھے پر معمولی لگائیں۔

سرمہ نورانی :۔ تج سفید ایک تولہ، سمندر جھاگ ایک تولہ مرچ سفید ایک تولہ، نوشادر ٹکی ایک تولہ، مرد چینی ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، جست پھول شدہ (زنک اوکسائیڈ) ۱۲ تولہ۔

تمام ادویات الگ الگ مانند سرمہ باریک کر کے یک جان کریں اور کپڑ چھان کر لیں۔ اور پھر ایک گھنٹہ کھرل میں خوب رگڑیں۔ تیار ہے۔

فوائد :۔ جملہ امراض چشم کا حکمی علاج ہے۔ بوڑھوں کی بینائی

کو تیز کرتا ہے۔

نوٹ :۔ جست پھول شدہ تیار کرنے کی بجائے زنک اوکسائیڈ بڑھیا اچھی کمپنی کا تیار شدہ شامل کریں۔ بازار میں کیمسٹوں کی دکانوں سے مل جاتی ہے عام دوائی ہے۔

جریان :۔ موصلی سفید، ثعلب مصری پنجہ۔ تال مکھانہ، سمندر سوکھ، تخم ریحان، شقاقل مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، تخم کونچ، موچرس، موصلا سنبل، ستاور، تودری سرخ، تودری سفید ہر ایک ہموزن، اس کے برابر مصری ملالیں۔

ان تمام ادویات کو الگ الگ پیس کر سفوف بنا لیں، اور کپڑ چھان کر لیں۔

ترکیب استعمال و خوراک :۔ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

برائے کثرت ایام :۔ تال مکھانہ ایک تولہ، سنگجراحت ایک تولہ، مغز تخم املی بریاں ایک تولہ، گلنار چھ ماشہ، گیرو چھ ماشہ، آملہ مقشر ایک تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔

خوراک :۔ چھ ماشہ صبح، دوپہر اور شام تازہ پانی سے دیں۔

از ڈاکٹر حکیم ایس اے الغامدار بلگام

طاقت :۔ پانچ تولہ باداموں کا مغز چھلکا اتار کر پیس کوٹ کر گھی خالص میں بھون لیں اور دس تولہ منقہ (بیج نکال کر) آدھ سیر دودھ میں پکا دیں۔ یہاں تک کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ اس

کے بعد باداموں اور منقہ کو ملا کر گھی خالص میں بریاں کریں اور آدھ
سیر مصری کی چاشنی بنا کر اس میں ڈال کر رکھ دیں، اور پھر ایک تولہ
دوا رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ سردیوں
کے لئے عجیب تحفہ ہے۔

ہیضہ :۔ تخم مرچ سُرخ تین ماشہ، کافور ڈیڑھ ماشہ، افیون
ڈیڑھ ماشہ، مدار (آک) کی جڑ کی چھال تین ماشہ۔
ان سب چیزوں کو کوٹ کر سفوف بنا لیں اور چنے کے برابر گولیاں
تیار کر لیں۔ گولیاں بنانے کے لئے کیکر کے گوند کا پانی استعمال
میں لا دیں۔

گولی استعمال کرتے وقت عرق گلاب کے ہمراہ دیں، اس سے
ہیضے کی شکایت فوراً دور ہو جاتی ہے۔

کثرت ایّام :۔ ملٹھی چھلی ہوئی کا سفوف ایک حصہ، کھانڈ
دو حصہ میں ملا دیں، اس کی تین تین ماشہ کی پڑیاں بنا کر پانی سے صبح و
شام استعمال کرا دیں۔

پرانے دست :۔ سونف، پوست خشخاش، کالی مرچ،
ان سب کو خالص گھی میں تل لیں، اور ان کو کوٹ کر سفوف بنا لیں،
چار ماشہ دوا تازہ پانی کے ساتھ کھلا دیں۔

حکیم حافظ نذیر احمد صاحب سہسپوری

بچھو کاٹے کی بہترین دوا :۔ روتا آئے ہنستا جائے کے
مصداق ہے۔ میں ایسی جگہ رہتا ہوں، جہاں برسات میں چرچڑ

بکثرت اُگتا ہے۔ میں بچھو جھاڑنے میں مشہور ہو گیا تھا۔ دُور دُور سے میرے پاس بچھو ڈسے ہوئے لوگ آتے تھے۔ میں یہ کرتا ہوں، کہ چر چٹہ کا پودا اُکھاڑ کر جڑ کو پتھر سے کچل کر ڈسی ہوئی جگہ پر باندھ دیتا ہوں، فوراً ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ مریض روتا ہوا آتا ہے، ہنستا ہوا چلا جاتا ہے۔

یرقان زرد کا علاج:۔ ایک اونس لیموں کا رس سورج نکلنے سے پہلے پلاتا ہوں۔ تین دن اَور کڑوی ہندال کا سفوف نسوار کے طور پر سنگھاتا ہوں۔ اس سے زرد رطوبت چھینکیں آکر بکثرت خارج ہوتی ہیں۔ چند روز تک ایسی نسوار سنگھائیں، خوراک میں صرف مونگ کی دھوئی دال نہ مرچ نہ نمک نہ مصالحہ کچھ نہیں۔ چاول کی طرح خشک، پکا کر کھلاتے رہیں، کامیاب علاج ہے۔ اس علاج سے ایسے مریض اچھے ہوئے ہیں۔ جو کسی علاج سے اچھے نہ ہوئے تھے۔ نارنگی، سنگترہ بکثرت کھلائیں نہایت ہی مجرب ہے۔

امراضِ چشم:۔ آنکھوں کی سرخی، آنکھ دُکھنا وغیرہ کے لیئے درخت کیلا کا پانی (میں اسی طرح کرتا ہوں کہ کیلے کے پودے کے نیچے دوسرے چھوٹے چھوٹے پودے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس پودے کو چاقو سے کاٹ کر ایک ٹکڑا لیکر پتھر پر کچل کر کپڑے سے نچوڑ کر چھان کر عرق اَور پانی لے لیں) اگر یہ پانی دو تولہ ہو تو چھ ماشہ چینی اس میں ملا کر حل کر کے دوبارہ سہ بارہ چھان لیں۔ دوا تیار ہے دُکھتی آنکھوں میں دو قطرے صبح و شام ڈالا کریں۔ نہایت مُفید ہے۔

دیگر :۔ سونف کا جوان پودا لے کر سورج نکلنے سے پہلے ہی اس پودے کو کوٹ چھان کر عرق لے لیں، اور اس کے ہموزن اصلی شہد ملا لیں۔ دوا تیار ہے۔ آنکھوں کے امراض میں مفید ہے۔

منڈی بوٹی :۔ یہ خود رو اور کئی قسم کی ہے اور کا یا کلپ ہے۔ اس کے دو عامل میں نے دیکھے ہیں۔ یہ دونوں بڑی عمر اور بہت دراز عمر میں بھی جوان تھے۔ ان کی بڑی داستان ہے۔ آپ کتابوں میں اس کے متعلق معلومات حاصل کریں۔ یہاں صرف ایک عمل لکھتا ہوں۔

بچپن میں میری آنکھیں بہت دکھنے آتی تھیں۔ میں نے یہ کیا کہ سورج نکلنے سے پہلے ہی منڈی کا ایک پھول لیا اور نگل لیا متواتر دو ہفتے تک ایسا کرتا رہا۔ نوّے برس کی میری عمر ہے کبھی آنکھیں نہیں دکھیں۔

جنگل دھنیا، بھنگرہ، مولی کے پتے :۔ ان تینوں کے عرق میں الگ الگ بھگو کر ابرک سفید اور سیاہ کا کشتہ بیرون کی مقدار میں بنا سکتے ہیں۔ ان عرقوں میں ابرک چند روز بھگونے سے گل جاتا ہے۔ پھر کمہار کے آوے میں پھونک لیں۔ اگر آپ کشتے بنانا جانتے ہیں۔ تو ہر چیز کا کشتہ ان میں بنا سکتے ہیں۔

پاکٹ ڈاکٹر :۔ ان بجھا چونا اور نوشادر لیا ہوا، دونوں کو ایک شیشی میں ڈال کر کاگ لگا دیں، بوقت ضرورت اس کو سونگھیں۔ یہ صرف سونگھنے کی دوا ہے مثال کے طور پر ایک شخص کے سر میں شدید درد تھا۔ اس کے دماغ میں بلغم اور رطوبت بھری ہوئی

تھی۔ اس کو چند بار یہ سنگھائی گئی۔ بے حد رطوبت خارج ہوئی، درد کو آرام ہو گیا۔

ایک عورت کے تمام بدن میں درد تھا۔ پاؤں میں زیادہ درد تھا۔ اس کو چھ گھنٹہ تک وقفہ وقفہ سے یہ دوا سنگھائی گئی، درد بالکل جاتا رہا۔

ہر قسم کی بے ہوشی میں سنگھائیں، علیٰ ہذا القیاس آپ متعدد امراض میں سنگھا سکتے ہیں۔ نزلہ حار، گرم و خشک مزاج کو موافق نہیں۔

کریلہ کی کرامات :۔ کریلہ کی ترکاری کئی طرح سے پکا کر کھاتے ہیں لیکن اس کی ایک کرامات ملاحظہ فرمائیے :۔

ایک بیس سالہ جوان ایک رئیس کے یہاں کھانا پکاتا تھا۔ اتفاقاً دوپہر کے کھانے کے وقت کھانا نکالنے کے لئے اس باورچی نے چینی کی بڑی پلیٹ اٹھانی چاہی۔ اس پلیٹ کے نیچے ایک کالا بچھو چھپا ہوا تھا۔ اس بچھو نے اس کی بڑی انگشت میں کاٹ لیا۔ یہ فوراً بے ہوش ہو کر اسی جگہ گر پڑا، جب رئیس کی لڑکی کھانا لینے آئی۔ تو اس نے باورچی کو بے ہوش پڑا ہوا دیکھا۔ پھر اس نے اس کے قریب سے پلیٹ اٹھائی تو دیکھا کہ اس کے نیچے آرام سے ایک کالا بڑا بچھو بیٹھا ہے۔ پھر جب اس کی انگلی کو دیکھا تو نیلی پڑ گئی تھی۔ یقین ہو گیا کہ اسی نے ڈسا ہے۔ یہ شخص تین دن تک بے ہوشی میں پڑا رہا۔ اور اس رئیس کا فیملی ڈاکٹر ایک بوڑھا پنڈت تھا۔ اس نے اس کے اچھا ہونے کا اور زندہ رہنے کا ہر ایک علاج کیا۔ فائدہ نہ ہوا۔ آخر اس ڈاکٹر نے ایک قلمی بیاض میں دیکھا کہ اس کا علاج کریلہ ہے، اس

نے ایک بڑا کریلہ منگایا، صرف اس کا منہ کاٹ کر اتنا سوراخ کر لیا، کہ انگلی اس میں داخل ہو سکے۔ اس کی انگلی کو کریلہ کے اندر داخل کر دیا، پانچ منٹ میں بے ہوش مریض ہوش میں آگیا اور اچھا ہو گیا۔

دیگر:۔ جس شخص کو ذیابطیس شکری ہو۔ پیشاب میں شکر آتی ہے۔ صرف کریلا کا پانی مریض کو پلایا جائے اور اس کی سبزی بنا کر کھلائی جائے۔ کریلا میں بہت رس اور پانی ہے۔ کریلا کو دواً اور خوراک (ترکاری پکانے) میں بیجوں کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے، نہ چھیلنا چاہیئے۔ میں سالم کریلا پکاتا ہوں، کڑوا نہیں ہوتا ہے، کاٹنے اور بیج الگ کرنے سے بہت کڑوا ہو جاتا ہے، سالم کریلا پکا کر پھر تیل میں تل لیجئے۔ رس کریلا اس مرض میں بہت مفید ہے۔

سانپ کاٹے کا علاج اس طرح ہے کہ فوراً کاٹی ہوئی جگہ کو چاقو وغیرہ سے شگاف دے کر آک کا دودھ بھر دیں، زہر خارج ہو گا۔ فوراً ہی ایسا کریں۔ دیہات میں آک کے پودے ہر جگہ اُگے ہوتے ہیں اور کاغذ کی راکھ دو تولہ پانی میں گھول کر پلائیں، وقفہ سے دو بار پلائیں۔ اور مریض سے چہل قدمی کراتے رہیں بیمار اچھا ہو جائے گا۔ دوسری احتیاط بھی عمل میں لاتے رہیں، بعض سانپوں کا اُتار نہیں ہے۔

تمباکو:۔ تمباکو وہ لیں جو پتے کا تمباکو حقہ میں پینے کے لئے تیز تمباکو ہوتا ہے۔ اس کو سفوف کر کے شیشی میں بند کر کے رکھ لیں، اس کو اس طرح آزمایا گیا۔ خواہ کیسا زبردست سانپ ہو، ذرا سا تمباکو اس کے منہ میں ڈال دیجئے، فوراً مر جاتا ہے۔

سانپ کے کاٹے ہوئے کے لئے اس سے بہتر دوا نہیں ہے۔

۱۔ ایک تولہ تمباکو باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ایک پاؤ پانی میں ہاتھ سے مل مل کر حل کر دیجئے۔ اس پانی کو دوبارہ چھان کر سانپ کاٹے ہوئے کو پلا دیجئے۔ قے اور دست ہوں گے، پھر دوبارہ بھی پلا سکتے ہیں، خشکی اور گرمی ہونے پر صرف آدھ پاؤ گرم گھی پلاتے ہیں، اور بس گھی کے سوائے کھانے کو کچھ نہیں دینا۔ سونے نہ دیں۔ جاگتے رکھیں، یہ ضروری ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

۲۔ رام پور میں رات کے دو بجے ایک شخص حکیم ابراہیم خان کے پاس آیا اور کہا کہ میرے بھائی کے پیٹ میں شدید درد ہے۔ آپ دیکھ لیجئے۔ حکیم صاحب گئے اور اس بیمار کی چارپائی کے پاس مٹی کا ایک لوٹا رکھا ہوا دیکھا۔ وہ معاً سمجھ گئے کہ اس شخص نے رات کو نیند میں پیاس لگنے پر اس میں سے پانی پیا ہے۔ اور مریض سے پوچھنے پر اس نے تصدیق کر دی۔ حکیم صاحب نے اس کے بھائی سے کہا تم پان کھاتے ہو، جو تمباکو رکھا ہو لے آؤ۔

حکیم صاحب نے ایک تولہ تمباکو ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکوا کر مریض کو نیم گرم پلا دیا۔ قے ہوئی اور کنکھجورا مردہ باہر نکل آیا۔ حکیم صاحب نے پہلے سے ایک طشت پر کپڑا باندھ دیا تھا۔ اس کپڑے پر قے کرائی تھی، یعنی لوٹے کے اندر پانی میں کنکھجورا تھا اور پانی میں ملا ہوا اس کے پیٹ میں چلا گیا۔ یہ پیٹ میں بے قرار تھا اور مریض درد سے بے قرار تھا۔

تمباکو کے زہر سے حشرات الارض مر جاتے ہیں۔ قانون ہے

بچھو کاٹے ہوئے کی ہر دو آنکھوں میں ایک ایک قطرہ تمباکو کا گھول کر ڈال دیں، یعنی سفوف تمباکو پانی میں گھول کر چھان کر ایک ایک قطرہ دونوں آنکھوں میں ڈال دیں۔ بچھو کا زہر اُتر جائیگا۔

از لیڈی ڈاکٹر مبینہ خاتون الوُبی گنگوہ

بندش ایام :۔ مصبر شُدہ ایک تولہ، ہینگ چھ ماشہ، عصارہ ریوند ۹ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ تینوں دواؤں کو باریک پیس کر مویز منقیٰ (منقیٰ سے دانے نکال لیں) کے ساتھ کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح، ایک گولی شام نیم گرم دودھ کے ساتھ یا مندرجہ ذیل عرقیات کے ساتھ استعمال کریں۔

عرق سویہ ۵ تولہ، عرق سونف ۵ تولہ، گلقند ۲ تولہ حل کر کے نیم گرم پلائیں۔

فوائد :۔ بندش ایام کے لئے بارہا کا آزمودہ نسخہ ہے۔

ثبور الرحم :۔ گل سُرخ ایک تولہ، گِل ارمنی ایک تولہ، مردار سنگ ایک تولہ، اسفیدہ کاشغری ایک تولہ، چاندی کا میل چھ ماشہ، موم اصلی چھ ماشہ، روغن گل دس تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول موم اور روغن گل کو پگھلائیں، پھر دوسری ادویہ باریک پیس کر ملا کر خوب اچھی طرح مخلوط کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ اندر صاف روئی تر کر کے رکھیں یا دیسے

ہی انگلی سے لگائیں۔

ورم پستان :۔ برگ نیم، برگ بکائن ہموزن۔
ترکیب تیاری :۔ دونوں کو باریک پیس کر نیم گرم پستانوں پر باندھ دیں۔
فوائد :۔ پہلے ہی روز باندھنے سے انشاء اللہ ورم کا قلع قمع ہو جائے گا۔

امراض الاطفال :۔ خاکسی دس تولہ، بکری کا دودھ ۴۰ تولہ، خاکسی کو دودھ میں جوش دے کر نکال کر خشک کر لیں، اسی طرح تین مرتبہ تر و خشک کریں۔ اس کے بعد آدھا سے ایک ماشہ دن میں تین یا چار بار شیر مادر (ماں کے دودھ) میں پیس کر دیں۔
فوائد :۔ سوکھا و بخار کے لئے ایک نہایت ہی مفید و آزمودہ دوا ہے، اس کے چند روز کے استعمال سے ہی بخار جاتا رہتا ہے، اور جو بچے سوکھ کر کانٹے کی طرح صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گئے ہوں۔ چند روز میں موٹے تازے ہو جاتے ہیں، بخار اور کھانسی کا نام و نشان نہیں رہتا، تپ وبائی و اسہال لازم کو نیست و نابود کرتی ہے۔ اس دوا سے بچے نئی زندگی حاصل کر لیتے ہیں۔

حکیم مشکور اللہ انصاری چنڈی گڑھ

امراض دندان :۔ کتھا سفید خستہ ۱۲ عدد، پھٹکری بریاں ایک تولہ، توتیا سبز بریاں ۱/۸ تولہ، کالی مرچ ایک تولہ۔
سب کو باریک مثل غبار پیس کر رکھیں، بطور منجن استعمال کریں۔

لیکن استعمال کے بعد پانی سے احتیاط ضروری ہے۔ کم از کم ایک دو گھنٹہ تک پانی نہ لگنے دیں۔

فوائد :۔ دانتوں کے جملہ امراض کے لئے ایک بے نظیر اور لاجواب نسخہ ہے۔

کشتہ نمک لاہوری :۔ نمک لاہوری اور رمبتا کو تیز جو کہ شیرہ سے بنا ہوا ہو۔ اس میں نمک کی ڈلی رکھ کر پھونک دیں، اور ایک رتی کی مقدار میں مریض کو دیں۔

فوائد :۔ ازالۂ مرض ضیق النفس کے لئے مفید ہے اور ہر قسم کی کھانسی خشک ہو یا تر سب کے لئے یکساں مفید ہے۔

استسقاء :۔ آب برگ ککروندہ دو تولہ زیرہ سفید ۹ ماشہ۔

ترکیب تیاری و استعمال :۔ زیرہ کوٹ کر آب برگ ککروندہ کے ساتھ رات کو پانی میں بھگو دیں، اور صبح مل چھان کر پی لیں۔

فوائد :۔ استسقاء کے لئے مفید ہے، چار روز میں صحت ہو جائیگی۔

منہ کے زخم :۔ توتیا سبز بریاں ایک ماشہ، گیرو سرخ دو تولہ، کتھ چھ ماشہ۔ سب کو مثل غبار باریک پیس کر ایک ماشہ یہ دوا پانی بیس تولہ میں حل کر کے غرارہ کریں۔ منہ کے زخموں کے لئے لاجواب نسخہ ہے۔

سیلان :۔ پھول آم تین ماشہ، پھول سپاری تین ماشہ، پھول پستہ تین ماشہ، گوند ڈھاک تین ماشہ، چینی سفید ایک تولہ۔

ترکیب تیاری و استعمال :۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں، خوراک چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا آب سرد دیں۔

فخرالاطباء حکیم سیوارام سوندھی گولڈ میڈلسٹ آگرہ چھاؤنی

دردِ سر :- فناسٹین دو تولہ، کیفئین سائیٹراس ایک تولہ، مغز کشنیز خشک تین تولہ، مصری تین تولہ۔

آخری دونوں اجزاء نہایت باریک کر کے معہ دیگر اجزاء کے سفوف بنالیں اور ایک تا دو ماشہ پانی سے صبح و شام۔

دردِ شقیقہ :- اسطخدوس چھ ماشہ، تخم کشنیز چار ماشہ، فلفل سیاہ چھ عدد، ہر سہ اشیاء پانی میں خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں۔ سورج نکلنے سے چند منٹ پیشتر مندرجہ بالا شیرہ نوش کریں اور اوپر سے دو ماشہ مصری کھالیں۔

کھانسی :- تخم جوز مائل شدہ، افیون، مرچ سیاہ برابر وزن، آب ادرک میں چھ گھنٹہ کھرل کر کے دو دو چاول کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح و شام پانی سے استعمال کرائیں، سرد و تر کھانسی کے لئے مفید ہے۔

امراض معدہ :- اقسام امراض معدہ کی حکمی دوا، ضعف ہاضم نفخ و قراقر کے لیے نہایت مفید ہے۔

گندھک آملہ سار مصفیٰ، جوہر نوشادر، ست پودینہ، ست اجوائن، برابر وزن لے کر مولی کے رس میں دو روز کھرل کریں۔ اس کے بعد سرکہ مقطر میں دو یوم کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک ایک گولی صبح، شام اور رات کو پانی سے دیں۔

امراض جگر :- افسنتین رومی چھ ماشہ، کالی زیری چھ ماشہ،

سہاگہ بریاں چھ ماشہ، شورہ قلمی ایک تولہ۔

کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنا دیں، دو گولی صبح اور دو گولی شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

ضعف جگر، ضعف طحال، ورم جگر و طحال، پیٹ کا پھولنا، بدہضمی، چہرہ و بدن کی زردی و قبض کے لئے از حد مفید ہے۔

دوائے طحال:۔ حنظل (اندرائن کا پھل) کا نمک بدستور نکالیں، یعنی اندرائن کو خشک کر کے جلا لیں۔ اب اس راکھ کو چھ گنا پانی میں تین روز تر رکھیں، اور اسی درمیان میں کسی لکڑی وغیرہ سے راکھ کو ہلا دیا کریں، چھٹے روز پانی نتھار لیں اور اسے آگ پر خشک کر لیں۔ نمک موجود ہو گا۔

یہ نمک ایک ماشہ شربت لیموں میں ملا کر صبح خالی پیٹ چٹا دیا کریں، ریح البواسیر، درد شکم، باد گولہ میں بھی یہ دوا مفید ہے۔

معیادی بخار:۔ ہر قسم کا معیادی بخار خواہ کسی خلط سے پیدا ہو، مفید ہے۔

دار چینی تین ماشہ، الائچی خورد چھ ماشہ، پیپلی ایک تولہ، طباشیر دو تولہ، کھانڈ چار تولہ۔

تمام کو باریک کر لیں، ایک رتی سے ایک ماشہ تک شہد یا دودھ سے دیں، تپ محرقہ، میعادی، نمونیہ، چیچک خسرہ میں بہت مفید ہے۔

حب ملیریا بخار:۔ مغز کرنجوہ، نیم بریاں پانچ تولہ، پھٹکڑی سفید نیم بریاں پانچ تولہ، کالی مرچ چار تولہ، دار فلفل

چار تولہ، کشتہ ابرک سفید ایک تولہ،
سب کو باریک کر کے عرق لیموں میں حل کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔ صبح، دوپہر اور شام کو دو دو گولی پانی سے دیں۔

حکیم اننت رام سُندر نگر

امرت دھارا کے مقابلہ کا نُسخہ:۔ کافور عمدہ ایک تولہ، باریک سفوف بنائیں اور پختہ شیشی میں ڈال کر دو تولہ روغن تارپین عمدہ اس میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں رکھیں۔ دس منٹ میں روغن بن جائے گا۔

اسے خوشنما بنانے کے لئے برادہ صندل سُرخ ایک ماشہ ملا کر رکھیں اور بعد ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔

افعال و منافع:۔ سر درد کے لئے پیشانی اور کنپٹیوں پر مالش کریں۔ داڑھ درد میں پھریری سے لگائیں۔ پانچوں یا ہیں مسوڑھوں پر لگائیں۔ ذات الجنب کے لئے چھاتی پر مالش کر کے عمدہ سے سینک کریں۔ داد و چنبل میں پھریری سے لگا دیں۔ خارش کو یہ دوائی ایک تولہ اور کڑوا تیل اڑھائی تولہ میں ملا کر جائے خارش پر مالش کر کے نصف گھنٹہ دھوپ میں بٹھا کر نیم یا کاربالک صابن سے نہلا دیں، عرق النساء کے لئے میٹھے تیل میں ہموزن دوائی ملا کر لگانے سے فوراً ٹھنڈ پڑ جائے گی۔ بھڑ، بچھو وغیرہ کے کاٹنے پر مالش کریں۔

دوائے سُرخ:۔ مرچ سیاہ، نوشادر ٹھیکری، گیرو سُرخ تینوں ادویہ ہموزن باریک کر کے محفوظ رکھیں۔

افعال و منافع :۔ خوراک دو رتی سے چار رتی برائے درد شکم، نفخ شکم، ریاح شکم، تیزابیت معدہ کو فائدہ مند ہے، منہ پکنا، زبان اور گلے کے چھالوں، مسوڑھوں کا پھولنا، درد دانت اور دانتوں کے لئے مسوڑھوں اور دانتوں سے خون اور پیپ جانے کو تھوڑی سی دوائی ملنا سب کو ازحد مفید ہے۔ اور آزمودہ ہے۔

دوائے ہیضہ خاص :۔ ہینگ عمدہ، تخم مرچ سرخ، مشک کافور عمدہ، چھلکا جڑ مدار (آک) سب ادویہ ہموزن باریک شدہ ملا لیں، آب ادرک یا چوعرقہ کی مدد سے حب بقدر نخود بنالیں، اور سایہ میں خشک کریں۔ ایک سے دو گولی تک ہمراہ آب ادرک، آب پودینہ، دانہ الائچی خورد و کلاں کا پانی، چوعرقہ، رس انار، لیموں، آب پیاز جو بھی اس موقعہ پر دستیاب ہو، استعمال میں لادیں۔

ہیضہ وبائی، غذائی اور ہر طرح کے قے و دست میں مفید ہے معمول مطب ہے اور ہزار ہا بار کا آزمودہ ہے۔

اوجاعی :۔ سفوف جڑ ممنہ، چھلکا ہرڑ زرد، چھلکا بہیڑہ، چھلکا آملہ، ہر ایک ہموزن لے کر الگ الگ باریک پیس کر ملالیں۔

افعال و منافع :۔ وجع المفاصل، عرق النساء، وجع الورک، جسمانی درد کو فائدہ مند ہے۔

خوراک :۔ دو رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو بار ہمراہ آب نیم گرم، دودھ بکری، چائے وغیرہ دیں۔

نوٹ :۔ اگر دوران استعمال دوائی ٹٹی مروڑ دے کر آئے تو ایک دن کا وقفہ دے کر دوائی استعمال کرادیں۔

پرہیز:۔ لال مرچ، کھٹائی، تیل کی تلی ہوئی چیزیں، چاول، لسّی، بادی اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔ غذا مرغن دیں۔

سفوف خارش:۔ کڑوہ، کمیلہ، کالی زیری، مردہ سنگ ہر ایک اڑھائی تولہ، طوطیا سبز تین ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنا دیں۔

تھوڑے سے تیل سرسوں یا روغن ناریل یا مکھن، موقعہ پر جو بھی ملے۔ اس میں چٹکی بھر دوائی ملا کر مالش کریں تا کہ دوائی جذب ہو جائے۔

فائدہ:۔ خارش خشک و تر، سر میں رسنے والی پھنسیاں، داد خشک و تر، داڑھی مونچھ کی پھنسیاں، سفید چمکدار چھالے، گندے مواد والی پھنسیاں، کولہوں میں خشک و تر خارش، غرضیکہ سب جگہ کی رسنے و گندے مواد والی پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔

میں نے تو چینل تک کے مریضوں کا علاج اس سے کیا ہے اور کھانے کو کوئی بھی مصفی خون دوائی سارپوادی آسویا کھدر آرشٹ یا عرق مصفی خون دیں۔

دوائے جگر سیاہ:۔ خبث الحدید مدبر، چھلکا ہرڑ زرد، چھلکا بہیڑہ، چھلکا آملہ، چاروں دوائیوں کو باریک کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر دہی اتنا ملائیں کہ دوائیوں کے اوپر دو انگل تیرتا رہے، پھر گرد و غبار سے بچا کر دھوپ میں رکھیں۔ دن میں چار یا پانچ بار لوہے کی سلائی وغیرہ سے ہلا دیا کریں۔ یہاں تک کہ سوکھ جائے۔ پھر کوٹ کر کپڑ چھان کر کے سنبھال رکھیں، جگر کی ہر بیماری یعنی ضعف جگر، ورم جگر، کمی خون، نبض، یرقان، سانس و

ٹانگوں کا پھولنا، جریان، سیلان، ہاتھ پیروں کا ورم، چہرہ کا ورم میں ازحد مفید اور آزمودہ ہے۔

خوراک:۔ بچوں کو ایک رتی، بڑوں کو آدھا ماشہ سے ایک ماشہ ہمراہ دودھ یا دہی یا لسّی گائے دن میں دو بار دیں۔

برقی نسوار:۔ چھلکا کایا پھل باریک شدہ، لال دوائی (پوٹاشیم پرمینگنیٹ) دونوں کو سفوف کر کے محفوظ رکھیں۔

افعال و منافع:۔ بوقت ضرورت ایک چاول برابر ناک میں چڑھاویں، نزلہ و زکام کی وجہ سے ناک کا بند ہونا، دردِ سر نزلی، درد آل، رُکا ہوا گندہ مواد، اس کے استعمال سے سر ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔ فوری اثر دار ہے، ہزارہا بار کی آزمودہ ہے۔

سیلان و ذیابیطس:۔ مغز گٹھلی آم، مغز گٹھلی جامن، چھلکا انار شیریں، گڑمار بوٹی، چاروں ادویہ ہموزن لے کر الگ الگ باریک کر کے سفوف بنالیں اور بحفاظت ملا کر شیشی میں ڈال کر رکھیں۔

افعال و منافع:۔ سیلان و ذیابیطس میں بارہا کا آزمودہ ہے۔

خوراک:۔ چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دن میں دو بار دیں۔

سفوف ملیّن:۔ سنا رکی مصفیٰ ۲۰ تولہ، ہلیلہ سیاہ دس تولہ، سونٹھ پانچ تولہ، سونف شیریں پانچ تولہ، نمک سیاہ پانچ تولہ، سفوف بنالیں۔

افعال و منافع:۔ ریاح شکم، دردِ شکم، قبض دائمی کے لئے آزمودہ ہے۔ ایک تا تین ماشہ ہمراہ عرق سونف یا عرق گلاب یا دودھ یا آب نیم گرم وغیرہ دیں۔ معمول مطب ہے۔

ڈاکٹر کرشن داس رجسٹرڈ پریکٹیشنر کوٹ کپورہ

امراض معدہ :۔ آک کے پھولوں کا زیرہ، ہینگ بھنی ہوئی، کچلہ مدبر، کالی مرچ، نوشادر۔ سب دوائیں برابر وزن سے کر باریک پیس لیں۔ پھر ادرک کے رس میں چار گھنٹے تک کھرل میں گھوٹیں، جب سب چیزیں یک جان ہو جائیں، تو دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں اور دن میں دو بار چوسیں یا پانی سے نگل لیں، بھوک نہ لگنا، پیٹ میں ریاح چلنا، پیٹ پھول جانا، قے، دست، ہاضمہ کی خرابی، پیٹ درد وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے۔

بواسیر :۔ مغز تخم نیم چار ماشہ، چھلکا ہرڑ زرد چار ماشہ، مغز تخم بکائن چار ماشہ، کتھ چار ماشہ، چھلکا ریٹھا جلا ہوا چار ماشہ، چاکسو سفوف چار ماشہ، ہرڑ سیاہ خورد چار ماشہ، مولی کے پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ بواسیر خونی و بادی کے لئے بے نظیر چیز ہے، اور خون و خارش کو بند کرتی ہے۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

امراض دندان :۔ عقر قرحا، نوشادر، اجوائن، مرچ سیاہ، سمندر جھاگ، یہ سب ملا کر برابر وزن باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھیں اور ضرورت کے وقت دانتوں پر مالش کریں۔ اس سے دانت صاف ہوتے ہیں اور درد دور ہوتا ہے۔

درد گردہ :۔ کھٹکڑی بریاں مقدار ایک سے دو ماشہ دن میں تین بار نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ یہ درد گردہ کو فوراً بند کرتا ہے۔

اسہال وپیچش:۔ انار دانہ، سونف، کالی ہرڑ برابر وزن سفوف بنائیں۔ تین ماشہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ اسہال وپیچش کے مریض کو دن میں دو بار استعمال کرائیں، جلد آرام آجاتا ہے۔

ڈاکٹر حکیم شیر زمان انصاری' دلوی گنج (یو پی)

عرق خاص:۔ عرق گلاب ایک بوتل قسم اول، پیپر منٹ ۱/۲ تولہ، ست اجوائن ۱/۲ تولہ، سوڈا بائی کارب ایک تولہ، ست لیموں ۱/۲ تولہ، تیزاب گندھک چار بوند۔

ترکیب:۔ بوتل کے عرق گلاب کو دو بوتلوں میں نصف نصف ڈال دیں، تیزاب گندھک کے علاوہ سب ادویہ کو باریک کر کے نصف نصف دونوں بوتلوں میں ڈال دیں، تیز ابال آئے گا۔ تھوڑی دیر میں جب جھاگ ختم ہو جائے۔ دو دو بوند تیزاب ڈال دیں۔ تیار ہے۔

فوائد:۔ دست، بدہضمی، ہیضہ، پیٹ کا تیز درد وغیرہ میں ازحد مفید ہے۔ دانت کے درد والوں کو روئی میں تر کر کے دیں۔ پھریری سے لگائیں، بہت اچھا کام کرتا ہے۔ میں نے ۴ سال کی پریکٹس میں ہیضہ، کالرا میں بہت کامیابی اٹھائی۔ کوئی کیس خراب نہیں ہوا۔

نسوارین:۔ لال دوا (پوٹاسیم پرمینگنیٹ) ۱/۲ تولہ، سوڈا بائی کارب ایک تولہ۔ دونوں کو آپس میں کھرل میں ڈال کر خوب یک جان کریں۔ دوا بنانا ہے۔

فوائد:۔ دردسر میں تھوڑا سا مریض کو سنگھائیں، چھینک آجائے گی۔ سر کا درد فوراً ہلکا ہو جائیگا۔ طبیعت ہلکی ہو جائیگی۔

وئید برج موہن لال نہرو پامزلہ (کشمیر)

جریان :۔ تال مکھانہ، اسپوس اسبغول، مصطگی رومی، ثعلب مصری، طباشیر ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر ہموزن چینی سفید ملا کر خوراک چھ ماشہ دودھ سے کھلائیں۔

دیگر :۔ موصلی سفید دو تولہ، اسپوس اسبغول دو تولہ، مغز تخم تمر ہندی بریاں ایک تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔

خوراک :۔ ½ تولہ دودھ کے ہمراہ کھلا دیں

دیگر :۔ چھوہارے لے کر اس کو دودھ بر گدبیں دو تین دفعہ تر و خشک کر کے گٹھلی نکال کر اس میں بھوسی اسبغول بھر کے آدھ سیر دودھ گائے میں ایک چھوہارہ ڈال کر جوش دیں، جب نصف دودھ رہ جائے۔ تو پہلے چھوہارے کھا دیں، اوپر سے دودھ پی لیں۔ از حد مفید ہے۔

حکیم منظور احمد قصبہ نکوڑ (یو پی)

دست :۔ پوست خشخاش، گوند ببول، تخم ریحاں سالم، ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں، خوراک تین ماشہ، چار چار گھنٹے بعد دیں۔ بہت مفید ہے۔

دیگر :۔ پوست خشخاش بریاں چھ ماشہ، ہرڑ سیاہ بریاں چھ ماشہ، سونف بریاں چھ ماشہ، بیل گری چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں اور ہموزن شکر سفید ملا دیں۔ خوراک تین ماشہ۔ یہ بھی نہایت ہی اعلے نسخہ ہے۔

جریان :- ریج بند سیاہ تین ماشہ، خارخسک خورد ایک تولہ۔ تال مکھانہ ایک تولہ، اندر جو شیریں ایک تولہ، ستاور پانچ تولہ، چینی سفید ہموزن ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں، خوراک ۶ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرا دیں۔

جوڑوں کا درد :- مصبر شدھ اصلی ایک تولہ، چھلکا ہڑ زرد ایک تولہ، سورنجاں شیریں ایک تولہ، کوٹ چھان کر گھی کوار کے گودے میں گولیاں بقدر نخود بنا دیں۔ خوراک دو گولی صبح اور دو گولی شام ہمراہ آب گرم دیں۔

دیگر :- سونٹھ ایک تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ، سورنجاں شیریں ایک تولہ، چھلکا ہڑ زرد ایک تولہ، برگ سناء مکی ایک تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں، خوراک چار ماشہ ہمراہ دودھ گائے دیں۔ قبض کے لئے بھی مفید ہے۔

قبض :- زیرہ سفید تین تولہ، سونف تین تولہ، برگ سناء مکی تین تولہ، ترید سفید (شدھ) تین تولہ، گل سرخ تین تولہ، دانہ الائچی کلاں ایک تولہ، برگ پودینہ ایک تولہ، شکر سفید ہموزن، کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ خوراک ایک ماشہ، دائمی قبض کے علاوہ ہاضم طعام بھی ہے۔

بد ہضمی :- نوشادر ۵۰ گرام، نمک سیاہ ۵۰ گرام، مرچ سیاہ ۵۰ گرام، سہاگہ بریاں ۲۵ گرام، ہینگ اصلی ۵ گرام خوراک ۲ ماشہ ہمراہ پانی۔

حکیم سید نور الحمد لکشمن پور (یوپی)

جریان :- اسگندھ ناگوری، بدھارا۔ دونوں دواؤں کو الگ

الگ کوٹ کر چھان لیں اور ہموزن ملالیں، کل دوائیں برابر شکر ملالیں، خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ صبح و شام دودھ یا پانی کے ہمراہ۔

احتلام :۔ دھنیاں خشک پسی ہوئی میں برابر پسی ہوئی کھانڈ ملاکر چھ ماشہ روز صبح و شام کھلاویں۔

دیگر :۔ املی کے چھلے ہوئے بیج کو بریاں کر کے سفوف کرلیں، ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک ہموزن شکر سفید ملاکر گائے کے ایک پاؤ دودھ کے ساتھ صبح کو کھلائیں، نہایت ہی مفید ہے۔

دیگر :۔ برگد کا دودھ گیارہ بوند بتاشہ میں ڈال کر صبح نہار منہ روزانہ کھلائیں۔ جریان و احتلام کے لئے مفید ہے۔

ہچکی :۔ ببول کے کانٹے گیلے یا سوکھے آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو صاف کر کے تھوڑی سی شہد ملا کر پلانے سے ہچکی رک جاتی ہے۔

بچھو کا زہر :۔ املی کے بیج کو ذرا پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر بچھو کے کاٹے پر گھسا ہوا حصہ رکھ کر کچھ دیر ہاتھ سے دبائے رکھیں، تو مار مہرے کی طرح تاوقتیکہ تمام زہر کو نہ چوس لے نہیں اترے گا۔

چہرہ کے داغ :۔ سرسوں زرد آدھ پاؤ گائے کے آدھ سیر دودھ میں بھگو دیں۔ جب دودھ جذب ہو جائے تو خشک کر کے ابٹن بنا کر پیس کر روز چہرے پر ملیں۔

فوائد : چہرے کو روشن کرتا ہے، چھائیاں مٹاتا ہے، اس کے متواتر استعمال سے رنگ صاف ہو جاتا ہے۔

حکیم محبوب حسین اجمیر (راجستھان)

جریان:۔ میرا مدت کا تجربہ ہے، کہ جریان خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو، مسلسل اکیس دن کے استعمال سے شفائے کامل ہو جاتی ہے۔

تخم لاجونتی ۵ تولہ، تخم سر یالہ، سمندر سوکھ ۲/۱ ۱ تولہ، کتیرا ایک تولہ، گلنار ایک تولہ، موچرس ایک تولہ، پھلی کیکر ایک تولہ، موصلی سفید ایک تولہ، صمغ عربی ایک تولہ، گل گڑھل ایک تولہ، مصطگی رومی ایک تولہ، سبوس اسپغول ایک تولہ، بیج بند گجراتی ۲/۱ ۲ تولہ، سنگھاڑہ خشک ۲/۱ ۲ تولہ، مصری سفید نصف سیر۔

جملہ ادویہ کو الگ الگ کوٹ پیس کر چھان لیں اور مصری کا قوام بنا کر دواؤں کو ملا کر معجون بنا لیں، بس معجون تیار ہے خوراک دو تولہ صبح کو دودھ سے کھلائیں۔

دیگر:۔ ثعلب مصری پنجہ والی ۵ تولہ، موصلی سفید دس تولہ، اسپغول کی بھوسی پانچ تولہ۔

پہلی دونوں دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنا لیں، پھر ان میں اسپغول کی بھوسی ملا لیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ گائے دیں۔

سیلان:۔ دودھ بھٹائی پانچ تولہ، کمرکس پانچ تولہ، نخود بریاں مقشر دس تولہ، سب کو کوٹ پیس کر چھان کر سفوف بنا لیں۔ بس دوائی تیار ہے، خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو

گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

آشوب چشم کہنہ و جدید :۔ پھٹکڑی سفید، زیرہ سفید، برگ مہندی ہر ایک پانچ پانچ تولہ لے کر زیرہ اور برگ حنا کو دو سیر پانی میں رات کو تر کریں، صبح کو پھٹکڑی کھرل میں ڈال کر زیرہ اور برگ حنا کے اس صاف پانی میں خوب کھرل کریں، یہاں تک کہ سارا پانی جذب ہو جائے۔ اس میں سے رات کو سوتے وقت سلائی سے لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی پرانی سے پرانی سُرخی اور تکلیف آنکھ کی دور ہو گی۔

عرق ہاضم :۔ درد شکم اور ہاضم طعام اور جملہ امراض شکم میں بارہا کا مجرب ہے۔

آب ادرک ۲۰ تولہ، آب لیموں ۲۰ تولہ، آب دہی ۲۰ تولہ، نمک لاہوری ۵ تولہ، فلفل سیاہ ۵ تولہ، لونگ ۶ ماشہ۔

نمک لاہوری و فلفل سیاہ اور لونگ کو کوٹ پیس کر چھان لیں، پھر اس کو تینوں پانیوں میں ملا کر کسی کانچ یا چینی کے برتن میں رکھ دیں اور روزانہ دو مرتبہ ہلا دیا کریں، بعد ایک ہفتہ کے استعمال کریں اور دو دو تولہ صبح و شام ایک کپ پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔ یہ بڑے آدمی کی خوراک ہے۔

سفوف ہاضم :۔ ہاضمہ، درد معدہ، قبض و درد اور ریاح شکم میں بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

نمک لاہوری ۹ ماشہ، اجوائن خراسانی ۹ ماشہ، فلفل سیاہ ۹ ماشہ، دار فلفل ۹ ماشہ، زنجبیل (سونٹھ) ۹ ماشہ، سوڈا خوردنی ایک

تولہ، برگ پودینہ خشک ایک تولہ، دانہ الائچی خورد چھ ماشہ، زرشک چھ ماشہ، سہاگہ بریاں چھ ماشہ، سنبل الطیب چھ ماشہ، ہینگ بریاں چھ ماشہ۔

دواؤں کا سفوف کر کے عرق لیموں پانچ تولہ میں ملا کر محفوظ رکھیں، خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی سے کھلائیں۔

دوائے پیچش:۔ بیل گری دو تولہ، صمغ عربی ڈیڑھ تولہ، حب الآس ڈیڑھ تولہ، بہی دانہ شیریں، بیخ الجبار ایک تولہ، خشخاش سفید چھ ماشہ، سب کو کوٹ چھان لیں، پھر اس میں تخم بارتنگ ڈیڑھ تولہ، تخم ریحان ڈیڑھ تولہ ملا کر رکھ لیں، خوراک چار سے چھ ماشہ تک۔

دست بند:۔ یہ بے خطا اور فوری فائدہ کرنے والا نسخہ ہے وہ یہ ہے کہ ایک عدد لیموں لے کر ایک سوراخ کر کے اس میں ایک ماشہ افیون داخل کر کے سوراخ کو آٹے سے بند کر دیں۔ پھر تھوڑا گرم کر کے راکھ کے ڈھیر میں رکھیں، پانچ منٹ بعد نکال کر دو سے پانچ قطرے تک نصف کپ پانی میں ملا کر پلا دیں، پہلی خوراک سے ہی دست بند ہوں گے، خواہ کسی قسم کے دست ہوں۔ دو تین خوراک پلانے سے بالکل شفا ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر حکیم ایم، جے آہوجہ، بمبئی

کمزوری:۔ کچلہ مدبر اڑھائی تولہ، سلاجیت اصلی اڑھائی تولہ، کشتہ فولاد دو تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، زعفران اصلی چھ ماشہ، شہد کی مدد سے گولیاں بقدر دانہ چھوٹے نخود کے بنائیں، شادی

سے پہلے (شادی کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے) آدھی سے ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دودھ کے ہمراہ دیں۔

ڈاکٹر حکیم ٹیک چند شدہ بسوہلی

بواسیر خونی:۔ مغز تخم نیم، ثمر درخت درہک (بکائن) بمعہ گٹھلی۔ رسونت شدھ، ہرڑ (گٹھلی دُور کردہ) ہر چہار برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر پانی کی امداد سے موٹے بیر کے برابر گولیاں تیار کی جائیں، روزانہ ایک گولی صبح خالی معدہ ہمراہ باسی پانی استعمال کرا دیں، دوا کھانے سے دو گھنٹہ بعد تک کچھ نہ کھایا جائے۔

دوران استعمال دوا تازہ مکھن یا دیسی گھی دو تین تولہ پھلکا کے ہمراہ بوقت طعام ضرور استعمال کرایا جائے۔

پرہیز:۔ سرخ مرچ، کھٹائی وغیرہ۔

نوٹ:۔ گیارہ دن میں گیارہ گولیاں استعمال کرانا ضروری ہیں۔

سنگرہنی:۔ قندھاری انار کے منہ پر گول سا پھول بنا ہوتا ہے اس میں زرد رو گلاب کی مانند چھوٹے چھوٹے ریشے ہوتے ہیں، چاقو سے انار کا یہ حصہ کاٹ لیں۔ باقی انار کی ضرورت نہیں ہے۔ اب یہ چیز پندرہ بیس اناروں سے یا پانچ یا دس اناروں سے حاصل کریں۔ اور خشک کر کے باریک سفوف بنایا جائے۔ یہ سفوف مریض سنگرہنی کو ایک ایک ماشہ تازہ پانی سے دن میں تین چار بار استعمال کرایا جائے، دوا ایک ہی دن میں اثر دکھاتی ہے۔ تاہم دو چار دن تک استعمال کرانا ضروری ہے۔ پرہیز مناسب۔

ذیابیطس:۔ بُوٹی گُڑمار کے پتوں کو بالکل خشک کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنا لیا جائے، تین ماشہ سفوف میں ایک رتی نمک ملا یا جائے، یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی چار خوراکیں دن میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو دیں۔ اور مناسب پرہیز کرائیں۔ خوراک بھی مناسب دیں۔

دھونی برائے مسہ ہائے بواسیر:۔ درخت بڑ کی داڑھی سبز لے کر خشک کریں۔ ایک یا دو تولہ یہ دوا لے کر بواسیر کے مسّوں کو دھونی دیں۔ پانچ سات دفعہ ایسا کرنے سے مسّے گر جاتے ہیں۔

بچوں کا سُوکھا:۔ کم سن بچے خود بخود سُوکھتے جاتے ہوں، بھینس کا تازہ گوبر لے کر سُوکھتے ہوئے بچے کے دونوں شانوں کے درمیان زور سے ملیں۔ ایک دو منٹ کے بعد پانی سے فوراً دھو ڈالیں، سفید یا سیاہ کانٹے سے نمودار ہوں گے۔ فوراً جلد جلد ان کانٹوں کو نکال لیں، اور پھر اسی وقت ایک دفعہ اور گوبر ملیں، یعنی دوبارہ یہی عمل کریں اور بدستور جلدی جلدی کانٹے نکال دیں۔ اسی طرح صبح و شام گویا ایک دن میں دوبار یہ عمل کریں، جس دن کانٹے نکلنے بند ہو جائیں، اُسی دن سے بچہ کو بالکل تندرست سمجھیں۔ لیکن احتیاطاً دو تین روز اس عمل کو جاری رکھا جائے، بچہ بالکل تندرست ہو جائے گا۔

حکیم عبدالحفیظ خاں صاحب علی گڑھ

سفوف سیلان:۔ آم کا پھول، اگل لپتہ (نہ ملے تو پوست بیرون لپتہ)، اگل سپاری، گوند ڈھاک ہر ایک ایک تولہ

شکر سفید چار تولہ، کوٹ پیس کر سفوف بنا دیں، بقدر چھ ماشہ ہمراہ
شیر جوشیدہ دن میں دو بار۔

سفوف خاص :- اسارون عمدہ قسم کو سفوف بنائیں، مقدار
خوراک ۵ ماشہ ہمراہ دودھ ایک پاؤ نیم گرم، گھی دیسی دو تولہ، قند
سیاہ دو تولہ، ایام میں جبکہ سخت درد اور تکلیف ہو، مریضہ ایام
کے وقت مارے درد کے تڑپتی ہو، میں نے اس ایک مفرد دوا
سے بڑی بڑی خراب حالتوں کی مریضوں کا علاج کر کے کامیابی
حاصل کی، اور ساتھ ہی اولاد کی آرزو پوری ہو جاتی ہے۔

قرص کہربا :- کہربا، گوند ببول، نشاستہ، مغز تخم خیار،
مغز تخم کدو ہر ایک ایک تولہ، گلنار، اقاقیہ ہر ایک تین تین ماشہ
سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول سے پانچ پانچ ماشہ کی
ٹکیاں تیار کر لیں۔

فوائد :- نکسیر، خون کی قے، خون تھوکنا، بواسیر خونی، ایام میں
خون، زخم گردہ و مثانہ، خونی پیشاب میں ایک ٹکیہ توڑ کر ہمراہ شربت
انجبار یا شربت صندل یا دودھ وغیرہ سے دیں۔

سفوف قبض کشا :- پوست ہلیلہ کابلی ۲½ تولہ، انسوت
مقشر ۱½ تولہ، مغز بادام مقشر ۲½ تولہ، شکر ۵ تولہ۔
تمام ادویہ کو باریک کر لیں۔ لیکن ہلیلہ کو موٹا رکھیں، سوتے
وقت چھ ماشہ آب تازہ سے دیں۔

فوائد :- نزلہ، زکام، سر درد، درد معدہ، قبض دائمی اور
دماغی نزلات میں مفید ہے۔ میں تو اسے قبض دائمی اور فساد نزلہ

کے لئے عام طور پر دیا کرتا ہوں، جہاں اطریفل زمانی یا قبض توڑ کی ضرورت ہو یہ اس کا نعم البدل ہے، ایک ہفتہ کے استعمال سے دائمی قبض رفع ہوجاتی ہے۔ آنتوں کی قوت دافعہ جاگ اٹھتی ہے۔

مفاصلینا:۔ سورنجاں شیریں ایک تولہ، حرمل (بریاں) ۲ تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر نہایت باریک سفوف تیار کریں، اور بقدر ایک ماشہ دن میں دوبار استعمال کرائیں۔ وجع المفاصل، نقرس، عرق النساء کے لئے ایک کامیاب علاج ہے۔ میرا تو یہی معمول مطب نسخہ ہے۔ اس سے کامیابی حاصل کرتا ہوں۔ رفع قبض کے لئے سفوف قبض کشا مذکورہ ہی استعمال کرائیں۔

حکیم مرزا کریم بیگ اکولہ

برائے خارش:۔ پارہ دو تولہ، گندھک آملہ سار ڈیڑھ تولہ، دونوں کو ایک گھنٹہ کھرل کریں، بعدہ روغن ناریل ساٹھ تولہ، موم اصلی بیس تولہ، تیل کو گرم کر کے موم اس میں حل کریں، جب ذرا ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں کھرل شدہ سفوف ملا کر مرہم بنا کر حفاظت سے رکھیں۔ یہ مرہم بحکم خدا بواسیر، داد، پھنسی، پھوڑے، گندے زخم کسی بھی جگہ پر ہوں، پرانے ہو گئے ہوں۔ ان کے لئے نافع ہے۔

انفلوئنزا:۔ چرائتہ، اجوود، سنا رکی، پیپلی اور لونگ سب ہموزن لے کر علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر کے ملائیں، ڈیڑھ تا دو ماشہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔

ڈاکٹر، حکیم کے، ایس سندھو، نئی دہلی

کالی کھانسی :- اجوائن دیسی پانچ تولے کو توے پر بریاں کریں، اس میں پانچ تولے شہد ملا کر رکھیں۔ بچوں کو ایک ماشہ صبح اور رات کو سوتے وقت دیں۔ اس کے علاوہ بلغمی کھانسی اور دمہ کو بھی مفید ہے۔ گ

سفوف جگر :- نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، ریوند چینی ایک تولہ، قلمی شورہ دو تولہ، سفوف بنا کر رکھیں۔ چار رتی دن میں دو بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔ امراض جگر کی خاص دوا ہے۔

بندش پیشاب :- جوکھار، نوشادر، مصری سب ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔ بوقت ضرورت تین سے چار ماشہ تازہ پانی یا شربت بزوری سے دیں۔ ضرورت پڑے تو ہر آدھے گھنٹے کے بعد خوراک دے سکتے ہیں۔ مریض کو چت لٹا کر قلمی شورہ سفوف تین ماشہ ناف پر ڈال کر اوپر تھوڑا سا پانی ڈال کر تر کریں۔ ایشور کی کرپا سے چند منٹوں میں رکا ہوا پیشاب جاری ہو گا۔

یرقان :- پھٹکڑی سفید لے کر لوہے کے توے پر بریاں کریں۔ سفوف بنا کر محفوظ رکھیں، بوقت ضرورت ایک سے تین ماشہ عمر کے مطابق دہی آدھ پاؤ میں ملا کر دیں۔ سات دن میں مکمل شفا ہو گی، دن میں دو تین بار چھاچھ یا دہی دیں۔

دست بند :- انار دانہ ۵ تولہ، چینی دس تولہ، سفوف بنا کر رکھیں، چار ماشہ دن میں دو تین بار دہی یا لسی سے دیں۔

دست ہر قسم وکمزوری معدہ، پانی کی طرح چلتے دست ایک دن میں بند ہو جائیں گے۔

زکام:- پیپلا مول سفوف کر کے کریلے کے پانی میں دس گھنٹے کھرل کر کے برابر دانہ نخود کے گولیاں بنائیں۔ دو گولی ہمراہ نیم گرم پانی دن میں دو بار۔ بچوں کو ایک گولی۔ نزلہ و زکام کے لئے مفید ہے۔

درد داڑھ:- عقرقرحا ایک تولہ، کالی مرچ ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، کافور ایک ماشہ، سفوف کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت دانتوں پر مل کر لعاب گرائیں، فوراً درد دور ہو گا۔

گنٹھیا و درد رینگن:- اسگندھ ناگوری، سونٹھ، لونگ، مصبر شدہ ہموزن لے کر سوہانجنہ کے پانی میں کھرل کریں اور گولی برابر چھوٹے بیر کے بنائیں۔ ایک دو گولی ہمراہ گرم چائے یا پانی سے استعمال کرائیں۔

خونی بواسیر:- نیم کی نمولیاں دو عدد ہمراہ باسی پانی تین دن تک دیں۔ اس کے بعد ایک گولی ہمراہ باسی پانی دیں۔ اس طرح سات دن استعمال کرائیں، ازحد مفید ہے۔

ڈاکٹر حکیم دیال چند شرما عبداللہ پور (پنجاب)

دو لئے دمہ:- سونف، شیر مدار (آک کا دودھ)، سونف جتنی مرضی ہو لے لیں، اور اس کو شیشے یا چینی کے برتن میں ڈال دیں، پھر اس میں شیر مدار اتنا ڈالیں، کہ سونف اچھی طرح ڈوب جائے، کچھ دن پڑا رہنے دیں۔ جب دودھ و سونف اچھی طرح سے سوکھ جائے۔ تو اس کو کسی مٹی کے کوزہ میں ڈال کر سمپٹ کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ

دیں، کشتہ تیار ہونے کے بعد ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اچھی طرح سے کھرل کر لیں۔

خوراک :- ایک رتی صبح اور ایک رتی شام دودھ یا چائے کے ساتھ کیپ سُول میں بند کر کے نگل لیں۔

کم سُنائی دینا :- برگ دھتورہ کا رس ۸۰ تولہ، برگ مدار کا رس ۴۰ تولہ، گھیا کدو کا رس ۲۰ تولہ، لہسن کا رس ۲۰ تولہ، پیاز کا رس ۲۰ تولہ۔ تلی کا تیل ایک کلو۔

سب کو ملا کر آگ پر رکھیں، جب تمام پانی جل جائے، صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو نیچے اُتار لیں، ٹھنڈا ہونے پر کام میں لاویں۔

ایک بوند چمچہ میں گرم کر کے کان میں ڈالیں، کان بہنے و کم سُنائی دینے کے لئے مفید ہے۔

کھانسی :- بانسہ ایک کلو، کاکڑا سنگی ۲۰۰ گرام، بنفشہ ۱۲۵ گرام، عناب ۱۲۵ گرام، لسوڑے ۱۰۰ گرام، ملٹھی ۱۲۵ گرام، سوم لتا ۵۰ گرام، خطمی ۱۰۰ گرام، خبازی ۱۰۰ گرام، پانی ۱۶ کلو۔

ترکیب :- سب دواؤں کو تھوڑا تھوڑا کوٹ کر رات کو پانی ۱۶ سیر میں بھگو دیں۔ صبح ان کو آگ پر رکھیں، جب پانی سوکھ کر چار سیر رہ جائے تو نیچے اُتار لیں اور مل کر کپڑے سے چھان لیں، کاڑھا بن جائے گا۔ اس کاڑھے میں پانچ کلو کھانڈ ملا کر چاشنی بنائیں، جب شربت بننے کے قریب ہو تو اس میں آدھا تولہ ایسڈ بنزائیک تھوڑے سے پانی میں گھول کر شامل کر دیں۔ جب شربت تیار ہو جائے، نیچے اُتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتلوں میں بھر

لیں، کھانسی، نزلہ، زکام اور دمہ میں مفید ہے۔
خوراک:۔ ایک چمچہ سے دو چمچہ تک دن میں دو سے تین بار استعمال کراویں۔

از حکیم عبدالمنان خلجی، مالیرکوٹلہ

برائے نزلہ:۔ مغز بادام سات دانہ، منقہ ۹ دانہ، ملٹھی زرد مقشر ۱½ ماشہ، منقہ کے بیج نکال لیں، ملٹھی کو اوپر سے صاف کر لیں، تینوں چیزوں کو کونڈی میں ڈنڈے سے رگڑ دیں، کہ خوب باریک ہو جائے، پانی تقریباً ایک گلاس ڈالنا چاہیئے۔ خوب رگڑ دیں۔ اس کے بعد اس میں میٹھا ڈال دیں اور دو تین ابال دے کر پی لیں۔

آنکھ کا دکھنا:۔ اگر کسی کی آنکھیں دکھنی آجائیں اور سرخ ہو جائیں، سوجن بھی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں:۔
رسونت چھ ماشہ، پھٹکڑی سفید چھ ماشہ، کافور ایک رتی لے کر کسی سل پر گھسا کر مرہم کی مانند دوا بنا لیں۔ رات کو آنکھ پر لیپ کریں، صبح اٹھ کر دھو ڈالیں۔ دو چار دفعہ ایسا کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

کمزوری:۔ ارنڈ کے بیج ایک پاؤ لے لیں اور ایک پاؤ تل کا تیل۔ اس تیل میں ارنڈی کے بیج ڈال کر خوب جوش دیں۔ اس کے بعد اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ سارے .... پر مالش کریں، چند دنوں میں کمزوری دور ہو گی۔

برائے ہاضم الطعام :۔ اجوائن دیسی ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، کالا نمک ایک تولہ، زیرہ سیاہ دو تولہ، زیرہ سفید دو تولہ، پیپلی ایک تولہ، دارچینی ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں، چھ ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

برائے خارش :۔ شاہترہ ۵۰ گرام، چینی ۲۵۰ گرام، شاہترہ کو کوٹ کر چھان لیں اور چینی کی چاشنی بنا کر جو کہ گاڑھی نہ ہو اور نہ ہی زیادہ پتلی ہو۔ قدرے ٹھنڈی ہونے پر دوا کو اس میں ڈال کر خوب ہلا دیں تاکہ یک ذات ہو جائے دوا تیار ہے، خوراک ایک تولہ روزانہ استعمال کریں۔

مروڑ یا قبض :۔ گل قند ۲½ تولہ، سولف ½ تولہ، دونوں کو مثل سردائی کے گھوٹ کر آدھا گلاس پانی ڈال دیں۔ اس میں میٹھا بھی ڈالیں۔ پھر استعمال کریں، بفضل خدا بہت ہی فائدہ ہوگا۔ آزمودہ نسخہ ہے۔

جریان :۔ کشتہ قلعی ایک رتی سے دو رتی روزانہ بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ چند بار استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوگا۔

ڈاکٹر ایچ ایم قادری رجسٹرڈ پریکٹیشنر، سمتی (بہار)

دمہ و کھانسی :۔ چھلکا بہیڑہ ۲۰ تولہ، دلیسی نوشادر بریاں ایک تولہ، گیرو چھ ماشہ۔ تینوں دواؤں کا سفوف بنا لیں، دو سے تین ماشہ خالص شہد میں ملا کر چٹا دیں۔ دمہ و کھانسی کے لئے

مفید ہے۔ دن میں دو بار استعمال کریں۔ استعمال کے دوران میں پیٹ صاف ہونا ضروری ہے۔

حکیم راجندر پال مہتہ جلیند

مہانند جیون:۔ نوشادر ٹھیکری، گیرو، کالی مرچ ہموزن شامل غبار بنا پیس لیں۔ یہ ایک غریبانہ امرت دھارا ہے۔

فوائد:۔ پیٹ درد، دانت درد، معدہ کی خرابی سے سر درد، ملیریا بخار میں چائے کے ساتھ لینے سے ملیریا بخار کو اتار دیتا ہے، زکام کی وجہ سے اگر ناک بند ہو، سانس لینا مشکل ہو، تو بطور نسوار لینے پر فوری آرام کرتا ہے۔ بھڑ وغیرہ کے کاٹنے پر اس جگہ پر ملنے سے آرام آجاتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ دو رتی سے چار رتی تک۔

سفوف خاص:۔ سونٹھ، ریوند خطائی، نوشادر۔

فوائد:۔ درد معدہ، خالی معدہ کا درد، جگر کی خرابی کی وجہ سے بخار، وجع الکبد یعنی جگر کا درد وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے، اور جگر کا راز ہے۔

مقدار خوراک:۔ دو رتی سے ایک ماشہ یا عمر کے لحاظ سے دیں۔

بخاروں کے لئے:۔ انیس دس گرام، ست گلو دس گرام، مرچ سیاہ پانچ گرام، سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ تین ماشہ بلحاظ عمر دیں، ہر قسم کے بخار خصوصاً جگر کی خرابی سے ہو تو بہت مفید ہے۔

دوائے بخار :۔ ریوند چینی، نوشادر ٹھیکری، چرائتہ ہموزن، گولی بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ شربت نیلوفر یا تازہ پانی سے دیں۔

انفلوئینزا :۔ لونگ، ادرک یا سونٹھ، دار چینی ہر ایک تین ماشہ کو ۲۵۰ گرام پانی میں جوش دیں، ۳/۱ حصہ پانی رہ جانے پر چھان لیں۔
مقدار خوراک :۔ ایک ایک چمچہ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے۔
ناک سے رطوبت جاری ہونے پر ایک دو دن میں آرام آجاتا ہے۔

درد رحم :۔ ریوند خطائی باریک پیس لیں، ہموزن دلیسی کھانڈ ملا دیں، خوراک تین ماشہ۔ درد ایام کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے ہو، آرام ہوگا۔

بواسیر خونی و بادی :۔ چھلکا ریٹھا دس گرام، رسونت مصفی پانچ گرام۔ گولی چنے کے برابر بنا دیں۔ پھوڑے کھینسی میں گولی تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ بواسیر خونی میں دلیسی گھی کے ساتھ دیں، بواسیر بادی میں گھی اور دودھ کے ساتھ دیں۔

منہ کے چھالے :۔ سہاگہ خام، گیرو، ہموزن، اس ہموزن سفوف کو منہ میں چھڑکنے سے منہ کے چھالوں کو آرام آجاتا ہے۔

رینگن (ٹانگ میں درد) :۔ سورنجاں شیریں ایک تولہ، اسگندھ ناگوری ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، مصری یا دلیسی کھانڈ دو تولہ۔
مقدار خوراک :۔ تین ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ رینگن کے مریض کو استعمال کرادیں، نہایت کارآمد نسخہ ہے۔
نوٹ :۔ ہر دوائی کو الگ الگ پیس کر باہم ملا کر دیں۔

حکیم ڈاکٹر سدا رام بچھروالا (ہریانہ)

سانپ کاٹے کے لئے :۔ مدار یعنی آک کی کونپلیں دو یا تین ہتھیلی سے مسل کر تازہ پانی سے نگل جاویں، یا پانی کے گھونٹ میں رگڑ کر پلا دیں، ہر آدھ گھنٹہ بعد ایک خوراک، کل تین چار خوراک کافی ہیں۔ زہر کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ نیز گھی دودھ ساتھ پلاتے جاویں۔ یہ بوٹی ہر جگہ ملنے والی ہے۔

دیگر :۔ حقے کے پانی کے دو گھونٹ پلانے مفید ہیں۔ یہ پانی جس قدر زیادہ پرانا اور سڑا ہوا ہوگا۔ اسی قدر زیادہ مفید ہوگا۔

دل کی دھڑکن :۔ سیپ سمندری یا ندی نالوں کی سیپیاں لے کر آگ میں تپا کر تین مرتبہ گائے کے کچے دودھ میں بجھا کر تلسی بوٹی کے پتوں کے لغدہ میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے آگ میں دے دیں، جو پانچ سیر اُپلے تک ہو، نکال کر کھرل کر کے خوراک دو تین رتی مکھن میں ہر روز صبح کھلاویں یا گائے کے دودھ سے دیں۔ امراض قلب کے لئے مفید ہے، نیز اس کے استعمال سے جریان اور احتلام بھی دور ہو جاتے ہیں۔ ہمارا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

برائے سنگرہنی :۔ اجوائن دیسی ۱۰۰ گرام، نمک سیاہ ۲۵ گرام، سونف ۲۵ گرام، کوڑ چھال ۴۰ گرام سفوف بنا دیں، تین گرام صبح و تین گرام شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔ تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کرانا لازمی ہے۔

دولے کے معدہ :۔ نوشادر ٹھیکری، سوڈا بائیکارب، سجی کھار

ہر ایک، دس دس گرام، ست لیموں پانچ پانچ گرام سفوف بنالیں، تین گرام تازہ پانی میں حل کر کے دن میں دو سے تین بار لیں۔

مجربات ویدمالک چند بھاردواج جلیند (ہریانہ)

سیلان:- چھلکا اندرون نیم، مازو سبز، کتھہ گلابی ہموزن سفوف تیار کریں، تین گرام صبح اور تین گرام شام صبح و شام ہمراہ تازہ پانی دیں، ایک ہفتہ میں سیلان و کثرت ایام کو آرام آجائے گا۔ پرہیز کا پالن ازحد ضروری ہے۔

کمزوری:- گوکھرو خورد، ستاور، اسگندھ ناگوری، ثعلب مصری ہموزن سفوف تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ صبح اور ۹ ماشہ شام ہمراہ دودھ نیم گرم دیں۔

داد:- ڈھاک (پلاش) کے بیج کا اوپر سے لال چھلکا دور کریں، اور لیموں کے رس میں رگڑ کر گولیاں تیار کریں۔ گولیاں برابر بیر ہوں۔ دن میں دو بار گولی لیموں کے رس میں گھس کر لگائیں۔

دمہ بلغمی:- کٹائی خورد دس تولہ، بانسہ کی جڑ کا چھلکا اور پتے ۲۰ تولہ۔ دونوں ایک سیر پانی میں ابالیں، جب پانی ایک پاؤ رہ جائے تو اتار کر چھان لیں، اس میں آدھ سیر کھانڈ کی چاشنی تیار کریں، جب چاشنی تیار ہو جائے۔ دس تولے گائے کا اصلی گھی ملا کر نیچے اتار لیں اور بعد سفوف پیپلی خورد پانچ تولہ سفوف، الائچی خورد ۲½ تولہ ملا کر اور سفوف بانسہ (بانسہ کے خشک پتوں کا کپڑ چھان سفوف) پانچ تولہ ملا کر رکھیں، صبح و شام کھانا کھانے سے پہلے ایک ایک تولہ ہمراہ دودھ

یا چائے سے دیں۔ رات کو سوتے وقت "حب اندرائن" دو گولی ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔

حب اندرائن :۔ گودہ اندرائن دو تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، دونوں کو باریک چھان کر گڑ میں گولیاں بقدر جنگلی بیر کے تیار کریں۔ رات کو دو گولی ہمراہ نیم گرم پانی سے دیں۔ کھٹائی، اچار، تیل وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ پرانے سے پرانا دمہ، کھانسی، بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

دوائے اطفال :۔ ریوند خطائی ایک تولہ، سوڈا بائیکارب ایک تولہ، دونوں کو باریک کر کے رکھیں، خوراک ایک رتی سے تین رتی ہمراہ نیم گرم پانی سے دیں۔ بچوں کی بدہضمی، قے، دست، کھانسی، بخار، جگر کی خرابی کے لئے مفید ہے۔

وئید ستیہ پال شرما شک آباد (لدھیانہ)

دھنونتری وٹی :۔ یہ گولیاں مشہور ہندی وئید دھنونتری جی کی تجویز کردہ ہیں۔ جو چار اسی قسم کے وایو اور ہر قسم کے شول کے لئے اپنی نظیر آپ ہیں۔ سرد درجی بیماریوں میں عام طور پر بے حد گرم اور رسمی ادویہ اور ان کے مرکبات استعمال کرائے جاتے ہیں۔ جن سے فائدہ کے ساتھ مریض کو نقصان بھی ضرور پہنچتا ہے۔ مگر ان گولیوں میں یہ خوبی ہے کہ یہ ہر مریض کے موافق آجاتی ہیں۔ گرمی وغیرہ مطلق نہیں کرتیں۔ زود اثر اتنی کہ چند گولیوں کے استعمال سے ہی مریض نمایاں فائدہ محسوس کرنے لگتا ہے۔

ہنگ خالص ایک چھٹانک، سیندھا نمک ایک چھٹانک سہاگہ بریاں ایک چھٹانک، سونٹھ ایک چھٹانک۔

جملہ ادویہ کو پیس کر ملالیں اور سوہانجنے کی جڑ کی چھال کے پانی سے کھرل کرنا شروع کر دیں، جب ایک پاؤ پختہ پانی جذب ہو جائے، تو دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔ بس دھنونتری والی تیار ہے۔ ہر قسم کی وایو اور ہر قسم کے شول کے لئے بے حد مفید گولیاں ہیں۔ شوق سے تجربہ فرمادیں۔ علاوہ ازیں بھوک نہ لگنا، ضعف ہاضمہ، قبض دائمی، درد شکم اور باؤ گولہ کے لئے ان کا استعمال ازحد مفید ہے۔ ایک سے دو گولی صبح و شام عرق سولف یا آب تازہ کے ساتھ استعمال کریں۔

کایا پلٹ منجن :۔ کچلہ جلایا ہوا ایک عدد، پھٹکڑی بریاں تین ماشہ، توتیا بریاں ایک ماشہ، مرچ سیاہ ایک ماشہ۔

ترکیب استعمال :۔ منجن انگلی پر چڑھا کر دانتوں پر مسل کر منہ ڈھیلا چھوڑ کر رال ٹپکائیں۔ اسے صبح و شام دانتوں پر لگایا کریں تو بہتر ہے۔ مگر چونکہ اس کے استعمال کے بعد کلی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس لئے رات کو مل کر سوئیں اور صبح جب اٹھیں تو منہ کا ذائقہ نہایت خوش گوار معلوم ہوگا۔ کیونکہ منہ کی تمام بدبو اور رطوبتیں اور دانتوں کے متعفن اجزاء دور ہو جاتے ہیں۔

سرمہ پھٹکڑی سرخ :۔ ایک چھٹانک پھٹکڑی سرخ لے کر کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال دیں۔ کڑاہی کے نیچے دھیمی دھیمی آنچ بیر کی لکڑی کی دیتے رہیں اور پھٹکڑی پر لیموں کا رس تھوڑا تھوڑا ڈالتے

رہیں اور ایک نیم کی لکڑی سے جس کے منہ پر خالص تانبہ کا پیسہ لگایا گیا ہو، ہلاتے رہیں۔ جب نصف یا ڈلیموں کا رس ختم ہو جائے، تو پھر ایک ماشہ افیون ہمراہ عرق لیموں آمیز کر کے ٹھیکری میں ملا دیں۔ اور خشک کر کے کسی شیشی میں نگاہ رکھیں، دھند، پانی کا بہنا، خارش، سرخی، وغیرہ کے لیئے نہایت مفید ہے۔ اگر آنکھوں میں کسی وجہ سے درد ہو تو ایک سلائی ڈالتے ہی درد کافور ہو جاتا ہے۔

سفوف ملین:۔ پوست ہلیلہ کابلی، برگ سناء مکی، گل سرخ، سونٹھ، نمک سونچل۔

تمام ادویات الگ الگ باریک کر کے ہموزن ملائیں اور محفوظ رکھیں، خوراک چھ ماشہ نیم گرم پانی سے استعمال کرائیں، اس سے قبض کشائی خوب ہوتی ہے۔ ہاضمہ درست رہتا ہے، ریح خارج ہوتی ہے، کچھ عرصہ کے استعمال سے دائمی قبض ہمیشہ کے لئے جاتی رہتی ہے۔

مرہم داد:۔ الیسڈ سلی سلک ایک ڈرام، الیسڈ بنزوئک ایک ڈرام، ناریل کا تیل ایک اونس، ویزلین دو اونس۔

ان سب کو ویزلین میں ملا کر مرہم تیار کر کے داد کے مقام کو کھردرے کپڑے سے اچھی طرح رگڑ کر اچھی طرح مرہم لگاتے رہیں، سب سے پہلے مریض کو جلاب دیں۔ تاکہ دو چار اجابت آجائیں۔ چند بار لگانے سے داد کا نام و نشان نہیں رہتا اور لطف یہ کہ کسی قسم کی جلن یا خفیف سی تکلیف بھی نہیں ہوتی۔

بال جیون امرت:۔ چونا بجھا ہوا نہ ہو، پانچ تولے لے کر

تمام ادویہ کو دو سیر پانی میں رات بھر تر رکھیں اور صبح آگ پر پکائیں جب اڑھائی پاؤ پانی باقی رہے، چھان کر بشمول مصری تین پاؤ شربت تیار کریں۔ خوراک دو تولہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

نوٹ:۔ اگر دو تولہ شربت میں عرق کرنجوہ ایک تولہ اور عرق اجوائن ایک تولہ ملاکر استعمال کیا جائے تو اور بھی جلد فائدہ ہوگا۔

دوائے دمہ:۔ تمباکو کڑوا، قند سیاہ کہنہ ہموزن، شیر آک بقدر ضرورت، اُپلے سات سیر، کوزہ گلی ایک عدد۔

ترکیب تیاری:۔ ہر دو اشیاء کو ایک ہفتہ متواتر شیر آک میں کھرل کر کے قرص بنالیں، پھر کوزہ گلی میں بند کر کے آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک سے دو رتی تک شہد خالص میں ملاکر کھلائیں۔ دمہ کے لئے از حد مفید ہے۔

از ویدخوشی سنگھ کلاوڑ

خنازیر:۔ کچنار گوگل ایک گولی صبح، ایک گولی شام ہمراہ خیساندہ پوست درخت کچنار ہر پانچ تولہ، دونوں وقت برابر ۲۱ روز تک استعمال کرنے پر پیپ زدہ خنازیر اندر کو رس کر فوراً ٹھیک ہو جاتی ہے اور جسم کے داغ ۲۱ دن کے اندر جسم کی اصلی رنگت پر آ جاتے ہیں۔ اس ایک دوا کی موجودگی میں خنازیر جیسے مہلک مرض میں دوائی بدلنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور نہ ہی پیپ زدہ زخموں پر کسی

مرہم لگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ بے شک کچنار گوگل کا نسخہ تو خنازیر میں بہت سی کتب میں پایا جاتا ہے لیکن الو یان خیسانده پوست کچنار سے جلدی فائدہ ہو جاتا ہے۔ نسخہ کیلئے "ماڈرن آیورویدک فارما کو پیا دیکھیں"۔

کھانسی :- کالی مرچ، فلفل دراز ہر دو چھ چھ ماشہ، جوکھار تین ماشہ، چھلکا انار دو تولہ، مصری کوزہ آٹھ تولہ، سب کو کوٹ کر چھانی سے چھان لیں اور بوتل میں رکھیں، چھ چھ ماشہ دن بھر میں تازہ پانی سے، چائے یا ویسے ہی منہ میں ڈال کر چوس لینے سے کھانسی کو فوراً آرام ملتا ہے۔ نہایت ہی مفید ہے۔

تجاری وچوتھیا بخار :- مغز تخم کرنجوہ اور مرچ سیاہ دونوں برابر وزن لے کر باریک سفوف بنائیں اور دو دو ماشہ باری سے پیشتر بقبض دور کر کے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ پانی کھلانے سے ایک دن میں باری رک جاتی ہے۔

ہیضہ :- پانچ عدد مدار کے پھول کی اندرونی سیاہ لونگ اور پانچ عدد بازاری لونگ دونوں کو ملاکر مناسب ذائقہ نمک ڈال کر یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو تین خوراک گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے کھلانے سے ہیضہ فوراً دور ہو جاتا ہے۔

از وید سائیں داس بھنڈاری

دیسی چائے :- گل بنفشہ دو تولہ، برگ تلسی دو تولہ، دارچینی ایک تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، برہمی بوٹی ایک تولہ، ملٹھی مقشر ایک تولہ۔ نیم کوفتہ کریں۔ چائے کی طرح بنا کر استعمال کریں۔ نزلہ، زکام، کھانسی

وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

بال گھٹی :- آرد بادیان، آرد ملٹھی مقشر، آرد ریوند خطائی، آرد گلو، مساوی وزن ملا کر رکھیں۔ خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک عرق گلاب یا سونف سے استعمال کریں۔ بارہا کی آزمودہ دوا ہے۔

دوائے طحال :- ریوند خطائی ایک تولہ، صبر سقوطری شدھا ایک تولہ، سہاگہ ایک تولہ، سرکہ چار تولہ میں کھرل کریں، گولیاں بقدر دو رتی بنائیں، صبح و شام سادہ پانی کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں۔

دوائے پیچش :- بہی دانہ تین ماشہ، رانیہ خطمی چھ ماشہ، ایک چائے کے پیالہ میں بھگو دیں، صبح لعاب نکال کر مصری ملا کر استعمال کریں۔ دن میں دو مرتبہ، چھ خوراک سے آرام آجائے گا۔

دوائے خارش :- سلفر پوڈر ایک تولہ، بورک ایسڈ ایک تولہ، کاربالک ایسڈ چار بوند، ٹنچر آیوڈین ½ ڈرام، مناسب ویسلین میں خوب حل کریں، مقام خارش پر لگانے سے جلد آرام آجاتا ہے، غیبی امداد ہے۔

مرہم زخم آگ :- سفیدی بیضہ مرغ میں شہد ملا کر لگائیں، آزمودہ ہے۔

حکیم محمد مسیح الدین صدیقی حیدرآباد

دوائے مصفی خون :- برگ حنا، شاہترہ، چرائتہ، منڈی، فلفل سیاہ۔ تمام ہموزن دن میں تین مرتبہ بقدر تین گرام، تازہ پانی میں اُبال کر استعمال کریں۔

زبردست مصفی خون ہے، سفید و سیاہ داغ دھبوں اور پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتی ہے، کیل مہاسے بھی اس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ خارش تر و خشک میں لاجواب و انمول ہے۔

دوائے السر: تلسی خشک شدہ، بند گوبھی کے پتے خشک شدہ دھماسہ، ہلدی خام ہر ایک پچاس گرام، بھٹکٹائی بریاں ۵۰ گرام۔ بقدر ایک ایک گرام دن میں تین مرتبہ، دوپہر میں ایک مرتبہ دہی کا استعمال بھی ضرور کرائیں، تھوڑے ہی دنوں میں مرض ختم ہو جاتا ہے۔

دوائے بخار ہر قسم: کٹکی، مغز کرنجوہ، کیکر کے پتے، اتیس، زیرہ سیاہ، مرچ سیاہ، پپلی مساوی الوزن۔

دانہ مٹر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ دن میں تین چار مرتبہ چائے یا گرم دودھ سے دیں۔ خوراک دو گولی۔

پرانے سے پرانا بخار خواہ کسی نوعیت کا کیوں نہ ہو۔ تین یوم میں رخصت ہو جاتا ہے۔ تپ محرقہ، تپ میعادی، تپ موسمی اور دماغی بخاروں کے کئی مریضوں پر آزمایا گیا ہے۔ شروع مرض میں تو محض تین چار خوراکوں سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

دوائے لیکوریا: سونٹھ، دار چینی، مرچ سیاہ، اسگندھ ناگوری، اشوک چھال، پھول آم، پھول پستہ، پھول سپاری، پھول نیم، چنیا گوند، پھٹکڑی بریاں، مساوی الوزن۔

خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں، بقدر ایک گرام، صبح، دوپہر، شام پانی یا دودھ سے دیں۔ پندرہ بیس دنوں میں شکایت دور ہو جاتی ہے، نیز کمر درد، کمزوری اور دیگر عوارض نسوانی میں بھی بے نظیر ہے۔

دوائے پیٹ کے کیڑے :- بالنہ کے پتے، گری کرنجوہ، بابڑنگ، پیپلی، ہر ایک پچاس گرام۔ خوب باریک پیس کر رکھ لیں، بقدر ½ چمچہ۔ دن میں دو مرتبہ سادہ پانی سے اور سوتے وقت گرم پانی سے لیں۔ تین چار یوم کے استعمال سے ہی پیٹ کے تمام کیڑے اکرم اور کیچوے مر جاتے ہیں۔ اور مکمل آرام آجاتا ہے۔

ڈاکٹر جگ موہن شرما سہارنپور

درد ریحی :- سہاگہ بریاں دس گرام، ہینگ اصلی دس گرام، کالی مرچ ۵ گرام، لونگ ۵ گرام، گھاں ۵ گرام، سونٹھ ۵ گرام۔ سب کو کوٹ چھان کر رس سہانجنہ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام چائے یا دودھ کے ساتھ دیں۔

برائے احتلام :- گوند ڈھاک، گوند کیکر، پھلی کیکر (جس میں بیج نہ ہو)، چھال کیکر، موصلی سفید، موصلی کالی، موصلی سنبل، تال مکھانہ، اندر جو شیریں، بہمن سرخ ہر ایک ۲۰ گرام، کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملا کر رکھ لیں۔

خوراک :- دس گرام صبح، گائے کے نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

پرہیز :- خیالات اچھے رکھیں، کھانا سونے سے تین گھنٹے پہلے کھائیں۔ سونے سے پہلے دودھ یا پانی نہ پیئیں۔

تیل برائے کمر درد :- سونٹھ، جائفل، اجوائن، مال کنگنی، ہر ایک ہموزن لے کر کوٹ کر ان سب کے برابر تیل سرسوں لے کر

اُن میں تمام ادویات ملا کر نرم آگ پر پکائیں، جب سب ادویات جل جاویں۔ نیچے اُتار کر تیل ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں ڈال لیں، کمر پر رات کو نیم گرم مالش کریں۔ تین دن میں آرام آجائے گا۔

رکاوٹ ایام :- ریوند چینی، قلمی شورہ، جوکھار، معصبر شدہ کبیر اصلی ہر ایک ۵ گرام، سب کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بناویں۔ ایام شروع ہونے سے تین چار روز پہلے باسی پانی کے ساتھ ایک گولی صبح ایک شام دیں۔ دس دن میں فائدہ ہوگا۔

دوائے سیلان :- چھلکا انار، گٹھلی جامن، مازو سبز، کشتہ صدف (سیپ) تمام ہموزن ہیں اوپر والی ادویات کو کوٹ کر باریک کر لیں، پھر کشتہ ملا لیں۔

خوراک :- ½ گرام صبح و شام پانی کے ساتھ دیں۔

غذا میں دودھ، دہی دیں۔ تین چار ہفتہ میں آرام آجاتا ہے۔

حکیم مُلا ابوبکر بھٹکلی۔ بھٹکل

خارش :- منڈی بوٹی پتوں اور پھول کے ساتھ ۹ ماشہ لے کر کالی مرچ سات عدد کے ساتھ پانی میں پیس کر چھان کر پلانے سے خارش، داد، جلدی امراض میں بہت فائدہ دیتی ہے۔

عام کمزوری :- منڈی کے پھول سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور برابر وزن کھانڈ ملا کر روزانہ سات ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں تو دماغ اور آنکھ کی قوت کے لئے مفید ہے۔ جسمانی کمزوری کو بھی دور

کرتی ہے۔

سُرعت :۔ پیپل کے پھل سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر ہموزن کھانڈ ملا کر بقدر چھ ماشہ صبح وشام دودھ کے ساتھ کھاویں تو اس سے جریان دور ہو کر سُرعت کا عارضہ دُور ہوتا ہے۔

دونئے دَمہ :۔ پیپل کے پکے پھل سایہ میں خشک کر کے اجوائن ہموزن پیس کر ۱۲ خوراک بنا کر صبح وشام ایک ایک خوراک تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

برائے جریان :۔ پیپل کی جڑ کی چھال، پیپل کا پھل ہموزن باریک پیس کر دونوں کے برابر کھانڈ ملالیں۔ اور صبح وشام بقدر چھ گرام دودھ بکری نیم گرم کے ساتھ کھلائیں۔

شادی سے پہلے وبعد کمزوری :۔ تخم پنبہ یعنی بنولہ کے بیج کی گری ۱۲۵ گرام لے کر خوب کُوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ رات کو سوتے وقت ایک گلاس دودھ میں دس گرام یہ سفوف ڈال کر دو تین جوش دے کر اُتار لیں اور اپنے ذائقہ کے مطابق چینی ڈال کر نوش کریں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ استعمال کرنے پر فائدہ ہوگا، جریان، احتلام اور کمزوری دور ہو کر آپ کا رنگ نکھر آئے گا۔

جریان :۔ سنگھاڑے کا آٹا ۲۵۰ گرام۔ برگد یعنی بڑ کا تازہ دودھ ۵۰ گرام اور حسب ضرورت پانی سے گوندھ کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں، اور روزانہ صبح وشام دو دو گولیاں دودھ کے ساتھ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جریان کے لئے ازحد مُفید ہیں۔

ناہید کوثر رجسٹرڈ آیورویدیمیڈیکل پریکٹیشنر ز احمد نگر (مہاراشٹر)

سیلان:۔ بھول دھاوا، بھول سپاری، موچرس، گوند مولسری ہر ایک پانچ گرام، مصری ۳۰ گرام، کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، خوراک ۵ گرام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

اختناق الرحم:۔ اسرول (چھوٹی چندن)، عود صلیب، مرچ سیاہ برابر لے کر ایک گرام سے دو گرام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

اولاد کی آرزو:۔ داڑھی بوٹی، چینی برابر سفوف بنالیں۔ اور ۵ گرام ہمراہ دودھ گائے دلوں کے بعد دس دن تک عورت و مرد کو کھلانا مفید ہے، یا معجون سپاری پاک کا استعمال عورت کو کرائیں۔

پیشاب کی رکاوٹ:۔ شورہ قلمی، جوا کھار، نمک مولی ہر ایک دو رتی۔ باریک سفوف بنالیں۔ دودھ کی لسی کے ساتھ استعمال کریں۔

پیشاب کی زیادتی:۔ تل کالے صاف ۵ گرام، خشخاش سفید ۵ گرام، مغز بادام شیریں ۱۲ گرام، مصری سب کے برابر سفوف بنالیں؛ اور ۱۲ گرام دودھ نیم گرم کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر موسم سرما ہو تو تلوں کی گجک یا ریوڑی کا استعمال کریں۔

کان بہنا:۔ مولی کا پانی ۵۰ گرام، تلی کا تیل ۲۵ گرام، نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جل جانے پر تیل سنبھال کر رکھیں۔ تین قطرے یہ تیل نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

کان بہنے کے لئے ازحد مفید ہے۔ کان کی سوجن، کان درد، کان سے پیپ بہنا سب کے لئے کامیاب علاج ہے۔

لیڈی حکیم نزہت سلطانہ جی یو ایم ایس ڈالسے پور (بہار)

کثرت طمث :- گل ارمنی، گلنار فارسی، طباشیر کبود، کہربائے شمعی، ہر ایک ہموزن لیکر شکر سفید (چینی) تمام دواؤں کے وزن کے برابر ملا کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ۳ سے ۵ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

دیگر :- سنگ جراحت، گیرو ہر ایک ہموزن، مصری دونوں دواؤں کے برابر، سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں، ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں، خون روکنے میں مجرب ہے۔

سیلان :- کشتہ بیضۂ مرغ، تال مکھانہ، دارچینی ہر ایک ایک گرام، چینی ۳ گرام۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں، خوراک دو سے تین گرام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم استعمال کریں۔

پیچش :- سونف، ہرڑ چھوٹی گھی میں بریاں کردہ ہر ایک پانچ تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر ہموزن کھانڈ ملا کر رکھ لیں۔ تین ماشہ ہمراہ عرق سونف دس تولہ استعمال کریں۔ حاملہ کی پیچش کے لئے از حد مفید ہے۔

پیدائش بچہ میں کٹھنائی :- املتاس کی پھلی کا سیاہ چھلکا ۲۰ گرام، گڑ پرانا بقدر مناسب، چھلکے کو ۲۵۰ گرام پانی میں جوش دیں، جب ۱۲۵ گرام رہ جائے تو مل چھان کر گڑ اس میں حل کر لیں، اور بطور جوشاندہ پلائیں۔ درد میں جب شروع ہوں۔ تو اس کے پلانے سے بچہ فوراً پیدا ہو جاتا ہے۔

زچّہ کا پیٹ بڑھنا:۔ آملہ خشک، ہلدی خشک ہر ایک ہم وزن، دونوں کو باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ دو سے تین گرام تک روزانہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اس سے زچہ کا بڑھا ہوا پیٹ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

بندش ایام:۔ ہیرا کسیس برنگ سبز ۶ ماشہ، سونٹھ ۶ ماشہ، صمغ عربی (گوند کیکر) ۳ ماشہ۔ سب کو پیس کر پانی کے ساتھ نخود گولیاں تیار کر لیں۔ ہر روز رات کو سوتے وقت ایک گولی پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ ایام کی بندش میں مفید ہیں۔

دودھ کی کمی:۔ زیرہ سفید دو تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، مغز خیار چار ماشہ، مغز کدو چار ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر آٹھ خوراک بنا لیں۔ ایک ایک خوراک صبح و شام گائے کے نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ دودھ کو صاف کرتا ہے اور دودھ کو بڑھاتا ہے۔

وئید نانک چند رجسٹرڈ آیورویدک پریکٹیشنرز

بواسیر بادی:۔ کریلا سبز کا بیرونی چھلکا ۵ تولہ، گھی گائے پانچ تولہ، ان کو جلا لیں۔ پھر ان کو چھان کر چار ماشہ مشک کافور اس میں حل کریں۔ روزانہ تین چار دفعہ اندر اور باہر لگائیں، لگاتے ہی تسکین ہو جائے گی۔

ہچکی:۔ الائچی کلاں معہ چھلکا چھ ماشہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں، جب چوتھائی رہ جائے۔ تو چھان کر پلائیں، ایک بار کا استعمال کافی ہے۔

یرقان:۔ کاسنی سات ماشہ، تخم کھیرا پانچ ماشہ، گلو سبز تین ماشہ، آلو بخارا ۹ دانہ۔ آلو بخارا کو رات کو کورے برتن میں آدھ پاؤ پانی میں ڈال کر بھگو دیں، صبح باقی اشیاء کو گھوٹ کر سکنجبین چار تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں، گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

وید دینا ناتھ کھتری رجسٹرڈ آیورویدک پریکٹیشنرز

دردِ سر:۔ اسپرین، فناسٹین، دار چینی تینوں اجزاء ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ½ سے ایک ماشہ ہمراہ آب گرم یا چائے دیں

نزلہ بارد:۔ سونف، برگ بادرنجبویہ، گل اسطخودوس، گل منڈی، ہرڑ سیاہ، چینی سفید، برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

فالج ولقوہ:۔ کچلہ شدھ چار تولہ، جڑ ثمتہ چار تولہ، کالی مرچ چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر دو روز کامل سونف سبز کے پانی سے کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو شہد کے پانی کے ساتھ دیں۔

جریان وسوزش بول:۔ رال سفید عمدہ کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے دو ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ساتھ دیں۔ اگر گائے کا دودھ نہ ملے تو بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرا دیں، جریان اور سوزش بول کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر وشوناتھ ملتانی، پانی پت

سنگرہنی :۔ سونٹھ حسب ضرورت لے کر گھی گائے خالص میں بریاں کریں کہ سرخ ہو جائے۔ باریک سفوف بنا کر تین ماشہ یہ سفوف کھلا دیں۔ اس دن کوئی غذا یا پانی وغیرہ نہ دیں۔ ایک دن میں ہی فائدہ ہو گا۔

خرابی معدہ :۔ اجوائن دیسی صاف کر کے سات بار لیموں کے رس میں تر و خشک کر کے چار ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی دیں، معدہ کی تکالیف کے لئے بہت مفید ہے۔

شودھی ہرڑیں :۔ ایک مرتبان میں ہلیلہ (ہرڑ) زنگی آدھ سیر، آب لیموں دو سیر، ہینگ ایک تولہ، نمک سیاہ ۲ ۱/۲ تولہ ڈال کر ایک ماہ رکھیں۔ یہ ہرڑیں امراض پیٹ، ریاح وغیرہ کو مفید ہیں۔ ایک سے دو ہرڑیں تازہ پانی سے دیں۔

درد بواسیر :۔ کلی کرنب لے کر تھوڑے پانی میں پکائیں۔ جب گل جائے، اُتار کر گھوٹ لیں۔ اس میں زردی بیضۂ مرغ ایک عدد، روغن گل دو تولہ، افیون خام دو رتی حل کر کے لگا کر لنگوٹ باندھ لیں، فوراً آرام آجائے گا۔

بواسیر خونی :۔ رسوت مصفیٰ ایک تولہ، کتھ گلابی ایک تولہ، لعاب اسپغول کے پانی سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک دو گولی ہمراہ تازہ پانی دیں۔ گرم اغذیہ سے پرہیز کریں۔

دوائے کھانسی :۔ برگ کیلا خشک ایک تولہ، ست ملیٹھی،

نمک سیاہ ہر ایک چھ ماشہ، مرچ سیاہ، سہاگہ بریاں، پھٹکڑی بریاں ہر ایک ایک ماشہ، کاکڑا سنگی تین ماشہ، سب ادویہ کو کوزہ میں بند کر کے جلا کر ایک رتی پانی یا مکھن سے دیں، بڑوں کو ایک ماشہ تک دے سکتے ہیں۔

اسہال اطفال:۔ اتیس، کاکڑا سنگی، پیپلی ہموزن سفوف بنائیں۔ ایک چٹکی شہد میں ڈال کر چٹائیں۔ بچوں کے اسہال، کھانسی، قے و بخار میں مفید ہے۔

پیٹ کے کیڑے:۔ لہسن (لہسن) کی سات یا دس گرہ چھیل کر شہد ملا کر صبح اور سوتے وقت کھلائیں، تمام کیڑے مر کر خارج ہو جائیں گے۔

کھانسی:۔ مغز بادام، ملٹھی چھلی ہوئی کا آٹا، منقیٰ (دانے نکال کر) ایک ایک تولہ کوٹ کر گولیاں بقدر بڑے نخود کے بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں۔

ملیریائی بخار:۔ گلو تازہ آدھ پاؤ، چرائتہ دو تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ، رس برگ تلسی چار تولہ، سب کو کوٹ کر ۲/۱ ۱ سیر پانی میں بھگو دیں، صبح جوش دے کر نصف رہنے پر مل کر چھان لیں، پھر آخر میں رس تلسی ملائیں اور مغز کر نخودہ پانچ تولہ کا اضافہ کر کے آگ پر پکائیں اور گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔ ایک سے دو گولی ہمراہ تازہ پانی دیں۔

ڈاکٹر برہم ناتھ ملتانی، پانی پت

قبض:۔ سنا مکی ایک تولہ، مغز بادام دو تولہ، دونوں کو

خوب کھرل کر کے اور گل قند چار تولہ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ دو گولی سوتے وقت ہمراہ دودھ دیں۔

سفوف اطفال:۔ کاکڑا سنگی، اتیس، پیپلی، طباشیر، دانہ الائچی خورد، ناگرموتھا۔ ہموزن لے کر سفوف بنائیں، چٹکی بھر ماں کے دودھ میں یا تازہ پانی سے دیں۔

دوائے ہیضہ:۔ چھلکا جڑ آک خشک، مرچ سیاہ ہموزن خوب باریک کر کے گولیاں بقدر چھوٹے نخود کے پانی کی مدد سے بناویں۔ ایک سے تین گولی ہمراہ عرق سونف دیں۔ ازحد مفید ہے۔

عرق ذیابیطس:۔ نیم کے پتے، گل منڈی، چوب چینی ایک ایک سیر کوٹ کر ۲۱ سیر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگو کر ۱۹ بوتل عرق کشید کریں اور مریض کو بجائے پانی کے یہی عرق دیں۔ ۴۰ دن میں آرام ہوگا۔

منہ کے چھالے:۔ طباشیر، کتھہ سفید، مازو، الائچی خورد ہموزن سفوف بنا کر چھالوں پر لگائیں، مفید ہے۔

محافظ بچگان:۔ زیرہ سفید، ناریل دریائی، طباشیر ہموزن، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب میں کھرل کر کے سفوف بنائیں۔ ایک رتی سے دو رتی ہمراہ تازہ پانی دیں۔ بچوں کے دانت، ڈکار، قے، بخار، اسہال اور پیاس میں مفید ہے۔

مرہم بواسیر:۔ کافور ۱/۲ تولہ، کتھہ گلابی دو تولہ، سفوف بنائیں اور مکھن دو اونس یا ویزلین سفید دو اونس میں ملا کر مرہم تیار کریں اور بیرونی استعمال کریں۔

برص:- ہرڑ سیاہ دو تولہ، باجچی شدھ تین تولہ، برگ نیم ایک تولہ، باریک کر کے گڑھ پرانا میں گولی بقدر بڑے نخود کے تیار کریں۔ ایک سے دو گولی شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔ باہر سے مولی کے بیج سرکہ میں پیس کر داغوں پر لگائیں۔ دوران استعمال دودھ اور گھی خوب استعمال کرائیں۔

آگ سے جلنا:- رال سفید ایک تولہ، روغن کنجد (تل کا تیل) پانچ تولہ۔ روغن کو آگ پر سُرخ کریں اور اُتار کر رال ڈال دیں اور ہلائیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں۔ قریباً چھ ماشہ پانی صرف ہوگا۔ مرہم تیار ہے۔ باریک کپڑے پر لگائیں۔ آگ سے جلے ہوئے زخموں کے لئے بہت مفید ہے۔

کم سنائی دینا:- گودہ نمر پانچ تولہ، تلوں کا تیل دس تولہ، دونوں کو جلائیں اور چھان کر ایک دو قطرے نیم گرم رات کو کان میں ڈالیں۔ بہت مفید ہے۔

موتی منجن:- سپاری بریاں، چھلکا بادام جلایا ہوا۔ نمک خوردنی، عقرقرحا، کتھہ، الائچی کلاں، چھلکا کیکر خشک ہر ایک چھ ماشہ، پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ، مازو چار ماشہ، کافور دو ماشہ، بالکل باریک کر کے دانتوں پر ملیں اور رال باہر ٹپکائیں۔ مثل موتی کے دانت صاف کرے گا۔

درد سر و بخار:- اسپرین، کیفیئن ہر ایک ایک تولہ، فنیسٹین ۱/۲ تولہ، مغز کرنجوہ دو تولہ، مغز دھنیاں خشک دو تولہ، سفوف بنا کر ایک ماشہ سے دو ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں۔

روغن چہار برگ :۔ برگ دھتورہ، برگ آک، برگ حرمل، برگ ہرنولی (ارنڈ) ہر ایک ہموزن، رس نکالیں اور برابر روغن کنجد (تلوں کا تیل) ملا کر جلائیں۔ مقام درد پر مالش کر کے سینک کریں۔ مجرب ہے۔

دمہ :۔ آک کے پتے، آک کے پھول ہموزن لے کر گل حکمت کر کے راکھ بنا لیں۔ ایک سے دو رتی ملائی میں دیں۔

ایک ایک رتی صبح و شام دیں۔

پتھری گردہ :۔ سرپھوکہ ۲/۱ ۱ ماشہ، نمک سیندھا ۳ ماشہ، کلتھی ۹ ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دے کر آدھا رہنے پر چھان کر پلائیں اور پیشاب صاف برتن میں رکھیں، پتھری دور ہو جائے تو کشتہ سنگ یہود دو تین ماہ استعمال کرائیں۔ تاکہ پھر پیدا نہ ہو

کمزوری :۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری کے لئے بہت مفید ہے :۔

کچلہ شدھ، منقی (دانہ نکلے ہوئے)، مغز بادام برابر کوٹ کر گولی چھوٹے نخود کے برابر بنائیں۔ رات کو ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

مقوی دماغ :۔ مغز سونف، مغز دھنیاں، دانہ الائچی کلاں مغز بادام مقشر، کوزہ مصری برابر لے کر سفوف بنائیں، ۹ ماشہ رات کو نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔

درد جوڑ :۔ پھل دھتورہ، پھل حرمل، پھل کنڈیاری ہر ایک دس تولہ، جاپھل چار تولہ، کوٹ کر پانچ سیر پانی میں پکائیں، جب ایک پاؤ رہ جائے تو مل چھان لیں اور تلوں کا تیل ۲/۱ سیر

ملاکر آگ پر رکھیں، جب صرف تیل رہ جائے تو بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔ نہایت مفید ہے۔

درد پیٹ:- آک کے پھول ناشگفتہ، مرچ سیاہ، نمک سیاہ ہر ایک دو تولہ، باریک کر کے رس ادرک پانچ تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر صبح و شام تازہ پانی سے دیں، بلغمی کھانسی، درد شکم و ہیضہ میں مفید ہیں۔

احتلام:- مغز دھنیاں خشک پانچ تولہ، موصلی سفید دو تولہ، مغز تخم تمر ہندی بریاں دو تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، چینی برابر، سفوف بنائیں۔ چار ماشہ صبح و چار ماشہ شام ہمراہ تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

از ڈاکٹر (مسز) پورن ملتانی جی، اے ایم ایس پانی پت

دوائے ملیریا:- چڑھے ہوئے بخار کو اتارتی ہے اور بخار سے قبل استعمال کرنے سے بخار کو روک دیتی ہے:-

گلو خشک، چرائتہ، نیم کے پتے، پھٹکڑی بریاں، کوڑ ہموزن باریک کر کے دو سے چار رتی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

کمزوری دل:- برگ گاؤ زبان پانچ تولہ، طباشیر ایک تولہ، مصری کوزہ ۲۰ تولہ، سفوف بنائیں۔ ایک سے دو ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں۔

کثرت ایام:- برگ نیم ۵ تولہ کے درمیان لوہے کے توا پر ایک تولہ پھٹکڑی سفید رکھ کر آگ دیں، جب پھٹکڑی کھیل

ہو جائے تو باریک کر کے دو رتی صبح ، دو رتی شام ہمراہ پانی دیں۔ یہ دوا کیپ شولز میں بھی دی جا سکتی ہے۔ ہفتہ میں آرام ہو گا۔

نسیان :۔ برہمی بوٹی ، مغز بادام ، مغز پیٹھا ، مغز کدو ، موصلی سفید ، دانہ الائچی خورد ، طباشیر ، دھنیاں کے چاول ہر ایک ایک تولہ ، کالی مرچ چھ ماشہ ، مصری کوزہ برابر ، سفوف بنا کر چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام ہمراہ دودھ دیں۔

آنکھوں کی کمزوری :۔ سرمہ سیاہ کو اپلوں میں گرم کر کے عرق گلاب میں چند بار بجھائیں۔ دو تولہ لے کر کافور ۱/۲ ماشہ ، تازہ سونف کے رس میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں اور سلائی سے لگائیں۔

پیچش و اسہال :۔ ہرڑ سیاہ کو گرم راکھ میں نیم بریاں کریں۔ پھر سفوف بنا کر تین ماشہ تازہ پانی یا عرق سونف سے دیں۔

دمہ :۔ اجوائن دیسی ، لونگ ، نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ ، کوٹ چھان کر میٹھے انار وزنی آدھ سیر میں شگاف دے کر اس میں داخل کریں اور مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ انار سفوف بنا کر بعد از غذا چار رتی صبح اور چار رتی شام برابر چینی ملا کر دیں۔

چھپاکی :۔ ناگ کیسر عمدہ لے کر ایک تولہ باریک کر کے تین تولہ شہد ملا کر آدھا تولہ کی مقدار میں دیں۔ دو تین خوراک سے ہی فائدہ ہو گا۔

شاہی چورن :۔ نمک سیاہ ، پیپلی ، سونٹھ (گھی میں بریاں شدہ) ہر ایک پانچ تولہ ، ست پودینہ تین ماشہ۔ سفوف بنائیں۔

تین رتی ہمراہ تازہ پانی دیں، پیٹ کی جملہ امراض کے لیئے مفید ہے۔

دردوں کے لیئے روغن:۔ تلوں کا تیل دس تولہ، موم خالص دیسی ۲½ تولہ، روغن تارپین عمدہ دس تولہ، کافور دیسی تین ماشہ، اوّل تلوں کے تیل کو اس قدر گرم بنائیں کہ وہ سُرخ ہو جائے۔ پھر اس میں موم ڈال دیں۔ اور آگ سے اُتار کر کافور بھی ریزہ ریزہ کر کے ڈال دیں اور تیل کو ڈھک دیں، جب ہر دو اشیار اچھی طرح حل ہو جائیں اور تیل قدرے سرد ہو جائے تو اس میں روغن تارپین ڈال دیں اور باہم ملا کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں، چھاتی، پسلیوں اور پیٹھ پر اس کی مالش کر کے اوپر روئی قدرے گرم کر کے باندھ دیں۔ درد دور کرنے کے لیئے مجرب ہے۔

قے:۔ ناگ کیسر، طباشیر، دانہ الائچی خورد، مغز کنول گٹہ، (چھلکا و اندرونی بندی (پتہ) دور کر دیں) جملہ ادویہ مساوی وزن کا باریک سفوف بنا کر کپڑے میں چھان کر احتیاط سے رکھ لیا جائے مقدار خوراک دو سے چار رتی ہمراہ تازہ پانی دیں۔ مجرب ہے۔

نوٹ:۔ اگر موسم سرما ہو تو شہد میں اور موسم گرما ہو تو شربت بنفشہ میں دیں۔ ناگ کیسر وہ ہونی چاہیئے جو سُرخ رنگ اور گول مرچ کی طرح ہوتی ہے ریشہ دار نہیں ہونی چاہیئے۔

درد و بخار:۔ بارہ سنگھا کا سینگ بقدر ضرورت لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ان پر آک کا دودھ لت پت کر کے کسی سکورہ میں گل حکمت کر کے ۲۵ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا

ہونے پر نکالیں اور دوبارہ سہ بارہ اسی طرح عمل کریں جب دیکھیں
کہ سنگ کے ٹکڑے خستہ و سفید ہو گئے ہیں، تو ان کو خوب کھرل کر
کے آک کا دودھ ڈال کر چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور سکوروں میں
بند کر کے تیز آگ میں پھونک دیں۔ نہایت عمدہ برنگ سفید کشتہ تیار
ہوگا یسفوف بناکر شیشی میں رکھیں، خوراک ۱/۲ سے ایک رتی منقی
یا شہد میں دیں۔ چھاتی کے درد کو دور کرنے اور جمع شدہ بلغم کو
اکھاڑ کر باہر نکالنے کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ ایک یا دو
خوراکوں میں ہی نمونیہ کے مریض کو آرام آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور دو
تین روز یہی عمل کرنے سے مرض کلی طور پر رفع دفع ہو جاتا ہے۔

از ڈاکٹر ٹی، کے عبد اللہ، تری پنتر (این، اے)

شربت دافع ہائی بلڈ پریشر:۔ گل گڑھل خشک شدہ ۲۰ گرام،
برگ بادر نجبویہ دس گرام، شنکھ پشپی دس گرام، برادہ صندل سفید
دس گرام، پھول گلاب پانچ گرام، اسرول بوٹی (چھوٹی چندن) ۱/۲ ۲ گرام،
سب کو موٹا موٹا کوٹ کر آدھے لٹر پانی میں آٹھ گھنٹہ تک بھگو
دیا جائے، بعد ازاں ہلکی آنچ میں جوش دیا جائے، تقریباً آدھ گھنٹہ بعد
چھان کر جتنا جوشاندہ ہے۔ اس سے دگنی چینی ملاکر ٹھیک قوام سے شربت
تیار کر لیا جائے، شربت پکتے وقت اگر دو گرام سوڈیم بنزویٹ پانی میں
حل کر کے ملا دیا جائے تو عرصہ تک شربت خراب نہیں ہوتا۔
ترکیب استعمال:۔ کسی اچھی فارمیسی کا کشتہ مرجان ایک رتی سے
دو رتی منہ میں ڈال کر اوپر سے دو تولہ شربت آدھے گلاس پانی میں ملاکر

پی لیا جائے۔

مسلسل ایک ماہ بابرپرہیز مذکورہ شربت اور کشتہ مرجان استعمال کرنے کے بعد بلڈ پریشر چیک کیا جائے۔ اس طرح چھ ماہ یا سال میں ایک بار ایک ماہ اس شربت کا استعمال ہائی بلڈ پریشر اور دل کی دوسری شکایات دور کرتا ہے۔

۲۰۰/۱۰۰ سے اوپر والے مریض ساتھ میں دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد ارجن ارشٹ دو سے تین چمچہ آدھا کپ پانی میں ملا کر پی لیا کریں۔

نوٹ :۔ چونکہ اس شربت میں چھوٹی چندن (اسرول ؟) ہے۔ اس لئے ہائی بلڈ پریشر جلد ہی کنٹرول میں آجاتا ہے، جب بھی نارمل ہو جائے تو اس علاج کو بند کر دیا جائے۔

دیگر :۔ چھوٹی چندن بوٹی (اسرول) ۲ سے ۳ رتی سفوف بنا کر کیپ شولز میں بند کر کے صبح و شام تازہ پانی سے دیں، جب خون کا دباؤ کم ہو جائے تو اسے بند کر دیں۔

درد ول کیلئے تیل :۔ آک، دھتورہ، حرمل، امر بیل، نیم کی نبولیاں ہموزن۔ تلوں کا تیل آدھا کلو، جاوتری، لونگ جائفل، ہر ایک ۵ اگرام۔

تلوں کے تیل کو آگ پر رکھ کر تمام چیزیں باریک کر کے اس میں ڈال دیں، جب اچھی طرح جل جاویں تو تیل کو چھان لیں اور بیرونی طور پر استعمال کریں، تمام وات روگوں کا مجرب علاج ہے۔

ڈاکٹر افتخار احمد نقوی، سہسوان (یوپی)

پیٹ کی گیس :۔ پودینہ خشک ۲۰ گرام، سماق ۸ اگرام،

نمک سیاہ ۱۰ گرام، کالی مرچ ۷ گرام، سونف ۲۰ گرام، مکو خشک ۲۰ گرام، ہڑکالی ۲۰ گرام، نوشادر ۹ گرام، بھٹکڑی ۹ گرام، نرکچور ۹ گرام، سونٹھ ۹ گرام، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، ۳ گرام کھانا کھانے کے بعد صبح و شام تازہ پانی سے لیں۔

ڈاکٹر بشمبر ناتھ ملہوترہ فرید کوٹ

نسوار مرگی:۔ آک کے بڈھے (ساون بھادوں میں آک کے پودے سے حاصل کر کے شیشی میں بند کر دیں، جب خشک ہو جائیں تو سفوف بنا لیں) کی بطور نسوار دیں۔ دو چار بار دینے سے یہ مرض ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتا ہے۔

دمہ:۔ کالی مرچ ۵ گرام، مکھاں ۵ عدد، شہد دو تولہ، ورق چاندی دو عدد، سفوف بنائیں اور شہد میں ملا لیں۔ یہ معجون ایک ایک چمچہ صبح، دوپہر اور شام استعمال کریں، آرام آجائے گا۔

دوائے پتھری گردہ:۔ حجر الیہود (پتھر بیر) ۵۰ گرام کو باریک پیس کر مولی کا پانی ڈال کر اتنا کھرل کریں کہ ایک کلو پانی ختم ہو جائے، اس کے بعد ٹکیہ بنا کر کلتھی کے نخدہ کے درمیان رکھ کر دس کلو اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سے دو رتی کیپ شولز میں بند کر کے دیں اور صبح و شام کلتھی کی دال کا جوشاندہ پلایا جائے۔

اگر پتھری بڑی اور سخت قسم کی ہو تو بغیر عمل جراحی کے اس کا نکلنا دشوار ہے۔

ڈاکٹر مختار احمد رضوی، پیلی بھیت

دوائے ملیریا :- ببول کے پتے، نیم کے پتے، ہری گلو، ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ تینوں اشیاء کا لغدہ بنا لیں، اور اس کے درمیان گئو دنتی ۵۰ گرام رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر رکھ کر ۱۵ کلو اُپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ دورتی بخار کی باری سے پہلے تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ بخار کی حالت میں دن میں تین بار دیں۔ قبض ہو تو پہلے دور کر لیں۔

حکیم مہر چند، گڑھ شنکر (پنجاب)

گرمی مثانہ :- گری دھنیا خشک ۲۰۰ گرام، مصری کوزہ ۲۰۰ گرام، سفوف بنا دیں، خوراک ۵ گرام صبح اور ۵ گرام شام ہمراہ تازہ پانی لیں۔ نظر کی کمزوری، گرمی مثانہ، جریان واحتلام کے لئے ازحد مفید ہے۔

درد پیٹ :- ہینگ خالص بریاں، سہاگہ سفید بریاں، سونٹھ، پیپلی، مرچ سیاہ، سونچر نمک (کالا نمک) برابر برابر لیں، اور سفوف بنا کر چھان لیں، پھر ادرک کے رس میں دانہ مٹر کے برابر گولیاں بنائیں، ہر دو گھنٹہ بعد دو تین گولی دیں، درد پیٹ، گیس، دستوں کیلئے مفید ہے۔

حکیم مقصود علی، ٹانک پور (یو۔پی)

دوائے کالی کھانسی :- اتیس، کاکڑا سنگی، پیپلی ہموزن

باریک پیس کر شہد ملا کر محفوظ رکھیں۔ دن میں تین چار بار معمولی
مقدار میں چٹائیں، بچوں کی کالی کھانسی میں از حد مفید ہے۔
دولئے ہنوان:۔ چھوٹی چندن (اسرول) دس گرام، کالی
مرچ دس گرام۔ لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، ۱/۲ سے ایک گرام
صبح و شام ہمراہ تازہ پانی دیں، جنون کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کے
لئے بھی مفید ہے۔
پیٹ کی گیس:۔ اجوائن، سونف، سونٹھ، پودینہ خشک،
نمک سیاہ ہر ایک دس دس گرام، مرچ سیاہ ۵ اگرام سفوف
بنا دیں۔ دو سے تین گرام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔
امراض معدہ اور ریاح کے لئے از حد مفید ہے۔

از حکیم ہردت سنگھ بھاٹیہ پتے والا

جریان:۔ گوند کتیرا، ثعلب مصری، موچرس، موصلی سفید، موصلی
سیاہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، دانہ الائچی خورد، کہربا شمعی،
دار چینی، چھلکا اسبغول، تمام ادویہ ہموزن لے کر سفوف بنا لیں
اور پھر دو چند کھانڈ ملا کر رکھ لیں۔
فوائد:۔ جریان، احتلام اور سرعت کو دور کرتا ہے، ویرج
پیدا کرتا ہے اور گاڑھا کرتا ہے۔
خوراک:۔ پانچ گرام صبح اور پانچ گرام شام ہمراہ دودھ
نیم گرم استعمال کریں۔
سفوف خرابی پیٹ:۔ نمک سیاہ، نمک لاہوری، ہرڑ

کالی، آملہ، چھلکا ہڑ زرد، چھلکا بہیڑہ، سونف، سنا ر کے پتے ہرایک ۲۵ گرام، سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں، خوراک ۵ گرام ہمراہ گرم پانی رات کے وقت دیں۔ ہاضمہ کی خرابی، پیٹ درد اور دافع قبض ہے۔

دوائے خارش:۔ کافور ۳ گرام، باجچی، گندھک آملہ سار، مردار سنگ ہرایک ۲ گرام، کمیلہ ۳ گرام، پارہ ۴ گرام، پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنا لیں، پھر باقی ادویات ملا کر خوب کھرل کریں۔ ۲۰ گرام دوائی میں مکھن ۶۰ گرام ملا کر بدن پر مالش کریں۔ خارش کے لئے ازحد مفید ہے۔

سفوف جگر و طحال:۔ نوشادر دس گرام، ریوند چینی دس گرام، قلمی شورہ دس گرام، سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔ خوراک ۵ سے ۸ گرین صبح و شام ہمراہ عرق مکوو کاسنی یا پانی کے ساتھ دیں۔ اگر اس کے ساتھ ساتھ کماری آسو دس گرام صبح اور دس گرام شام کھانا کھانے کے بعد ہمراہ برابر پانی ملا کر دیں۔ تو امراض پیٹ، جگر کی خرابی و تلی کے لئے ازحد مفید ہے۔

ڈاکٹر حکیم سیّد لیسین کراڑپورہ (مہاراشٹر)

حب ہینگ:۔ ہینگ دس گرام، سونٹھ ۲۰ گرام، سہاگہ بریاں دس گرام، چھلکا ہڑ پیلی دس گرام، نمک لاہوری دس گرام، سب کو کوٹ چھان کر سہاجنہ کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پانی کے

ساتھ کھلائیں۔

حب ہیضہ:۔ لال مرچ، ہینگ افیون، کافور برابر برابر لے کر پیاز کے رس کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ دو سے چار گولی آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے عرق سونف کے ساتھ دیں، جب کمزوری زیادہ ہو تو افیون کا استعمال منع ہے۔

وئید کرم سنگھ بھوتہ (ہریانہ)

دوائے طحال:۔ گھیکوار کا پتہ چیر کر اس پر نوشادر ٹھیلی کا سفوف چھڑکیں اور اسے چینی کی رکابی میں سورج کی طرف رُخ کر کے رکھ دیں۔ تمام نوشادر و گھیکوار کا گودا پانی بن کر نکل آئے گا، تین چار قطرے بتاشے میں ڈال کر صبح و شام دیں۔ دوران استعمال لیس دار و تلی ہوئی چیز یں نہ لیں۔

روغن آک:۔ پھول آک، بھنگ کے پتے، سورنجاں تلخ، سونٹھ ہر ایک دس گرام، تلی کے تیل ۱۰۰ گرام میں جوش دے کر چھان لیں۔ مقام درد پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی باندھ دیں۔

روغن مولی:۔ مولی تازہ لے کر کچل کر رس نکالیں، اگر رس ۵۰ گرام ہو تو تلی کا تیل ۱۰۰ گرام ملا کر اس قدر جوش دیں، کہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے۔

چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ درد کان اور سوجن کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر درشن لال نئی دہلی

قبض :۔ سناء کی پتی چار تولہ، سونٹھ، سینڈھا نمک، سونف ہر ایک ایک تولہ۔ ہرڑ گھی لگا کر سینکی ہوئی دو تولہ، کوٹ پیس کر چھان لیں، چار ماشہ نیم گرم پانی سے دیں۔ قبض کے لئے بہت مفید ہے۔

پیشاب میں جلن :۔ جوکھار اور مصری برابر لے کر پیس لیں، یہ دو ماشہ صبح اور دو ماشہ شام دودھ سوڈا یا لسی کے ساتھ دیں۔ پیشاب کی بندش، پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے۔

حلوہ مقوی :۔ سناوڑ دس تولہ، خوب باریک پیس لیں، چھ ماشہ تا ایک تولہ، رات کو آدھ سیر دودھ میں جوش دیں اور کھانڈ پانچ تولہ ملا لیں اور سرد کر کے کھا لیا کریں۔ اچھے اچھے مقوی نسخے اس کے سامنے ہیچ ہیں، مقوی معدہ، جگر و گردہ ہے۔

درد چوٹ کے لئے تیل :۔ سونٹھ، جائفل، لونگ ہر ایک چھ ماشہ، تلوں کا تیل پانچ تولہ میں جلا کر درد کی جگہ پر مالش کریں۔ اگر کلر دینا ہو تو لال رنگ تیلوں والا (آئیل کلر) شامل کر لیں۔

دیگر :۔ قسط تلخ دو تولہ، تیل سرسوں آٹھ تولہ، قسط کو موٹا موٹا کوٹ کر تیل سرسوں میں جلائیں۔ اور مقام مرض پر نیم گرم مالش کر کے اوپر گرم کی ہوئی روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں اور سینک کر لیں، آرام آجائیگا۔

پیچش :۔ مغز سونف پانچ تولہ، بل گری ایک تولہ، دھنیا ایک تولہ، مصری تین تولہ، سفوف بنائیں۔ خوراک چھ ماشہ، دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔ خونی پیچش کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر این، ایس بنگر، بلبیال (پنجاب)

پائیوریا:- عقرقرحا، سونٹھ، کالی مرچ، پھٹکڑی سفید، سیندھا نمک ہر ایک دس دس گرام، ریٹھے کے چھلکے کا کوئلہ ۵۰ گرام، سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں۔ صبح و شام منجن کی صورت میں لگائیں، پائیوریا کے لئے ازحد مفید ہے۔

اسہال اطفال:- ریوند خطائی ایک تولہ، چھلکا ہرڑ زرد ایک تولہ، ترکچور ایک تولہ، سوڈا بائیکارب چھ ماشہ، سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ ایک چٹکی ہمراہ شیر مادر دیں۔ اگر قے ہو جائے، تو اس وقت دوسری خوراک نہ دیں، صبح و شام دیں۔

مرہم بواسیر:- مازو چار تولہ بھاڑ میں بھون لیں اور ان کا سفوف بنالیں۔ یہ سفوف دو تولہ، افیون تین ماشہ، کافور دو ماشہ، سب کو باریک کر کے کھرل میں ڈالیں اور دو اونس سفید ویزلین میں کھرل کریں۔ مرہم تیار ہو جانے پر بقدر ضرورت باہر سے لگا دیں۔ فوراً ٹھنڈک ڈالتی ہے اور مسّوں کو خشک کرتی ہے۔

قبض:- سنا، سونٹھ، سونف، نمک سیندھا ہر ایک برابر لے کر سفوف بنائیں، رات کو سوتے وقت چھ ماشہ سفوف ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں۔

پیٹ کے کیڑے:- بائو برنگ، چینی ہموزن سفوف تیار کر دیں، دو ماشہ پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت دیں۔

ذیابیطس:- جامن کی گٹھلی خشک ۵ تولہ سفوف بنالیں خوراک

تین ماشہ پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں یا کریلا کا رس نکال لیں، اور بقدر مناسب دن میں دو بار لیں اور میٹھی چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔

ڈاکٹر پریم چند باسونیا آیورویدچکرورتی احمد آباد

دوائے برص:۔ کٹھ میٹھی، دال چینی، جائفل، لونگ، ناگ کیسر، تیز پات ہر ایک ــــ تیس تیس گرام، باجچی مصفیٰ، کالی ہرڑ چھوٹی ۲۰۰ گرام، شہد اول درجہ ۵۰۰ گرام، چینی ۱/۲ ۲ کلو کی چاشنی بنائیں، معجون (ادلیہ) تیار کریں۔ اس کو ٹھنڈا کر کے اوپر والی سب دوائیں سفوف بنا کر کپڑ چھان کر کے شامل کریں، صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ۱۲ سے ۲۰ گرام استعمال کریں، ہر ہفتہ استعمال کے بعد دو دن بند رکھیں۔ باہر سے تیل چال موگرا یا تیل باجچی کا استعمال کریں۔

دیگر:۔ چوب چینی باریک سفوف بنالیں، چھ چھ گرام تازہ پانی سے دیں آرام آجائے گا۔

سفید داغ کے مریض کو ترش چیزوں، لال مرچ، دہی، چاول، کیلا، شراب، تمباکو، چائے، دال ماش سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ چنے کی روٹی یا بلسین کی روٹی خالص گھی ڈال کر استعمال کرانا بہت ہی مفید ہے۔

جریان و احتلام:۔ تال مکھانہ ۵۰ گرام، گوند کیکر ۵۰ گرام، ثعلب مصری ۵۰ گرام، اسپغول کا چھلکا ۱۵۰ گرام، چینی (سفوف کی ہوئی) ۲۰۰ گرام۔ پہلی تین دواؤں کا سفوف بنالیں اور باقی دو دوائیں اس میں اچھی طرح ملالیں، خوراک ۵ گرام صبح و ۵ گرام شام ہمراہ دودھ نیم گرم لیں، جریان و احتلام کے لئے از حد مفید ہے۔

کمزوری دماغ:۔ برہمی بُوٹی، طباشیر، دانہ الائچی خورد، ثعلب مصری، کُوزہ مصری ہموزن لے کر سفوف بنا لیں۔ دو ماشہ دودھ گائے کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔

حکیم شہزادہ غلام محمد صاحب

پیٹ کی گیس:۔ ریوند خطائی، سونٹھ، سوڈا بائیکارب ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک دو ماشہ ہمراہ آب تازہ صبح و شام دیں ـــــ ایلوپیتھک میں روبرب پوڈر کا نسخہ ہے۔ روبرب پوڈر میں ریوند چینی ہوتی ہے۔ اس میں ریوند خطائی ہوتی ہے۔

اسہال خونی:۔ گری گٹھلی آم، گری جامن، برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ چار ماشہ صبح اور چار ماشہ شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں۔

دوائے جریان:۔ ببول (کیکر) کے پتے، پھلی ببول (جس میں بیج نہ پڑے ہوں)، پھول ببول، چھال ببول، گوند ببول پانچوں اجزار برابر لے کر سایہ میں خشک کر کے علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چھان لیں، اور سارے سفوف کے برابر چینی ملا لیں۔ ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ نیم گرم دودھ صبح و شام استعمال کرائیں۔

آدھے سر کا درد:۔ اسطخدوس تین تولہ، دھنیاں دو تولہ، مرچ سیاہ ۳۴ عدد، سفوف بنائیں، خوراک ایک سے دو ماشہ تک ماشہ کھلا کر پلائیں، آدھے سر کا درد و ابرو کے درد کے لئے مفید ہے۔

وئیدیہ شریمتی گیتا دیوی شرما، احمد آباد

فیمیلی پلاننگ :- نیم کے تیل کا استعمال ملاپ سے پہلے کیا جائے تو مانع حمل ہے۔

۲۔ چوہے کی مینگنی ۵ گرام، شہد ۵ گرام میں ملا کر ملاپ سے پہلے عورت بیرونی رکھ لے تو حمل نہیں ٹھہرے گا۔

۳۔ سونٹھ۔ وڑنگ، پیپل برابر برابر لے کر پانی کے ساتھ پیس کر ایام کے دنوں میں پانچ دن تک لینے سے پانچ سال تک حمل نہیں ٹھہرے گا۔

۴۔ ہاتھی کی لید کے رس میں بھگوئی ہوئی بتی بیرونی طور پر رکھنے سے حمل نہیں ہوگا۔

خوبصورت اولاد :- ایام حمل میں عورت اگر سنگترہ کا زیادہ استعمال کرے تو خوب صورت اولاد پیدا ہوگی۔ جن کا جی چاہے آزما کر دیکھ لیں۔

ڈاکٹر ستیہ نارائن کھرے آیورویدرہسپتی میڈیکل آفیسر گکوارہ

سوجن :- دھتورے کا پتہ لے کر اس پر تیل لگا کر مقام مرض پر باندھ کر سینک کریں۔ درد و سوجن کے لئے مفید ہے۔

درد ولادت :- سہاگہ دو تین رتی درد ولادت کے وقت شہد میں حاملہ کو استعمال کرانا دو تین گھنٹے میں بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ پیٹ کے اندر مر گیا ہو، تو بھی بچہ بآسانی باہر

آجاتا ہے۔

زہریلے کیڑوں کا کاٹنا :۔ کسی بھی زہریلے کیڑے کے کاٹنے پر مریض کے اپنے پیشاب کے لیپ کرنے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے، درد و سوجن کو جلد آرام ملتا ہے۔

قبض :۔ سناء (تنکے چن کر)، سونٹھ، چھلکا ہرڑ (لمبی گردن والی)، نمک سیاہ، چاروں برابر وزن کوٹ کر سفوف کر کے چھان لیں، چھ ماشہ سے ایک تولہ تک نیم گرم پانی سے رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

جریان :۔ موصلی سفید، موصلی سیاہ، طباشیر، تال مکھانہ، گوکھرو خورد، ثعلب مصری برابر برابر لے کر سفوف بنائیں، دو ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم سے صبح و شام دیں۔ جریان دمنی کے پتلاپن کو دور کرنے میں ازحد مفید ہے۔

وئید رام کرشن گل بدھر ابوہر (پنجاب)

بواسیر :۔ نیم کی گری ۵۰ گرام، مصبر شدھ ۲۵ گرام، ریٹھے کے چھلکے کا سفوف ۱۰ گرام، گوند کتیرا ۵ گرام، رسونت شدھ ۲۰ گرام، سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔ ایک ہفتہ لگاتار پانی سے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ دو سے تین گولیاں صبح و شام تازہ پانی سے کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دیں۔ خونی و بادی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

کمزوری دماغ :۔ گری بادام میٹھی ۲۵۰ گرام، برہمی بوٹی خشک

سفوف ۵۰ گرام، شنکھ پشپی بُوٹی سفوف ۵۰ گرام، چینی ۳۵۰ گرام، سب کو سفوف بنا لیں، ۳ سے ۵ گرام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔ کمزوری دماغ کے لئے ازحد مفید ہے۔

دل کی کمزوری:- ارجن چھال سفوف ۵۰ گرام، طباشیر اصلی ۱۰ گرام، مغز چھوٹی الائچی ۱۰ گرام، عقیق بھسم ۵ گرام، سفوف بنائیں، دو دو گرام نیم گرم دودھ سے صبح و شام دیں۔ دل کی کمزوری، دل کی دھڑکن میں ازحد مفید ہے۔

دودھ میں کمی:- گری بادام میٹھی ۲۰۰ گرام، سونف گری بھونی ہوئی ۲۰۰ گرام، زیرہ سفید ۱۰۰ گرام، سفوف بنائیں۔ صبح اور شام نیم گرم دودھ سے ۳ سے ۵ گرام دیں، جن عورتوں کو بچہ کی پیدائش کے بعد دودھ نہیں اُترتا، اُن کے لئے یہ نسخہ بہت ہی مفید ہے۔

دردِ گُردہ:- مکئی کے بھٹے کے بال ۵۰ گرام پانی میں اُبال کر آدھا رہنے پر دردِ گُردہ و پتھری کے مریض کو پلائیں۔ درد دور کرنے کے علاوہ پتھری گُردہ کے لئے ازحد مفید ہے۔ ایک ہفتہ میں ہی آرام محسوس ہونے لگتا ہے۔

خون بہنا:- مکئی کا بھٹہ (جس کے دانے اُتار لئے گئے ہوں) اسے جلا کر راکھ بنا لیں اور چھان لیں۔ ایک سے دو ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔ بواسیر کا خون فوراً بند ہو جاتا ہے زیادتی ایام میں بھی مفید ہے۔

حکیم خیراتی لال گرور، ممبر پنجاب سٹیٹ آیورویدک یونانی بورڈ فیروزپور

پیٹ گیس:- ریوند چینی ۵۰ گرام، نوشادر ٹھلی ۱۰ گرام، سوڈا بائیکاربـ

۲۰ گرام، ست پودینہ ۳ گرام۔
سب چیزوں کا باریک سفوف بنائیں، خوراک ۲ گرام سے ۳ گرام ہمراہ تازہ پانی صبح و شام دیں، پیٹ گیس اور جگر کی خرابی کے لئے بہت مفید ہے۔

کمزوری: شنگرف شدہ دس گرام، لونگ، دارچینی، جائفل سونٹھ، پیپل (فلفل دراز)، جڑ پان ہر ایک پانچ گرام۔ پان کے رس میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی شام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری کے لئے مفید ہے دوران استعمال ہر ہفتہ استعمال کے بعد دو دن دوا بند رکھیں۔ گھی، دودھ استعمال کرتے رہیں۔

اختناق الرحم: گری دھنیاں خشک ۱۵ گرام، اسرول (چھوٹی چندن) ۵ گرام۔ دونوں کو سفوف بنالیں۔ دو گرام پانی کے ساتھ سوتے وقت دیں۔ اختناق الرحم کے دورے کے لئے مفید ہے۔

موسمی بخار: تلسی کے تازہ پتے ۳۰ گرام، کالی مرچ ایک گرام۔ پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی تازہ پانی سے دن میں دو بار دیں۔ ملیریائی بخاروں کے لئے مفید ہے۔

کالی کھانسی: کاکڑا سینگی، سونٹھ، پیپل (دار فلفل) ہر ایک ۵ گرام، سب کو سفوف بنالیں، ۱/۲ سے ایک گرام سفوف شہد ایک چمچہ میں ملا کر دن میں تین سے چار بار بچہ کو چٹنی کی طرح چٹائیں۔ کالی کھانسی کے لئے از حد مفید ہے۔ آرام آجائے گا۔ یہ علاج انٹی بایوٹک ڈرگز سے بھی زیادہ مفید ہے۔

ڈاکٹر دیواکر شرما رڑکی (یوپی)

سیلان :- دودھ بیٹھانی ایک حصہ، مولسری کے بیج ۲ حصہ، برابر چینی ملاکر سفوف بنالیں، تین گرام صبح و تین گرام شام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔

دمہ :- بھنگ کے پتے ۵ اگرام، دھتورے کے پتے ۵ اگرام، دونوں کو کوٹ کر ۲۰ گرام قلمی شورہ کے پانی میں بھگوکر اس میں ملاکر دھوپ میں رکھ لیں اور سکھالیں۔ ایک گرام یوکلپٹس آئیل ملاکر رکھ لیں۔ اس کی سگریٹ بناکر پئیں۔ دھواں کچھ دیر روک کر چھوڑیں۔ فوراً دمہ کا دورہ رُک جائے گا۔ اور کچھ عرصہ استعمال کرنے سے پُرانے سے پُرانا دمہ بھی دُور ہو جاتا ہے۔

سفید داغ :- چاکسو، پنواڑ کے بیج، باوچی، انجیر کی چھال، نیم کی چھال ہر ایک دس دس گرام۔ سب کو کوٹ چھان کر چورن بنالیں۔ اس میں سے پانچ گرام رات کو تازہ پانی میں بھگوکر رکھ دیں اور صبح اس کا نتھارا ہوا پانی پی لیں۔ تیچے بھوگ کو پیس کر سفید داغوں پر لیپ کریں، کچھ ہی مہینوں میں آرام آجائے گا۔

دیگر :- نیل دیسی، باوچی، شیطرج ہندی ہر ایک ۲۰ گرام، سب کو باریک پیس کر سرکہ خالص میں کھرل کرکے مازو کے برابر گولیاں بنائیں یا ٹکیاں بنالیں۔ ایک ٹکیہ بقدر ضرورت پانی میں گھس کر دن میں دو بار سفید داغوں پر لگائیں۔

سفید داغوں کے لئے یہ دوا ازحد مفید ہے۔

ڈاکٹر بھارت بھوشن شرما آیورویدآچاریہ جالندھر

آم وات (گٹھیا) :۔ روما لیہ ایک ایک گولی دن میں تین بار، جری فورٹ ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے کھانا کھانے کے ½ گھنٹہ بعد دیں۔ بیرونی لگانے کے لئے روما لیہ کریم کا استعمال کریں یا روما لوگ ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں، بیرونی طور پر روما سل کی مالش کریں یا مہایوگراج گوگل کھانے کے لئے ایک ایک گولی دن میں تین بار، بیرونی طور پر مہانارائن تیل کی نیم گرم مالش کریں۔

ڈاکٹر جسمیر سنگھ سندھو، بکروالا

موسمی بخار :۔ مغز کرنجوا ۱۲ گرام، پھٹکڑی پھلا ۳ گرام اجوائن دیسی چھ گرام۔ باریک کوٹ پیس کر تلسی کے پتوں کے رس سے گولیاں چنے سے بڑی بنا دیں، دو گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

چہرہ کے داغ :۔ سنگترے کے چھلکے سکھا کر باریک کوٹ کر تیل ناریل میں ملا کر رات کو داغوں پر لیپ کریں، صبح نیم گرم پانی سے دھو دیں۔ داغ دھبے دور ہوں گے۔

کمزوری چشم :۔ مغز بادام شیریں آٹھ عدد، سونف چھ گرام مصری ۹ گرام۔ سونف اور مصری کو سفوف بنائیں۔ اور مغز بادام کو موٹا موٹا کوٹ کر شامل کریں۔ رات کو سوتے وقت گرم دودھ سے استعمال کریں۔ اس کے بعد پانی نہ پئیں۔ اس سے نظر تیز ہو جاتی ہے اور دماغی کمزوری بھی دور ہو جاتی ہے۔

پتھری گردہ :- سیندھا نمک ۴ گرام، کلتھی ۲۰ گرام، دونوں کا جوشاندہ تیار کریں۔ چند بار دینے سے پتھری پیشاب میں بہہ کر چلی جائے گی۔ بچے کو جوشاندہ بلحاظ عمر دیں۔

وید برج بہاری مصرا آیورویدآچاریہ لکھنؤ

دمہ :- پوکھر مول ۲۴ گرام، کاکڑا سنگی ۲۱ گرام، پیپل چھوٹی چھ گرام، کاپا پھل ۳ گرام، نمک سیندھا ½ ۱ گرام۔ سب ادویات کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور ۲۴ خوراک بنائیں۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام شہد سے لیں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کا دمہ اور بلغمی امراض دور ہو جاتے ہیں۔

سفید داغ :- باوچی بیج کو گائے کے پیشاب میں پیس کر سفید داغوں پر لیپ کریں۔ بہت ہی مفید ہے۔ کئی نازک مزاج شہری جن کی جلد بہت نرم ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے چھالے پڑ جاتے ہیں، اس لئے احتیاط لگائیں اور سوزش ہوتے ہی لیپ بند کر دیا کریں۔

پیٹ کے امراض :- سونٹھ، کالی مرچ، پیپل، کالا نمک، سیندھا نمک، لونگ، سونف، پودینہ کے پتے، سب ادویات برابر برابر لے کر کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں، تین سے پانچ گرام صبح و شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔ پیٹ درد، پیٹ گیس، قبض، بھوک نہ لگنے و بدہضمی کے لئے بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر (مسز) پشپا شرما آر ایم پی جالندھر

زیادتی ایام :- پھٹکڑی سفید بریاں تین تین رتی دن میں تین بار

تین گرام مولسری کی چھال کے سفوف کے ساتھ دیں۔

امراض چشم:- عرق گلاب ۲½ تولہ، پھٹکڑی سفید چار رتی، گھول لیں۔ دو دو بوند آنکھ میں ڈالنے سے آنکھوں کے امراض میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔

بواسیر:- کسی مٹی کے برتن میں پھٹکڑی ۳ گرام کو ۲۵۰ گرام پانی میں گھول لیں اور اس سے مقعد کی صفائی کریں۔ بواسیر خونی کو فوراً آرام ملتا ہے۔

سیلان:- سنگھاڑا خشک ۴۰ گرام، موصلی سنبل ۴۰ گرام، چینی ۸۰ گرام۔ سب کا سفوف بنائیں، ۵ گرام صبح اور ۵ گرام شام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔ بیرونی طور پر پھٹکڑی خام کے گھول سے اعضائے تناسل زنانہ کو دن میں ایک یا دو بار مریضہ کو دھوتے رہنے کی ہدایت دیں۔

ڈاکٹر مکندی لال گرگ جھلانہ (ہریانہ)

دودھ کی کمی:- زیرہ سفید ۵ گرام کا سفوف گائے کے دودھ کے ساتھ صبح و شام استعمال کرائیں اور عورت اپنے پستانوں پر روغن زیتون کی مالش کرے تو دودھ پینے والے بچے کی دودھ کی کمی دور ہوگی۔

بواسیر:- مصبر زرد شدہ، رسونت شدہ، ہرڑ کالی، زیرہ سفید ہر ایک دس دس گرام، سب کو پیس کر تازہ مولی کے پھاٹے ہوئے پانی میں کھرل کریں، پھر جب گاڑھا ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح و ایک شام تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ خونی و بادی

بواسیر کے لئے مفید ہے۔

جوشاندی:۔ گل بنفشہ ۶ گرام، گاؤزبان ۳ گرام، عناب ۵ دانہ، لسوڑیاں ۱۱ عدد، سونف ۳ گرام، جملہ ادویات کا سفوف بنائیں، ۶ گرام یہ سفوف ۱۰۰ گرام پانی میں ڈال کر ۲۰ گرام مصری ملاکر آگ پر جوش دیں اور نیم گرم پلائیں۔ تین چار بار کے استعمال سے نزلہ وزکام دور ہوجاتا ہے۔

پیشاب کی زیادتی:۔ کالے تل، اجوائن دیسی، گڑ ہموزن، سفوف بناکر گڑ ملالیں اور ۵ گرام سوتے وقت لیں۔ پیشاب لانے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔

دائمی قبض:۔ ہرڑ سیاہ، بادام کی گری میٹھی ہر ایک ۳۰ گرام، شہد خالص ۱۰۰ گرام۔ دونوں ادویات کو پیس کر شہد میں معجون بنالیں، ۱۰ سے ۱۲ گرام دن میں دوبار لیں۔ دائمی قبض و بواسیر کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر وجے بھارتی جگادھری

پیچش:۔ ہرڑ سیاہ سو گرام کو گھی خالص میں چرب کرکے کوٹ چھان لیں اور چینی سو گرام ملاکر سفوف بنالیں، خوراک ۵ گرام استعمال کریں، جس پیچش میں شدہ ہو اس کے لئے ازحد مفید ہے۔

موسمی بخار:۔ اتیس، گلو، کوڑ، افسنتین ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ چار گرین کیپ شولز میں ڈال کر صبح و شام ہمراہ پانی دیں، بہترین دیسی کونین ہے، جس کا کوئی برا اثر نہیں ہوتا۔

روغن مہندی:۔ مہندی کے پتے ۲۵۰ گرام، تلی کا تیل ۱۲۵ گرام، مہندی کے پتوں کا رس نکال کر تیل میں ملاکر آگ پر رکھیں، جب پانی جل جائے

اور تیل باقی رہ جائے تو اُتار کر صاف کر کے محفوظ رکھیں بحسب ضرورت نیم گرم مالش کریں لنگڑی وجوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔

ویدموہن سنگھ آریہ مشری (ہریانہ)

آدھاسیسی:۔ اسطخودوس ۳ گرام، دھنیاں خشک ۳ گرام، کالی مرچ ۵ عدد۔ تینوں کو ۵، ۷ گرام۔ پانی میں پیس کر دو تین بناشہ کھلا کر سورج نکلنے سے پہلے پلائیں۔

دیگر:۔ اسرول بوٹی (چھوٹی چندن) ایک گرام، کالی مرچ پانچ عدد، پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔ درد کی شدت فوراً دور ہو جائیگی۔

دیگر:۔ ست پودینہ، ست اجوائن، کافور ہموزن لے کر صاف شیشی میں بند کر کے رکھ دیں۔ گھول بن جانے پر دو تین قطرے پیشانی پر ملیں۔ امرت دھارا کا بدل ہے۔

اسہال:۔ بیل گری سفوف دس گرام، زیرہ سفید دس گرام، ہر دو کا سفوف بنا لیں۔ تین تین گرام صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

دمہ:۔ کڑوے تمباکو کے پھول یا کڑوا تمباکو (جس کو حقہ میں ڈال کر پیا جاتا ہے) لے کر کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے دس کلو اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کی خاکستر تیار ملے گی، اور اسے محفوظ رکھیں اور ۴ گرین کیپ شول میں ڈالکر صبح و شام کھلائیں، کھانسی اور دمہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

ڈاکٹر کے۔ پی وردھان، گڈوال (آندھرا)

ذیابیطس:۔ گڑمار بوٹی، گری بیج جامن ہر ایک ۰۰ ا گرام،

سفوف بنالیں۔ اس میں کشتہ فولاد ۱/۲ گرام کا اضافہ کر کے رکھ لیں۔ ۵ گرام صبح و ۵ گرام شام یہ سفوف دیں اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں، ۵ دنوں میں آرام آجائے گا۔

سُرخی چشم :۔ پھٹکڑی سفید چھ گرین، عرق گلاب ایک اونس، گھول بنالیں۔ دو تین قطرے صبح و شام آنکھ میں ڈالیں۔

دوائے ہچکی :۔ ملٹھی کو چھیل کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور ہر تین گھنٹہ بعد تین تین گرام ہمراہ تازہ پانی دیں۔ چند خوراکوں سے آرام آجائے گا۔

درد معدہ :۔ اجوائن دیسی حسب ضرورت تین بار لیموں کے رس میں خشک و تر کریں۔ اس کے بعد باریک پیس کر نمک سیاہ حسب ذائقہ ملا کر ایک گرام سے دو گرام ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔ درد معدہ و بھوک لگانے کے لئے مفید ہے۔

قبض :۔ سنار کے پتے، اسولف ہر ایک ۵۰ گرام، مغز بادام ۴۰ عدد، سب کا سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ گرام ہمراہ نیم گرم پانی دیں، قبض کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر بھاگ چند جلین آیورویدرہ سپتی۔ ساگر

اولاد کی آرزو :۔ نرکچور ۲۵۰ گرام، شولنگی ۵۰ گرام، آسگندھ ۲۵۰ گرام، سفید موصلی ۱۰۰ گرام، سونٹھ ۵۰ گرام، کالی مرچ ۵۰ گرام، پیپل (فلفل دراز) ۲۰ گرام، چینی سب ادویات سے نصف ڈالیں۔ سب کو صاف کر کے سفوف بنا کر چینی ملا لیں، ۳ گرام صبح و ۳ گرام

شام کو دودھ نیم گرم سے دیں ۔ مرد کو بھی منی کو تقویت دینے والی ادویات استعمال کرائی جائیں ۔

سیلان :- پھٹکڑی دس گرام، مازو پھل دس گرام، جامن کی چھال ۲۰ گرام ۔ تینوں کا سفوف بنا لیں اور زنانہ اعضائے تناسل میں لگائیں ۔ سیلان روکنے کے علاوہ زیادتی اولاد کی وجہ سے اعضائے تناسل زنانہ کو تنگ بناتا ہے ۔

پیشاب کی جلن :- گیرو ۲۰۰ گرام، قلمی شورہ ۱۵ گرام پھٹکڑی سفید ۱۵ گرام، سفوف بنائیں، دو سے تین گرام صبح اور دو سے تین گرام شام تازہ پانی سے دیں ۔

ڈاکٹر امر پال سنگھ آریہ فیروز آباد (یوپی)

سیلان :- گری بیج تمر ہندی، سمندر سوکھ، مازو ہر ایک برابر برابر، تینوں اجزا خوب باریک کر کے گولیاں نخود کے برابر بنائیں، ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی سے دیں ۔

بواسیر خونی :- مغز بیج ڈیک، مغز بیج نیم، رسونت شدھ ہر ایک دس گرام، دانہ الائچی خورد ۵ گرام ۔ تمام ادویات کو باریک کر کے شہد سے ہمراہ گولیاں بقدر جنگلی بیر بناویں ۔ خوراک ایک گولی مکھن میں دیں ۔ دوائی کے استعمال کے دوران غذا میں خالص گھی دیتے رہیں ۔ لال مرچ، گڑ، گرم مصالحہ سے پرہیز کریں ۔

کمزوری :- کچلہ شدھ، بیج تعلب مصری، موصلی سفید، موصلی سیاہ، موچرس، تخم ریحان، تال مکھانہ، بیج بند ہر ایک دس گرام، زعفران ۲ گرام،

کستوری خالص ایک گرام، سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ سفوف بنا کر ملالیں۔ اور چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں۔ کھانا کھانے کے ۱/۲ گھنٹہ بعد ایک گولی صبح اور ایک گولی شام نیم گرم دودھ سے لیں۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر کے، ڈی، ڈیوشی، پر بھینی

بلڈ شوگر:۔ دس گرام ہری نیم کی پتیوں کو دھو کر صاف کر کے رس نکالکر پلائیں۔ پانچ سات دن میں شوگر کی مقدار کم ہو جائے گی۔ چینی کا استعمال بند رکھا جائے۔ جامن کے دس گرام پتوں کے جوشاندہ کا بھی یہی فائدہ ہے۔ یہ علاج پیشاب میں شکر آنے کے لئے بھی مفید ہے۔ کم سے کم تین سے چار ہفتے لگاتار استعمال کیا جائے۔

کثرت ایام:۔ پھٹکڑی سفید ۵ گرام، گیرو شدھ ۳ گرام، دونوں کو سفوف بنالیں، ۱/۲ ماشہ صبح و ۱/۲ ماشہ شام تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ ساتھ ساتھ اشوکا ارشٹ بھی دو چمچہ صبح اور دو چمچہ شام برابر پانی ملا کر دیتے رہیں۔

بواسیر خونی:۔ ریٹھے کے چھلکا کو جلا کر کشتہ بنالیں، ایک گرام شہد میں ملا کر صبح و شام دیں۔

بواسیر بادی:۔ ناگ کیسر کے باریک سفوف بنالیں اور برابر چینی ملا کر روزانہ ۳ سے ۵ گرام دہی کے ساتھ دیں۔ بواسیر بادی کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر مدن موہن پاڈی بھونیشور

بال گھٹی :۔ کاکڑا سنگی، ناگر موتھا، اتیس، پیپلی (فلفل دراز) طباشیر، الائچی خورد، نارجیل دریائی برابر وزن لے کر سفوف بنا کر کپڑ چھان کر لیں۔ جتنے مہینے کا بچہ ہو اتنی رتی یہ دوائی شہد میں ملا کر دو یا تین بار چٹائیں۔ بچوں کے تمام امراض کے لئے مفید ہے۔

کان بہنا :۔ کنیر کے پھول دس گرام، تیل سرسوں ۵۰ گرام میں جلا لیں۔ چار یا پانچ قطرے نیم گرم صبح و شام کان میں ٹپکائیں۔ کان بہنے میں از حد مفید ہے۔

جوڑوں کا درد :۔ پھول آک، بھنگ کے پتے، سورنجاں تلخ، سونٹھ ہر ایک دس گرام، سفوف بنائیں اور تلی کے تیل ۱۰۰ گرام میں جوش دیں، جب ادویات جل جائیں تو چھان کر مقام درد پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی باندھیں۔

ہاتھیضہ :۔ آک کی جڑ کی چھال، مرچ سیاہ ہر ایک دس گرام، رس ادرک میں کھرل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی ہر تین گھنٹہ کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

ڈاکٹر خان عالیجاہ امروہوی

کمزوری :۔ بیج کونچ، تال مکھانہ صاف برابر وزن لے کر کوٹ کر چھان لیں۔ اس میں سے تین گرام سفوف لے کر نیم گرم دودھ کے ساتھ دیں۔ کمزوری و سرعت کے لئے مفید ہے۔

منجن دانت :- سپاری جلی ہوئی ۵ اعدد، لونگ ۱۰ اعدد، الائچی چھوٹی ایک عدد، کالی مرچ ۵ عدد، کافور ½ گرام، پھٹکڑی سفید بریاں ۲۵ گرام، نہایت باریک سفوف بنا کر کپڑ چھان کر لیں، برش یا انگلی یا مسواک سے ملیں، کیڑا لگے مواد سے بھرے ہوئے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جائیں گے۔

پیچش :- رال سفید، کتھ سفید، بیل گری، مغز کو پنج ہر ایک دس گرام، سفوف بنائیں، خوراک ۵ گرام صبح و ۵ گرام شام ہمراہ تازہ پانی دیں، غذا سوائے کھچڑی مونگ، دہی کے کچھ نہ دیں۔

ڈاکٹر ایس کے ہشری واستو شاہجاپور

موسمی بخار :- فلفل دراز (پیپل)، گری بیج کرنجوہ ہر ایک دس گرام، زیرہ سفید، ببول کے پتے ہر ایک ۵ گرام۔ سب کو پیس کر پانی کے ساتھ گولیاں نخود کے برابر بنائیں اور ایک ایک گولی صبح اور شام پانی سے کھلائیں۔

دیگر :- گری کرنجوہ ایک گرام، کالی مرچ ۷ عدد، پانی میں پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو تازہ پانی سے دیں۔

دیگر :- گری کرنجوہ، فلفل دراز (پیپل)، اتیس، کشتہ ہڑتال گئوڈنتی ہر ایک ۵ گرام، سفوف بنالیں، ۲۵۰ گرام کیپسولز میں ڈال کر ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دیں۔ مجرب ہے۔

دیگر :- تلسی کے تازہ پتے ۵ گرام، کالی مرچ دو گرام،

پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی پانی کے ساتھ دن میں تین بار لیں، ملیریائی بخاروں کے لئے ازحد مفید ہے۔

ڈاکٹر درشن لال نئی دہلی

جریان :۔ تال مکھانہ، گوند کیکر، ثعلب مصری ہر ایک ۵ گرام، چھلکا اسپغول ۱۵ گرام، چینی ۲۰ گرام۔ پہلی تین دواؤں کا سفوف بنا کر باقی ادویات ملا کر ۵ گرام صبح و شام نیم گرم دودھ سے لیں۔

احتلام :۔ اسرول (چھوٹی چندن) ۵ گرام، مغز دھنیاں ۵ گرام، سفوف بنائیں۔ رات کو سوتے وقت دودھ سے لیں۔ آرام آنے پر اسے بند کر دیا جائے۔

ویدیہ شانتا رام کستورے امراوتی

منجن تمباکو :۔ مرچ سیاہ، سپاری جلائی ہوئی، عاقرقرحا، تمباکو خوردنی ہر ایک برابر لے کر سفوف بنائیں۔ بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں۔ خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے اور دانتوں کے درد میں مفید ہے۔

کمزوری دماغ :۔ برہمی بوٹی، طباشیر، دانہ الائچی خورد، ثعلب مصری، اگوزہ مصری ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ خوراک دو گرام نیم گرم دودھ سے صبح و شام دیں۔

تلی کا بڑھ جانا :۔ اجوائن دیسی ۲۵ گرام، گھیکوار (گنوار گندل) کے گودے میں تر کر کے سکھائیں۔ دو سے تین گرام دن میں دو بار تازہ

پانی سے لیں یا نوشادر ۵ گرام گھیکوار میں ایک شگاف دیکر اس میں نوشادر بھر دیں۔ پھر اس کو دھاگے سے باندھ کر لٹکا دیں۔ جو رس ٹپکے اُسے محفوظ رکھیں، دس بارہ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر صبح و شام دیں۔

ڈاکٹر دیانند شرما دہلی

بواسیر:۔ گری بیج نیم، گری بیج بکائن، رسونت ہر ایک دس دس گرام، چاکسو، گوگل شدھ، کتھہ سفید، چھلکا ریٹھا جلایا ہوا ہر ایک پانچ پانچ گرام، سب کو مُولی کے ۲۵۰ گرام رس میں کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا دیں۔ کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دو گولی صبح اور دو گولی شام کو ملائی یا مکھن میں دیں۔

دیگر:۔ نیم کے بیج کی گری، بکائن کے بیج کی گری، چاکسو، رسونت شدھ، ہرڑ کابلی کا چھلکا ہر ایک ۵۰ گرام، گیندے کے پھولوں کا رس ۲۵۰ گرام۔ ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر کھرل کر لیں اور گیندے کے رس میں خوب کھرل کریں۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح و ایک شام کھانا کھانے کے ½ گھنٹہ بعد تازہ پانی سے دیں، دوران استعمال میں دہی زیادہ مقدار میں دیں، خوراک میں بھی خالص گھی دیتے رہیں۔ کریلا، اچار، لال مرچ، بینگن، گوشت، انڈے وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔

ڈاکٹر برج موہن وشِشٹ منی والی (راجستھان)

ہیضہ:۔ آک کی جڑ کی چھال، افیم شدھ، کالی مرچ، کافور ہر ایک دس دس گرام لے کر پیس لیں اور چار چار گرین کی گولیاں بنا لیں،

ایک ایک گولی ادرک کے رس کے ساتھ دن میں تین بار دیں۔ زیادہ خراب حالت میں ہر دو گھنٹہ بعد بھی دے سکتے ہیں۔ مجرب ہے۔

ورد معدہ:۔ سونف، اجوائن، نمک سیاہ ہر ایک دس دس گرام، سفوف بنالیں۔ ایک سے دو گرام نیم گرم پانی سے صبح و شام لیں۔

منہ کے چھالے:۔ مازو، پھٹکڑی سفید، کتھہ ہر ایک ۵ گرام، سفوف بناکر کپڑ چھان کرلیں اور دن میں دو تین بار منہ و زبان کے چھالوں پر ہلکی مقدار میں چھڑکیں۔

آچاریہ یمنا مشر و یدّ رینوکوٹ (یوپی)

پیٹ درد:۔ ہینگ خالص، سونٹھ، کالی مرچ، پیپل، جواکھار، سیندھا نمک برابر لے کر سب کا سفوف بنائیں اور ۲ سے ۳ گرام لیموں کے رس کے ساتھ لیں۔ ہر قسم کے پیٹ درد کو فوراً آرام آجائیگا۔

دیگر:۔ نوشادر ٹھیلی، کھانے کا سوڈا (سوڈا بائیکارب) ہر ایک دو گرام، سونٹھ ایک گرام، سفوف بنائیں۔ ایک سے دو رتی ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

حکیم خواجہ معین الدین جگتیال

قبض:۔ سناء، سونٹھ، سونف، نمک سیندھا ہر ایک دس دس گرام سفوف بنائیں، ۵ اگرام تازہ پانی سے سوتے وقت دیں۔

مرہم رال:۔ موم سفید، کافور، رال، کتھہ ہر ایک ۵ اگرام سب کو علیحدہ علیحدہ سفوف بنالیں اور گھی گائے خالص ۲۰ گرام لے کر اس میں

موم کو آگ پر پگھلا کر پہلے رال شامل کریں۔ اس کے بعد کتھ، آخر میں کافور شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ زخموں کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے دھو کر صاف کر کے لگائیں۔ تمام انٹی بایوٹک مرہموں سے بڑھ کر ہے۔

ڈاکٹر ترلوچن سنگھ، پاڈھا (ہریانہ)

تنگی ایام: چھلکا املتاس، شکطرا مشیع، پرسیاوشاں ہر ایک پانچ گرام، گڑ پرانا دس گرام۔ پانی میں جوش دے کر پلا دیں۔ ایام کی تنگی کو مفید ہے یا صرف چھلکا املتاس پانچ گرام گڑ ملا کر پلائیں، تو بھی مفید ہے۔

حاملہ کے لئے اس کا استعمال منع ہے۔

ڈاکٹر محمد اسلم ترکی سنبھل

خون بند کرنے کی دوا: پھٹکڑی سفید پیس کر رکھ چھوڑیں، ٹنکچر آیوڈین کا بہترین بدل ہے، کٹے ہوئے یا پھٹے ہوئے مقام پر پانی میں گھول بنا کر یا باریک سفوف چھڑکیں۔ خون فوراً بند ہوگا۔

درد پیٹ: آک کے پھول، اجوائن دیسی، نمک دیسی، برابر برابر لے کر پیس لیں اور دو سے تین گرام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

پیٹ کے کیڑے: سوہانجنہ کی پھلی خشک کر کے سفوف بنا لیں اور دو سے چار گرین شہد میں ملا کر چٹائیں۔

بچوں کے پیٹ کے کیڑوں کا مجرب علاج ہے، دن میں دو بار استعمال کرائیں۔

ڈاکٹر سیّد بشارت احمد قادیان

دوائے اطفال:۔ طباشیر، دھنیاں خشک، دانہ سماق، پھٹکڑی بریاں، مغز کنول گٹہ (پتہ دور کردہ)، مغز کدو، مغز کھیرا ہر ایک ۲۵ گرام، مازو، الائچی خورد، الائچی کلاں، چھلکا ہرڑ زرد، مائیں، حب آلاس، صندل سرخ، صندل سفید، بیج خرفہ، بنفشہ، کتھ گلابی ہر ایک ۴۰ گرام، کافور ۱۰ گرام، پھول انار ۵۰ گرام، کتیرا، گوند کتیرا ہر ایک ۹ گرام، سب دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر سفوف بنا کر چھان لیں۔ ایک چٹکی صبح و ایک چٹکی شام بچے کے منہ میں ڈال دیں۔ تمام امراض میں مفید ہے۔

حکیم ہنر کاروی بھٹکل

موسمی بخار:۔ گری کرنجوہ، کونپل درخت کیکر ہر ایک دس گرام، پھٹکڑی بریاں ۲۰ گرام، کالی مرچ ۴۰ گرام۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں، دو گولی صبح دو گولی شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

دانت کا درد:۔ سپاری، پھٹکڑی سفید، گری کرنجوہ ہموزن لے کر جلالیں اور باریک سفوف بنالیں۔ اور منجن کی طرح استعمال کریں۔

حکیم عبدالقدیر خاں شبیری کلول

دوائے اطفال:۔ سونف دس گرام، پھول گلاب ۱۵ گرام، نوشادر ۳ گرام، کچور ۵ گرام، گودہ املتاس، اجوائن دیسی ۱۵ گرام، باؤبڑنگ

پانچ گرام، کچور ۵ گرام، سنار ۵ گرام، کاکڑا سنگی ۵ گرام، اتیس ۵ گرام، گلو ۵ گرام، گٹھاں ۵ گرام، ہینگ خالص ۳ گرام، سونٹھ ۵ گرام، چاکسو ۵ گرام، ہرڑ پیلی ۵ گرام، نمک کالا ۵ گرام۔ تمام ادویات کو الگ الگ باریک کر کے سفوف بنا لیں، عمر کے مطابق ½ سے ۲ گرام تک پانی میں اُبال کر چھان لیں اور چمچہ چمچہ پلائیں۔ پیٹ درد، قبض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ اگر بچہ کو ہر دوسرے دن دیتے رہیں۔ تو بچہ تمام امراض سے محفوظ رہے گا۔ لاجواب "جنم گھُٹی" ہے۔

حکیم غلام محی الدین، فتح پور، شیخاوالی

پھوڑے :۔ تلی کا تیل ½ ۲ سو گرام، رال سفید ۵۰ گرام، سندھور ۵ گرام، زنگار ۳ گرام، مُردار سنگ ۳ گرام۔

پہلے سندھور و تلی کے تیل کو گرم کریں۔ سیال ہونے پر باقی ادویات سفوف بنا کر ڈالیں اور مرہم بنا لیں۔ کپڑے کے پھایہ پر لگا کر پھوڑے پر لگائیں۔ پھوڑے کو پکانے و پھاڑنے کے لئے مجرب ہے۔

دوائے پیچش :۔ بیل گری ۱۰۰ گرام اسبغول سالم ۲۵ گرام، بیل گری کو کوٹ کر اسبغول سالم ملا کر رکھ دیں، چھ گرام صبح، دوپہر اور شام ہمراہ پانی دیں۔ پیچش و مروڑ کے لئے مفید ہے۔

حکیم محمد یونس صاحب

دوائے ذیابیطس :۔ مغز جامن، اسپند (حرمل) برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، خوراک ½ ۱ گرام صبح و شام ہمراہ تازہ پانی لیں، میٹھی

چیزوں سے پرہیز کریں۔

امراض معدہ :۔ اجوائن دیسی کو گرد و غبار سے صاف کرلیں، پھر لیموں کے پانی میں تین مرتبہ تر و خشک کریں، بعد میں خوب باریک پیس لیں، خوراک دو گرام صبح و شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

ڈاکٹر عبدالکریم ملکانہ قادیان

کالی مرہم :۔ تلوں کا تیل ۱۰۰ گرام، سیندور ۵۰ گرام، مرال سفید ۵ گرام، بیروزہ خشک ۵ گرام، موم ۵ گرام، مردہ سنگ ۳ گرام، نیلا تھوتھا ۳ گرام۔ گرم تیل میں سوائے نیلا تھوتھا کے سب ڈال کر خوب ہلا دیں۔ بعد میں نیلا تھوتھا شامل کریں۔ کالی مرہم تیار ہے۔ گندے سے گندے زخموں کے لئے مفید ہے۔

کمزوری دماغ :۔ سونف کو کوٹ کر چھیل لیں۔ برابر چینی ملالیں، رات کو ۶ گرام سے ۹ گرام کی مقدار میں دودھ نیم گرم سے دیں۔

پیچش :۔ گری سونف، بیل گری ہر ایک ۵۰ گرام، مصری ۱۰۰ گرام، سفوف بنائیں۔ ۵ گرام تازہ پانی سے دیں۔ خونی پیچش کے لئے از حد مفید ہے۔

ڈاکٹر گنگارام ساگر ڈھکیا کبیر پور (یوپی)

جریان :۔ مغز بیج کونچ ۵۰ گرام، تال مکھانہ ۵۰ گرام، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، خوراک ۳ گرام سے ۶ گرام تک صبح و شام ہمراہ دودھ نیم گرم دیں۔

دیگر :۔ اسرول (چھوٹی چندن) ۵۰ گرام، فلفل دراز (پپلی) ۲۰ گرام،
سفوف بنائیں، چار گرین کیپ شولز میں ڈال کر دیں، جریان، احتلام، مرگی
دوروں کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر نور الاسلام قادیان

موسمی بخار :۔ نوشادر، مغز کرنجوہ، گیرو برابر وزن لے
کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ موسمی بخار میں مفید ہیں۔ نزلہ اور
زکام کو بھی دور کرتی ہیں۔

احتلام :۔ خشخاش، دھنیاں خشک، گری بادام شیریں، چینی
ہر ایک ۵۰ گرام، سفوف بنالیں، چھ گرام صبح و چھ گرام شام ہمراہ دودھ
نیم گرم دیں۔ احتلام کو مفید ہے۔ دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ اور
قبض کو دور کرتا ہے۔

وید ملکھراج چمک لادھوکا (پنجاب)

کھانسی :۔ ملٹھی چھلی ہوئی ۵ گرام، کاکڑا سنگی ۵ گرام، طباشیر
۵ گرام، پیپرمنٹ ۳ گرام، چینی ۹ گرام۔ کوٹنے والی دوائیں کوٹ کر
ان میں پیپرمنٹ ملا کر گوند کے پانی سے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں،
کھانسی اور گلے کی خرابی کے لئے منہ میں رکھ کر چوسیں۔

درد پیٹ :۔ اجوائن دیسی ۵۰ گرام، نمک سیاہ 25 گرام،
سفوف بنالیں۔ ایک ایک گرام صبح، دوپہر اور شام کو تازہ پانی کے
ساتھ دیں۔ درد پیٹ اور امراض معدہ کے لئے مفید ہے۔

وید راجندر کمار شرما، سماگت

کمزوری :- مغز دال اُرد کا سفوف، گیہوں کا نشاستہ، جو کا نشاستہ، چاولوں کا آٹا، مکھانا ہر ایک چار چار تولہ، سفوف بنا کر ۱/۲ پاؤ گھی خالص میں بھون لیں، بعد از آں ۳۰ تولہ مصری کی چاشنی بنا کر اس میں بھنے ہوئے سفوف کو ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پہ پکائیں، جب لڈو بننے کے قابل ہو جائے تو نیچے اُتار لیں، اور ٹھنڈا ہونے پر ایک ایک چھٹانک کے لڈو بنا لیں۔ بوقت شام دودھ میں مصری ملا کر نوش کریں۔ اس دوا سے دو ہفتوں میں منی کا پتلا پن اور منی کی کمزوری دُور ہو جائے گی۔

تنگیٔ ایام :- تخم گاجر، تخم مولی، تخم میتھی ان تینوں کو برابر وزن لے کر اور کوٹ چھان کر سفوف بنا لو۔ اس سفوف کی خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہمراہ گرم پانی چار روز تک استعمال کرتے رہنے سے ایام جاری ہو جاتے ہیں اور ایام کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

اسہال اطفال :- گلی پھول انار چھ ماشہ، مغز سولف دو ماشہ، بابڑنگ دو ماشہ، گوند کیکر دو ماشہ، کوٹ پیس کر لبقدر دانہ مونگ گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔ ہرے اور پیلے دستوں میں مجرب ہیں۔ بڑوں کو اسہال ہوں تو چار یا پانچ گولیاں ایک ساتھ دیں۔

درد معدہ :- چند دانے انگوری منقیٰ کے لیں اور اُن کے بیج نکال دیں اور بحساب فی دانہ بڑھیا ہینگ مویز منقیٰ ایک رتی

ملالیں اور سویز منقیٰ کی تعداد کے مطابق گولیاں بنالیں، ایک گولی روزانہ گرم پانی سے دیں۔ بادِ گولہ و درد معدہ کے لئے ازحد مفید ثابت ہوتا ہے۔

نکسیر :۔ مازو سبز عمدہ لے کر باریک پیس کر مطلب میں رکھیں، اور جب کوئی نکسیر والا مریض آئے تو اس کی نسوار دیں۔ نکسیر کو فوراً بند کرتی ہے۔

کھانسی :۔ سفید بھونی ہوئی پھٹکڑی ایک گرام، پیپلی ½ گرام، کالی مرچ ½ گرام، سفوف بنائیں، شہد کے ساتھ صبح، دوپہر اور شام چٹائیں۔ سردی، کھانسی، بخار اور گلے کی خراش دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

وئید ہری اوم وششٹ، لوانہ

اسہال :۔ بیل گری، ناگرموتھہ، اندر جَو، گنگندھ بالا، موچرس ہر ایک برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔ تین تین گرام چھاچھ کے ساتھ صبح، دوپہر اور شام کو دیں۔

ہیضہ :۔ ست اجوائن، ست پودینہ، کافور برابر لے کر شیشی میں ملا کر رکھ لیں، پانچ قطرے بتاشہ میں ڈال کر دیں۔ ازحد مفید ہے۔

حکیم وید پرکاش سود، جگراؤں

اسہال :۔ جامن کی گٹھلی، آم کی گٹھلی ہر ایک ۲۵ گرام، سفوف بنائیں، دو گرام صبح اور دو گرام شام کو دیں، یہ سفوف سیلان و ذیابیطس کیلئے بھی مفید ہے۔

ڈاکٹر شونندن لال رجسٹرڈ ہومیو پریکٹیشنرز بریلی

سیلان خون :- الکیفا انڈیکا ۶ × (ACALYPHA-INDICA 6X) کی ۱/۲ بوند کی چند خوراکیں پھیپھڑوں سے خون آنے کے لئے بڑی مفید ثابت ہوئی ہیں۔

۲- فیکس ریلیجیوسیا ۱ × (FICUS RELIGIOSA 1X) یا مدر ٹنکچر کی ایک بوند کی چند خوراکیں ہر قسم کے سیلان خون کو چاہے وہ کسی وجہ سے یا کسی جگہ سے ہو رہا ہو۔ خون روکنے کے لئے ایک کامیاب دوا ہے۔

۳- کالنسونیا (CALLINSONIA Q) مدر ٹنکچر کی دو

بوندنی خوراک کی چار یا چھ خوراکیں بواسیر کا خون بند کرنے کے لئے کافی ہیں۔

الیٹرس (ALETRIS FQ) :- مدر ٹنکچر کی تین بوندنی خوراک رحم کی کمزوری کی وجہ سے سیلانِ خون کو روکنے کی کامیاب دوا ہے۔

پیشاب کی رکاوٹ :- سبل سیرولٹا (SABAL SE-RRULATA Q) مدر ٹنکچر کی ۵ قطرے کی چند خوراکیں دینے سے رُکا ہوا پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

حافظہ کی کمزوری :- انا کارڈیم اورنٹل ۶ (ANA-CARDUIM ORIENTALE 6)۔ طالب علموں کے حافظہ کی کمزوری کو دور کر کے ان کو امتحان میں پاس کرانے میں بڑی مدد کرتی ہے۔

شراب سے نفرت :- انجیلیکا Q (ANGILICA Q) اور مدر ٹنکچر کے ۵ قطرے تھوڑے سے پانی میں دن میں تین بار دینے سے شراب سے نفرت ہو جاتی ہے۔

بستر پر پیشاب کرنا :- سلفر ۲۰۰ (SULPHAR 200) ایک قطرہ کی ایک خوراک ہر آٹھ دن بعد دینے سے بستر پر پیشاب کرنا بند ہو جاتا ہے۔

کانچ نکلنا :- پوڈوفائلم (PODOPHYLLUM CM) جب کمزوری کی وجہ سے کانچ یا بچہ دانی یا دونوں باہر نکل آویں۔ تو پوڈوفائلم ایک لاکھ کی ایک خوراک بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

خونی پیچش :- ہائیڈروکاٹل ایسیاٹیکا (HYDRO COTYLE ASIATICA Q) کی ایک بوند کی دو خوراکیں روزانہ خونی پیچش کے لیئے مفید ہیں۔

ڈاکٹر رادھا کرشن ہومیوپیتھ سندر نگر (ہماچل)

آنکھ میں گوہانجنی :- پلساٹلا اور سٹےفس اگریا ۲۰۰ طاقت کی پانچ سات گلوبیولز باری باری ملا کر دینے سے بڑی آسانی سے آنکھ کی گوہانجنی دور ہو جاتی ہے اور بار بار نکلنی بند ہو جاتی ہے۔

اسہال :- چھوٹے بچوں کے ہر قسم کے دستوں کے لیئے مندرجہ ذیل مرکب اکثر کامیاب ہیں۔

فیرم فاس، کلکیریا فاس، کالی فاس، نیٹرم فاس ہر ایک ۶ × طاقت میں۔ دن میں ہر دو گھنٹہ کے بعد تقریباً پانچ گرین بچے کو چمچے میں گھول کر پلا دیں یا چٹا دیں۔ خوراک دودھ پھاڑ کر اس کا پانی دیں یا ساگودانہ کا پانی ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

اگر پیٹ میں درد ہو تو مندرجہ بالا مرکب میں میگنیشیا فاس بھی ملایا جا سکتا ہے۔ اس نسخہ سے بچوں کے دست جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

پیچش :- آرسے نکم البم کی مخصوص علامات پیچش یہ ہیں :- پیچش ہو، گہرے رنگ کا خون آئے اور بدبودار پاخانہ ہو، گھونٹ گھونٹ پانی کی پیاس بار بار، آنتوں خون ملی، بے حد کونھن، کمزوری، تکان، مقعد میں جلن اور درد، بعد پاخانہ پیاس، پانی پیے مگر تھوڑا۔ زبردست بیقراری بیا کلتا، قوت زلیست کی کمی، زبان خشک و لال، کھڑیا مٹی جیسی سفید۔

۳۰ طاقت میں دن میں ہر تین گھنٹہ کے بعد دینے سے مریض کو جلد ہی آرام آجاتا ہے۔

بائیو کیمک میں پیچش کے لیئے مندرجہ ذیل مرکب دینے سے ۹۰ فیصدی مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

فیرم فاس، کالی فاس، کالی میور، میگنیشیا فاس ہر ایک ×۶ طاقت میں پانچ گرین ہر دو گھنٹہ کے بعد۔

دیگر:۔ کوچی Q تین تا پانچ قطرے فی خوراک پانی کے ساتھ دینے سے بہت سے مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

کالی کھانسی :۔ ۱۔ ابتدائی حالت میں اکونائیٹ ۳۰ کی تین خوراکیں دن میں۔

۲۔ کھانستے کھانستے بچے کی آنکھیں اور چہرہ، خشک کھانسی کا دورہ پڑے تو بلاڈونا ۳۰ ہر چار چار گھنٹہ کے بعد۔

۳۔ کھانسی آدھی رات کے بعد زیادہ، جسم کا بڑی سرعت سے لاغر ہوتے جانا، اُباک آئیں، آواز بگڑ جائے، ڈروسرا ×۳ یا ۳۰ طاقت میں، اس دوا کو جلد جلد نہ دینا چاہیئے اور نہ ہی زیادہ اونچی طاقت میں دینا چاہیئے۔

۴۔ سینے میں بلغم کی زیادتی، کھانستے ہوئے قے و متلی، قے ہو جانے پر بھی متلی نہ رکے۔ مریض کے سانس سے بدبو آئے۔ اپی کاک اور سنگوینریا ۳۰ طاقت یکے بعد دیگرے ہر تین گھنٹہ کے بعد۔

۵۔ کالی میور، کالی فاس، اور میگنیشیا فاس ×۶ کا مرکب دن

میں تین دفعہ۔

بچوں کی ہچکی:۔ قبض کی شکایت اور پیٹ کی خرابی کی وجہ سے ہچکی میں نکس وامیکا ۳۰ طاقت یا میگنیشیا سلفاس x ۶ کے استعمال سے اکثر ہچکی آنی بند ہو جاتی ہے۔

انفلوئنیزا:۔ انفلوائنزنیم ۲۰۰ یا آرسنک البم ۲۰۰ حفظ ماتقدم کے لئے بہترین ہے۔

مرض کی تمام حالتوں میں برائی اونیا اور ارسٹاکس ۲۰۰ یکے بعد دیگرے مفید ہے۔

جب تک بخار نہ اُترے، مریض کو روٹی نہیں کھانے دینا چاہیئے، چنے کا شوربا اور ہلکی چائے فائدہ مند ہے۔

درد شقیقہ:۔ سر کے بائیں جانب درد کے لئے سپائی جیلیبا ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت میں، اور سر کے دائیں جانب درد کی حالت میں سینگوینیریا ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت میں کار آمد دوائیں ہیں۔

کمزوری (شادی سے پہلے و بعد):۔ میں کونیم طاقت ۲۰۰ اکثر غیر شادی شدہ کمزوروں کے لئے اور لائیکوپوڈیم ۲۰۰ بوڑھوں کی کمزوری کے لئے استعمال کرتا ہوں اور مفید علاج ہیں۔

بوائیاں پھٹنا:۔ جاڑے کے موسم میں ہاتھ پاؤں کی جلد کا پھٹنا اور تکلیف زیادہ ہونا۔ عام طور پر اگاری کس ۳۰ سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ البتہ جاڑے کے موسم میں بوائی پھٹنا اور گرمی کا موسم آتے ہی ٹھیک ہو جائے تو پیٹرولیم ۳۰ طاقت کی دوا ٹھیک رہتی ہے۔

بندش ایام:۔ مندرجہ ذیل مرکب پلسٹلا 1M ۵۰ کی دو چار خوراکوں

کے ساتھ دینے سے مطلب حل ہو جاتا ہے، ۸۰ فیصدی کامیاب نسخہ ہے
گوسی پیم Q، پاٹینس لمر بیٹا تا Q، ایلیپس Q ہر ایک کی دس دس بوند ایک
اونس پانی میں دن میں تین مرتبہ

ڈاکٹر پی ایس چاولہ، جالندھر شہر

ہومیوپیتھک مکسچر:- ہومیوپیتھی کے موجد شری ہنیمن نے ایک وقت
پر ایک ہی دوا دینے کا سدھانت پیش کیا تھا۔ لیکن آج کل ہومیوپیتھک مکسچر
کا رواج بڑھتا جا رہا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخے میرے آزمودہ ہیں۔

بچہ بغیر تکلیف پیدا ہو:- کالی فاس ۳x، کلکیریا فلور ۳x،
کلکیریا فاس ۳x، میگنیشیا فاس ۳x۔

برابر برابر مقدار میں ملا کر رکھ لیں، چھ گرین فی خوراک تین چار بار
مریض کو دیں، پانچویں مہینے سے لگاتار استعمال کرا دیں، جن عورتوں کو
ہمیشہ کٹھنائی سے بچہ پیدا ہوتا ہو۔ ان کے لئے امرت ہے۔ اس کے
استعمال سے زچہ اور بچہ دونوں ہی صحت مند رہتے ہیں۔

کمزوری کا علاج:-

سلی نیم ۳۰ (CILINIUM) ۵ بوند
کونیم میکولیٹم ۳۰ (CONIUM MECULETUM) ۵ بوند
کیلیڈیم ۶ (CALEDIAM) ۵ بوند
سٹافی سگیریا ۳۰ (STAFE SEGERIA) ۵ بوند
نکس وامیکا ۳۰ (NUX VAMICA) ۵ بوند

تمام دواؤں کو ایک شیشی میں ڈال کر سادہ گولیوں میں ملا لیں، تین

چار گولی ایک خوراک تین چار بار روزانہ دیں۔ شادی سے پہلے و شادی کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔ دیگر عوارضات کا بھی کامیاب علاج ہے۔

پیتی اچھلنا:۔ بلاڈونا ۳۰ دو بوند، سلفر۶ ایک بوند، رسٹاکس ۳۰ دو بوند، ملک شوگر ۱۵ گرین۔
اس کی تین پڑیا بنائیں۔ ایک خوراک ہر دو تین گھنٹے بعد دیں۔ تمام جسم پر لال لال دانے جس میں رات کو کھجلی، جلن اور پیتی کی زیادتی ہو۔ اس میں فائدہ مند ہے۔

ٹانک:۔

ایوینیا سٹائیوا Q (EVINA STIVA) ۱۰ بوند
الفلفا Q (ALFALFA) ۵ بوند
پانی (D. WATER) ۱ اونس

ایسی دو تین خوراک روزانہ دیں۔ ٹانک ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ہر طرح کی کمزوری میں مفید ہے۔

پیٹ درد:۔ کالی سنتھ ۳۰ ایک بوند، میگنیشیا فاس ۳۰x ایک بوند، نکس وامیکا ۶ آدھی بوند، بیلاڈونا ۱۲x ایک بوند، ملک شوگر ۵ گرین۔
ایسی ایک پڑیہ گرم پانی کے ساتھ درد کی زیادتی کے مطابق جلدی جلدی یا دیر سے دیں۔ ہر طرح کے پیٹ درد کے لئے مفید ہے۔

بخار ہر قسم:۔ ایکونائیٹ نیپالس ۳۰ پانچ بوند، بیلاڈونا

۳۰، پانچ بوند، برائی اونیا ۳۰ پانچ بوند، جلیسی میم × ۶ پانچ بوند۔ سب کو ملا کر گولیوں میں شکھا لیں۔ ضرورت کے وقت دو دو گھنٹے بعد دیں۔ ہر قسم کے سادہ بخار، نمونیہ، چیچک، خسرہ، انفلوئنزا، نزلہ، گرمی و سردی کے بخار یعنی ہر قسم کے بخار میں فائدہ مند ہے۔

کالی کھانسی

ڈروسرا ۳۰	(DROSRA)	دو بوند
بیلاڈونا ۳۰	(BELLA DONA)	دو بوند
مفائٹیس × ۳	(MFITUS)	دو بوند
نیفتھلین × ۳	(NEFTHELIN)	دو بوند

گولیوں میں شکھا لیں۔ ایک خوراک ۴ سے ۶ بار ہر روز دیں۔ کالی کھانسی، دم گھٹنے والی کھانسی اور رات کو کھانسی کی زیادتی میں مفید ہے۔

دماغی ٹانک :۔

ارجنٹیم میٹلوکم ۶	(ARGENTUM METLOCUM 6)
اناکارڈی مم ۳۰	(ANA KARDIUM 30)
فاسفورک ایسڈ × ۶	(PHOSFORUC ACID X6)
پکرک ایسڈ × ۶	(PICRIC ACID X6)
کالی فاس × ۱۲	(KALI PHOS X12)

تمام دوائیں ایک جیسی مقدار میں ملا کر بڑی ٹکیوں میں تیار کر لیں، ایک ٹکیہ تین بار ہر روز دیں۔ دماغی کمزوری، یادداشت کا کمزور ہو جانا،

دماغی کام کرنے سے سر درد ہوتا، طالب علموں و دماغی کام کرنے والوں کے لئے خاص دوا ہے۔ اس سے دماغی شکتی بڑھتی ہے۔

کان درد :۔ ایکونائٹ × ۳ ۔ بیلاڈونا × ۳ ۔ کیمومِلا × ۱۲۔ ہیپر سلفر ۳۰ ۔ پلسٹلا ۳۰ ۔ پلانٹیگو × ۲ ۔ بریاسگین × ۳۔

تمام دوائیں برابر مقدار میں ملالیں اور گولیوں میں تیار کرلیں ضرورت کے وقت دن میں تین چار بار دیں۔ ہر قسم کے کان درد کے لئے مفید ہے۔

منہ کے چھالے :۔ کالی کلوریکم ۳۰ دو بوند، کالی میور ۳۰ دو بوند، مرکیورس سال ۳۰ ایک بوند، ملک شوگر ۴۰ گرین۔

اس کی چھ خوراکیں بنائیں، ہر خوراک دو گھنٹے بعد دیں، منہ کے سفید گھاؤ و چھالے، منہ سے بدبو آئے، رال گرے، زیادتی میں قے بھی ہو، تو مفید ہے۔ بچوں کو عمر کے لحاظ سے کم مقدار میں دیں۔

دانت درد :۔ ایکونائٹ × ۳ ایک بوند، بیلاڈونا × ۳ ایک بوند، کیمومیلا × ۳ ایک بوند۔ ملک شوگر ۱۵ گرین۔

یہ تین خوراکیں ہیں۔ ایک خوراک ۱۵ منٹ بعد دیں، دانت اور مسوڑھوں کے زوردار درد کو فوراً دور کرتا ہے۔

بے بی ٹانک :۔ فیرم فاس × ۳ دو ڈرام، کلکیریا فاس × ۳ تین ڈرام، کالی فاس × ۳ دو ڈرام، میگنیشیا فاس × ۳ دو ڈرام، نیٹرم فاس × ۳ ایک ڈرام، نیٹرم میور × ۳ ایک ڈرام، نیٹرم سلف × ۳ ایک ڈرام، کالی میور × ۳ ایک ڈرام۔

تمام دواؤں کو کھرل میں اچھی طرح رگڑ لیں اور شیشی میں بھر

کر رکھ لیں۔ بچوں کو دودھ سے چار گرین ایک خوراک چار یا پانچ بار دن میں دیں۔ بچوں کے لئے بڑھیا ٹانک ہے۔ دانت نکالنے میں مدد دیتا ہے۔ ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے، اگر قبض ہو تو اُسے بھی دور کرتا ہے، قے یعنی دودھ ڈالنے کو ٹھیک کرتا ہے، بازار میں بکنے والے گرائپ مکسچروں سے کئی گنا بہتر ہے، اس کے لگاتار استعمال سے بچوں کی صحت ٹھیک رہتی ہے اور سُوکھے کے روگ کو دُور کرتا ہے۔

ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی

کان بجنا :۔ کونین کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ کان میں آوازیں آئیں تو کاربو ویج ۳۰ - ۲۰۰۔ خسرہ کے بعد آوازیں پیدا ہونے لگیں تو پلسٹیلا ۳۰ - ۲۰۰، چکی چلنے کی سی آوازیں آئیں تو چائنا ۳۰ - ۲۰۰، ڈھول بجنے کی سی آوازیں آئیں، تو کاسٹیکم ۳۰ - ۲۰۰، اگر کم سنائی دینے لگے تو مولین آئیل کے ایک دو قطرے کان میں ڈالیں۔

دِل ڈوبنا :۔ عام طور پر شراب کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیف ہو تو نکس وامیکا ۳۰ - ۲۰۰، معمولی حرکت سے دل ڈوبنے لگے، نبض بے قاعدہ ہو جائے تو ڈیجی ٹیلس، موٹے مریضوں کو دل ڈوبنے کی شکایت بار بار ہو تو کلکیریا کارب ۳۰ - ۲۰۰۔

موکے :۔ اس دوائی کا مدر ٹنکچر موکوں پر لگانے اور اُونچی طاقت میں کھانے سے موکے ختم ہو جاتے ہیں۔ جہاں دوسری پیتھیوں

میں موہکوں کا کوئی علاج نہیں۔ وہاں ہومیوپیتھی میں "ٹھوجا" بہترین علاج ہے۔ تھوجا Q ۔ ۳۰ ۔ ۲۰۰ استعمال کیا جائے

سائن ریریا میری ٹیمیا

(CINERARIA MARITIMIA)

اس کے تازہ رس سے مشہور ہومیوپیتھک دوا سائن ریریا میری ٹیمیا تیار ہوتی ہے۔ جسے پہلے پہل جرمنی میں تیار کیا گیا اور تجربات سے پایا گیا کہ یہ دوا آنکھوں کے امراض میں ازحد مفید ہے اور اس کے استعمال سے موتیا کا پکنا رک جاتا ہے اور لگاتار استعمال سے آپریشن کی ضرورت نہیں رہتی اور نظر قائم ہو جاتی ہے، اس دوا کے استعمال سے لاکھوں مریض آپریشن کی مصیبت میں پڑنے سے بچ گئے ہیں۔ یہ دوا زمانہ قدیم سے مصریوں کو معلوم تھی کیونکہ مصر میں امراض چشم افراط سے ہیں۔ اور قدیم مصری حکماء اس پودے کے رس سے موتیا، ناخونہ، دھند، پڑوال اور آنکھوں کی سوزش کے لئے لوشن تیار کر کے استعمال کرتے تھے۔ وہاں سے اس دوا کا پتہ یونان والوں نے لگایا اور اس کے بعد عرب، ترکی اور جرمنی میں عام رواج ہو گیا۔ اب امریکہ نے بھی اس دوا کی زود اثری پر اپنی مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔

تجربات سے پایا گیا کہ یہ دوا آنکھ کے اندر دوران خون میں باقاعدگی لاتا ہے اور اس طرح آنکھ کی نشوونما میں باقاعدگی

آجاتی ہے اور نظر کمزور ہونے سے بچ جاتی ہے اور آنکھوں کے
اندر جو سیال ہے وہ دھندلا ہونے کی جگہ صاف ہو جاتا ہے۔
یہ موتیا میں فائدہ کرنے کے علاوہ آنکھ کی سوزش و نظر کی
کمزوری میں بھی مفید ہے اور آنکھ کے شیشے (LENSE) کے
دھندلاپن کی ابتدائی حالت میں مفید ہے۔ اگر موتیا پک چکا ہے تو
پھر اس دوا سے فائدہ نہ ہوگا۔ اور اس کا واحد علاج آپریشن ہے۔
ترکیب استعمال :- ایک دو قطرے آنکھ میں ڈراپر سے
ڈال کر آنکھ کو مل دیں۔
اس دوا کو ہمیشہ معتبر ہومیوپیتھک کیمسٹ سے اور سیل بند
ہی خریدا جائے۔

ڈاکٹر ہردت سنگھ سوڈان گڑھا

گلے پکنا :-

کیلک فاس ۳x	CALC PHOS 3X
کالی میور ۳x	KALI MUR 3X
فیرم فاس ۳x	FERRUM PHOS 3X

بڑوں کے لئے چار گولیاں روزانہ چار دفعہ، وقفہ خوراک تین
گھنٹے، بچوں کے لئے دو گولیاں روزانہ چار دفعہ، وقفہ خوراک تین
گھنٹے پانی کے ساتھ کھاویں، یا چوس لی جاویں۔ علاج پندرہ دن
متواتر ہونے پر آپریشن کی ضرورت نہیں پڑے گی۔
کھٹائی وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔

از ڈاکٹر (مسٹر) اوشا رانی ملتانی پانی پت

بے ہوشی :۔ غم اور فکر کے باعث جب مستورات میں بے ہوشی کے دورے ہونے لگیں، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں۔ دماغ کام نہ کرے گھبراہٹ اور بے چینی ہو۔ اگنیشیا ۲۰۰ ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔

ورم جگر :۔ جگر کے مقام پر ورم، جس سے بخار، بے چینی، گھبراہٹ صفراوی قے آویں اور جگر کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہو، چکر آتے ہیں اور پیاس کی شدت ہو۔ چیلی ڈونیم × ۳ اور نیٹرم سلف × ۶ باری باری سے ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔

اپنڈے سائٹیس :۔ ورم زائدہ، پیٹ میں درد کے ساتھ قے، بخار اور قبض ہو، مقام ماؤف پر ہاتھ لگانے سے سخت درد ہو، اٹھنے بیٹھنے یا حرکت کرنے سے سخت تکلیف ہو تو بیلاڈونا ۲۰۰ ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو پھر برائی اونیا ۳۰ ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔

منہ میں زخم :۔ کمزور مستورات جن کے منہ میں زخم ہوں، اور کسی دوا سے اچھے نہ ہوتے ہوں، انہیں ایسڈ نائیٹرک ۲۰۰ دن میں چار مرتبہ دیں۔

عضلات متورم ہوں :۔ پٹھوں میں درد، جس کی زیادتی حرکت کرنے سے ہو، برائی اونیا ۲۰ ہر دو گھنٹے بعد دیں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو، تو پھر برائی اونیا ۳۰ اور کالی میور × ۶ یکے بعد دیگرے ایک ایک گھنٹے کے وقفے سے دیں۔

بچوں میں برونکائیٹس :- بچوں کی چھاتی رُک جائے، اور چھاتی کھڑکھڑائے اور بلغم خارج نہ ہو، ساتھ ہلکا سا بخار بھی ہو، تو انٹی ٹموٹیم ٹارٹ ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔ اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو پھر فاسفورس ۳۰ اور انٹی موٹیم ٹارٹ ۶ باری باری سے ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔

صفراوی بخار :- ملیریا بخار کے ساتھ جب صفراوی قے بار بار آئیں، کوئی چیز ہضم نہ ہو، بے چینی، گھبراہٹ، پیاس اور قبض ہو تو نیٹرم سلف ۶× دیں۔

چھاتی میں درد :- چھاتی میں عضلاتی درد ہو، کھانسی سے یا حرکت کرنے سے درد ہونے لگے تو برائی اونیا ۳۰ ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔

درد شقیقہ :- سر میں شدید درد ہو، علی الصباح سورج نکلتے ہی درد شروع ہو جائے اور تمام دن رہے۔ سپائیجیلیا ۳۰ ہر دو گھنٹے کے بعد دیں اور رات کو سوتے وقت نیکیس ۲۰۰ کی ایک خوراک دیں۔

ڈاکٹر ٹیک چند مہتہ ہومیوپیتھ سلاپڑ

۱۔ شادی سے پہلے و بعد کمزوری کے لئے ڈامیانہ (DAMIANA) مدر ٹنکچر بہت مفید ہے۔ پانچ بوند دن میں تین بار تازہ پانی کے ساتھ۔

۲۔ اگر خواہش کم ہو، طاقت کی کمی ہو تو سیبل سیرولاٹا (SABAL SERRILOTA) مدر ٹنکچر بہت مفید ہے۔ پانچ بوند دن میں تین بار

تازہ پانی کے ساتھ۔
۳۔ ہر طرح کی کمزوری و طاقت کے لیے روزانہ یوہم بینیم (YOHIM BINHUM) مدر ٹنکچر کی دو بوند دن میں تین بار تازہ پانی کے ساتھ دیں۔
۴۔ کمزوری، خواہش کی کمی، سرعت کو روکنے کے لئے ایونیا سٹائیوا (AVENE SATIVA) اور الفالفا (ALFALFA) مدر ٹنکچر کی پانچ پانچ بوند دن میں تین بار استعمال کریں۔

ڈاکٹر محمود انصاری رجسٹرڈ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز

ہومیوپیتھک ٹنکچر کا خارجی استعمال:۔
ٹنکچر آرنیکا:۔ جلد پھٹی ہوئی نہ ہو یا صرف خفیف سی چھلی ہوئی ہو، مگر زیریں ساختیں کچلی گئی ہوں، جس کی وجہ سے پہلے جلد سُرخ ہو، مگر بعد میں نیلگوں ہو جائے۔ ان حالات میں پہلے مقام ماؤف پر خالص ٹنکچر کی مالش کرنی چاہئیے، بعد میں آرنیکا لوشن (ٹنکچر ایک حصہ پانی پانچ حصہ) میں ایک گدی تر کر کے اُوپر رکھتے ہیں۔ اگر جلد پھٹی ہوئی ہو تو ٹنکچر کو دس پندرہ گنا پانی میں حل کر کے لگائیں، زخم، چوٹ، چھل جانے، موچ آنے، ہڈی اُترنے یا ٹوٹ جانے، جلن، احتراق اور سوجن وغیرہ میں بھی اس کا لوشن لگانا بڑا فائدہ مند ہوتا ہے اگر آرنیکا کے بیرونی استعمال سے سُرخی، سوجن یا پھوڑے نکل آئیں تو کاکیولس ۳x کی چند خوراکیں ہر دو گھنٹے بعد کھانے سے آرام آجاتا ہے۔
ٹنکچر ایپس میلی فیکا:۔ اسے پانی کی آمیزش کے بغیر ہی اس مقام پر لگایا جاتا ہے، جہاں کسی کے ڈنک مارنے سے سوزش

اور درد وغیرہ ہو رہا ہو۔

ٹنکچر کیلنڈولا :۔ اس ٹنکچر کے ایک حصہ میں دس سے بیس حصہ تک نیم گرم پانی ملا کر گہرے اور خون بہنے والے زخموں پر لگائیں اس سے انگور جلدی آجاتا ہے، مواد نہیں پڑتا اور درد جاتا رہتا ہے۔

ٹنکچر کیمفر :۔ جب پیٹ میں سخت مروڑ والا درد ہو، تو اس کے چند قطرے برٹ پر مل دینے سے فوراً سکون آجاتا ہے، ازکام اور غشی میں "ٹنکچر کیمفر" کو سنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ٹنکچر کینتھرس :۔ جسم کے جلے ہوئے مقام پر جب کہ جلد پھٹی ہوئی نہ ہو تو بغیر آمیزش کے لگائیں۔ لیکن آبلوں پر ایک اور دس کی نسبت سے اس کا لوشن بنا کر گدی تر کر کے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد رکھیں۔

ٹنکچر ہیمامیلس :۔ پھولی ہوئی رگوں اور پھولے ہوئے فوطوں پر اس کا لوشن لگانا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ جوڑوں کے شدید دردوں میں بھی اسے لگاتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد افضل الرحمن صاحب ہومیوپیتھ دربھنگہ

زخم :۔ اگر کسی اوزار سے انگلی کٹ جائے یا نوکیلے اور تیز ہتھیار سے کٹ کر زخم ہو جائے، جس میں درد بھی کافی رہے اور اس سبب سے زخم بن کر ٹیٹنس بھی ہو جائے تو ہائی پریکم ۲۰۰ کا استعمال ضرور مرض کا خاتمہ کر دیتی ہے۔

دمہ :۔ کالی فاس × ۶۔ نیٹرم سلف × ۶۔ سلیشیا × ۱۲

سونف ملا کر دینا بڑا کار آمد ہے۔

ہائیڈروسیل:- نیٹرم سلف × ۶ اور سلیشیا ۲۰۰ صبح و شام چند خوراک سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

چہرے کے کیل:- چہرے کے کیلوں کے لیے بہت سے ڈاکٹروں نے کالی برومیٹیم کی بہت پر زور سفارش کی ہے، واقعی اس کے ۳۰ نمبر کے استعمال سے چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔

بھوک کی کمی:- کلکیریا فاس × ۱۲ کمی خون کے مریضوں میں بھوک بڑھانے کی لاجواب دوا ہے اجب بھوک بر وقت معلوم ہو تو کالی فاس کا استعمال کرائیں۔

لیڈی ڈاکٹر زیدی صاحبہ رجسٹرڈ ہومیوپیتھ

داڑھ کا زخم:- میں خود داڑھ نکلوانے کے لئے سرکاری ہسپتال گئی۔ ڈاکٹر نے دو تین انجکشن لگائے جن سے سن ہو گیا۔ پھر اس نے باقاعدہ نشتر سے گوشت کو کھرچ کر زور سے داڑھ نکال دی، لیکن داڑھ کی ایک شاخ اندر ہی ٹوٹ گئی۔ تقریباً نصف حصہ اندر رہ گیا۔ داڑھ دیکھ کر ڈاکٹر کو قدرے تشویش ہوئی۔ دوبارہ پھر نشتر سے زخم کو خوب کریدا، اور چھوٹا سا ایک ٹکڑا ہڈی کا باہر نکال دیا۔ اور انگلی سے زخم کو مزید تسلّی کے لئے دیکھ کر اطمینان کا سانس لیا، غراروں کے لیے دوا دے دی۔

گھر آ کر میں نے دوا کے غرارے کئے لیکن خون بند نہ ہوا، اور درد بھی لمحہ بہ لمحہ شدت اختیار کرتا گیا۔ ساری رات سینک کرتی

رہی، بڑی بے چینی رہی، صبح کو پھر ہسپتال گئی، کیفیت بیان کی، ڈاکٹر نے تسلی دیتے ہوئے کوڈو پائرین کی گولیاں چار دن میں کھانے کے لئے دیں۔ بس اس دوا کا اتنا اثر ہوا کہ گولی کھالی تو درد قدرے کم ہو جاتا۔ اثر ختم ہونے پر درد پھر شدت اختیار کر لیتا۔ سخت مصیبت میں جان پھنس گئی۔ ڈاکٹر سے کہا کہ میرا خیال ہے۔ کہ ابھی ہڈی کا کوئی ٹکڑہ اندر ہے۔ آپ دوبارہ دیکھ لیں۔

ڈاکٹر نے دیکھ کر پھر تسلّی دے دی کہ اب کوئی ٹکڑہ باقی نہیں ہے۔ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا۔ مضبوط داڑھ تھی۔ اس کی جڑیں اچھی طرح جمی ہوئی تھیں، زخم گہرا آیا ہے بتدریج بھرے گا۔ مایوس ہو کر چلی آئی۔ اور ایلوپیتھی ٹریٹمنٹ چھوڑ دیا۔ ہار نیکم Q کا پھویا زخم میں رکھنا شروع کیا۔ سلیشیا ...... کی ایک خوراک کھائی، یقین کیجئے درد گھٹنا شروع ہو گیا اور زخم بھرنا شروع ہو گیا، تقریباً ایک ہفتہ بعد زخم میں سے ہڈی کا ٹکڑا باہر آ گیا اور تھوڑے دن بعد ایک اور چھوٹا سا ریزہ نکلا تب جا کر سکون ہوا۔ اب زخم بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔

ڈاکٹر اکبر علی انصاری گورکھپور

بستر پر پیشاب :۔ لڑکی ہو تو سیپیا ۲۰۰ اور اگر لڑکا ہو تو بیلاڈونا ۲۰۰ کار آمد دوا ہے۔ درمیان میں کبھی کبھی سلفر اور اور سینا بھی دینا چاہیئے۔

دانت درد :۔ میگنیشیا فاس ۶ × ہمراہ گرم پانی دینا

فائدہ مند ہے۔

انفلوئنزا :- یوکلپٹس مدر ٹنکچر ۵ پانچ قطرے گرم پانی میں ملا کر دینے سے فوراً کام کرتا ہے۔

درد پیٹ :- اچانک شروع ہو جائے تو ایکونائٹ نیپس ۵ اور کالوسنتھ ۵ ہر دو دوا پانچ پانچ قطرہ ایک ساتھ ملا کر ہمراہ پانی دس پندرہ منٹ بعد دینے سے آرام آجاتا ہے (یہ دوا ایلوپیتھک مارفیا انجکشن، پیتھی ڈین، بیلا ڈونا ٹیبلٹ وغیرہ سے کسی قدر کم نہیں) میگنیشیا فاس ×۶ دینا بھی بہتر ثابت ہوا ہے۔

گرمی کے پھوڑے :- جو اکثر چھوٹے چھوٹے ہوا کرتے ہیں، آرنیکا ماؤنٹ نمبر ۱۲ جس طرح کام کرتا ہے ٹھیک اسی طرح اگنیشیا مدر ٹنکچر اور کارسیا سوفیرا مدر ٹنکچر پانچ پانچ قطرہ دن میں چار بار دینا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، چھوٹے چھوٹے دانے منہ میں زیادہ ہوں تو بلیس پرنیاس ۳۰ اور اگر چھوٹے بڑے ہوں تو انتھرم ۳۰ دینا چاہیئے۔ بخار زیادہ یعنی ۱۰۴ ڈگری یا ۱۰۵ ڈگری ہو جائے تو کالی فاس ×۶ چار گولی دس منٹ بعد گرم پانی سے جلدی جلدی دیا جائے تو بخار کم ہو جائے گا۔ اسی طرح جیسنم ارس ×۳ بھی بعض لوگ دینا اچھا سمجھتے ہیں، بعض فیرم فاس ×۶ اور کالی سلف ×۶ ہر دو دوا ۲ × ۲ گولی کل چار گولیاں گرم پانی سے دیکر بخار کو کم کرتے ہیں۔ اکونائیٹ فردکس ۳۰ اور فیرم فاس ۲۰۰ چار گھنٹہ بعد دے کر ہم نے کامیابی حاصل کی ہے۔

معیادی بخار :- اس بیماری کے لئے حسب علامات ہومیو پیتھک

میں بہت ساری دوائیں ہیں، لیکن مندرجہ ذیل تجربہ شدہ ہیں :۔
۱۔ پاخانہ صاف نہ ہو، قبض رہے تو برائیونیا ۶، کلوروما ئی سیٹین ۳۰، کالی سلف × ۶ دو گھنٹہ بعد دینے سے بخار اتر جاتا ہے۔
۲۔ اگر پاخانہ خلاصہ نہ ہو تو رسٹاکس ۳۰، کلوروماٹی سٹین، کالی سلف × ۶ ہر دو گھنٹہ بعد دینے سے بخار کم ہونے لگتا ہے، بخار کم ہونے لگے تو کالی فاس × ۶ درمیان میں نقاہت دور کرنے کے لئے دیتے رہنا چاہیئے۔

انفلوئنزا اور ڈینگو بخار :۔ اس مرض میں رسٹاکس اچھی دوا ہے، لیکن ایسڈ لکیٹک ۳۰ ہر دو گھنٹہ بعد دیتے رہنے سے بہترین کام کرتا ہے۔ علاوہ ازیں ڈسموڈیم مدر ٹنکچر ۵ دس قطرہ ہر گھنٹہ بعد دیں۔

ہچکی :۔ میگ فاس × ۶ نیم گرم پانی میں کچھ گولیاں حل کر کے دس منٹ بعد پانی کا گھونٹ دیں، ہچکی بند ہو جائیگی، اگر × ۶ میں دوا کام نہ کرے تو ۳۰ طاقت میں دیں۔ دودھ پیتے بچوں کی ہچکی میں میگ فاس × ۶ میں ایک گولی ایک چمچہ پانی میں حل کر کے صرف نصف چمچہ پلائیں۔ اگر آرام نہ آئے، تو ۵ امنٹ بعد آدھا چمچہ دوبارہ دیں، صرف دو خوراکوں میں ہی آرام آجاتا ہے، ہسٹریکل مزاج عورتوں کو ہچکی لگ جائے تو اگنیشیا ۳۰ دیں۔ چائے شراب یا گوشت وغیرہ منشیات ومصالحہ دار اشیاء کے استعمال سے پیدا شدہ ہچکی ہو تو نکس وامیکا ۳۰ دیں، تشنجی مزاج مریضوں کو ہچکی لگ جائے تو گرم پانی کیساتھ میگ فاس × ۶ دیں۔

ختم شد

پنجاب پرانت طبّی کانگریس جالندھر

سالانہ جلسہ کے موقع پر ۵، ۶ اپریل ۱۹۵۲ء کو

ہندوستان کے مشہور و معروف طبیب و آل انڈیا یونانی
طبّی کانگریس کے سابق سیکرٹری حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ،
میڈیکل ریسرچ سکالر کو انکی فنی خدمات اور لیاقت کے صلہ میں پنجاب طبی
کانگرس کی طرف سے اور آنریبل ڈاکٹر
ستیہ پال صاحب سپیکر پنجاب اسمبلی کے دست مبارک سے
سونے کا تمغہ دیا گیا!
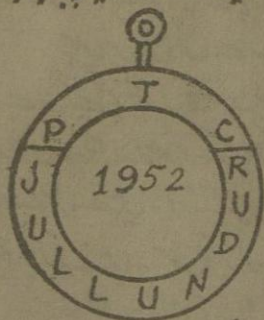
اس تواریخی طبّی کانگرس کا طبی جھنڈا آنریبل
شری بھیم سین سچر وزیر اعظم پنجاب نے
لہرایا تھا اور ہندوستان کے تقریباً سبھی
صوبوں سے قومی لیڈران اور سب نامی حکماء اور وید پدھارے تھے
جن میں سے چند ایک کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں:-

• پرنسپل حکیم محمد الیاس خان صاحب دہلوی (صدر جلسہ) • پروفیسر حکیم
رام لبھایا • وید پرکاش ناتھ تیواڑی • حکیم کرتار سنگھ ببر • حکیم
ہری کشن جی شرما • حکیم پنڈت گیان چند • حکیم بہاری لال خار
• حکیم ہری کشن نول بی اے ایڈیٹر دستگیر • حکیم پورن چند شتکر
• حکیم پیارے لال صاحب گپتا وغیرہ وغیرہ

نیز

صوبہ کے متعدد ایم ایل اے و مقامی اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان بھی موجود تھے!
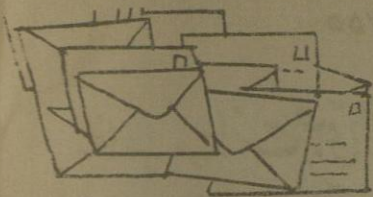
پرائیویٹ خط
مایوسی، کمزوری، نامرادی کی زندگی بھی کوئی زندگی ہے خدانخواستہ آپکو کسی بھی
قسم کی جسمانی تکلیف ہے یا صحت کی خرابی کے سبب آپ زندگی کی اُمنگ بھری خوشیوں
سے محروم ہیں تو آپ کو "سکھدا سنگھ ملتانی دواخانہ (رجسٹرڈ) پانی پت" کے طبی
بورڈ کی خدمات حاصل کرنی چاہئیں۔
ہمیں ہر روز ڈاک سے بے شمار خط ملتے ہیں جن پر "پرائیوٹ خط" لکھا ہوتا
ہے۔ ایسے "پرائیوٹ خط" صرف بورڈ کے حکیم صاحب کھولتے ہیں، یہ ان دکھی نوجوان
مردوں، عورتوں کے خط ہوتے ہیں جو کسی کو اپنی پرائیوٹ بیماری کے بارے میں بتاتے
ہوئے شرماتے ہیں۔ بورڈ کے حکیم صاحب ان خطوط کو بہت غور سے پڑھ کر نسخہ
تجویز کرتے ہیں۔ نسخہ تجویز کرنے کی کوئی فیس نہیں ہے۔
خالص دوائیں:- اصلی دواؤں کے اجزاء اس دور میں ملنا دشوار ضرور
ہیں لیکن ناممکن نہیں، صرف محنت، تلاش اور ایمانداری شرط ہے، مریضوں کی درخواست
پر مریض کیلئے تجویز کئے گئے نسخہ کے مطابق اصلی اور خالص اجزاء سے حکیم صاحب
قبلہ کی نگرانی میں تیار کی گئی دوائیں بذریعہ پارسل بھی بھجوائی جا سکتی ہیں۔
یاد رکھیے ہمارے یہاں تیار کی گئی خالص دوائیں پورے ہندوستان میں کہیں بھی دستیاب نہیں ہیں۔
آج ہی آپ اپنے دل کی بات معہ مکمل حالات بورڈ کے حکیم صاحب کے نام خط میں
لکھ دیں، لفافہ پر "پرائیوٹ خط" ضرور لکھیں، بورڈ کے حکیم صاحب کا مشورہ آپکو ایک ہفتہ کے
اندر مل جائیگا اور انشاءاللہ انکے مشوروں پر عمل کر کے ایک نئی زندگی حاصل کر لیں گے!
پتہ:- سکھدا سنگھ ملتانی دواخانہ (رجسٹرڈ) (بس سٹینڈ کے پیچھے) پانی پت (انڈیا)